طلسمی خزانہ

بیاض شفیقی

المعروف



تحریک خاص

شفاء الہند حکیم سید شفیق الحسن طبیب کامل

باہتمام خاص

مشہور ختری پریس فرخ آباد

قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قسم یہ آپ کو دیتا ہے جی خدا کی قسم
بیاض مخفی یہ ہے ظاہری خدا کی قسم

ہے میرے دل کی تمنا دلی خدا کی قسم
چھپانا نسخوں کو غیروں سے بھی خدا کی قسم

مجربات کو کرنا نہ تم کبھی ظاہر
نیت ہماری ہے کچھ اور ہی خدا کی قسم

ہے آپ سے یہ ملاقات آخری میری
صحیح یقین سے تصنیف کی خدا کی قسم

فیوض رحمت باری ہیں ہو گئے ظاہر
بناتے باپ نہ بیٹے کو بھی خدا کی قسم

ندائیں گونج اٹھیں مرحبا صلِ علیٰ
خدا کا شکر بجا لائیے خدا کی قسم

قسم کا زیادہ جو انسان ہوتا ہے خوگر
تو وہ فریبی ہے کذاب ہی خدا کی قسم

دلی تمنا تھی محمود کی جو بر آئی
یہ خوش خیال بنا تاج بھی خدا کی قسم

جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۹ھ
مطابق
اپریل سنہ ۱۹۵۰ء

رقیمہ سید محمود الحسن طبیب پنتنر
قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

بادشاہ ہمزاد پر قبضہ

مخصوص ہمزاد کے قبضہ کرنے میں بڑے قیود تکلیف شدید۔ پلک کا نہ جھپکنا۔ روشنی پر اور سائے
نظر جمانا ایک طوفان بدتمیزی ہے۔ پھر بھی مشکل سے قبضہ میں آتا ہے اور جب مسخر ہو جاتا
ہے تو نیند حرام کر دیتا اور گلے کا ہار بن جاتا ہے۔ آخر انسان تو انسان ہی ہے۔ شوق میں آکر
ت گوارا کر کے چند روز میں سب حسرت و ارمان نکل جانے پر چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے علاوہ
یں ایمان کا جانی دشمن۔ استغفر اللہ تصانیف احقر میں کئی عمل درج ہوئے۔ ناکامیاب
بتہ صراط المستقیم کا عمل کامیاب ہوا۔ لیکن سامنے پھر بھی نہ آیا۔ حسن یوسف نامی کتاب کا
سابقہ عمل جو تاج خوش خیال میں درج کیا گیا ہے پورا ہو گیا اور جہلم کے ایک صاحب نے
ر لیا۔ لیکن چند روز کے بعد اس کی حماقتوں سے تنگ آکر چھوڑ دیا۔ عمل ایسا ہونا چاہیے
جو آسان ہو۔ وقت زیادہ صرف نہ ہو۔ بلا تکلیف ہو۔ اور جب ہم کو ضرورت ہو طلب
کریں حاضر ہو۔ اللہ پاک نے میری دعا قبول فرمالی اور یہی ایک حسرت و ارمان تھی
ور یہ بات اب قریب ساٹھ سال کی عمر میں حاصل ہوئی جب کوچہ فقیری میں قدم رکھا
بزرگان کا کرم شامل ہوا۔ دنیوی جاہ و دولت پر لات ماری بڑے بڑے راز دنیا سے
آگاہ ہو کر تجربات ہوئے۔ مولانا حضرت پیر سید اصغر علی صاحب جو عامل کامل باخدا ہستی
نے اپنا دست شفقت عاصی پر رکھا۔ میں ان کا بہت ممنون احسان ہوں جو آپ نے مولانا
حاجی وارث علی صاحب سے عطا کیا ہوا عمل مجھے بھی کرا دیا تھا اور یہ محض خریداران

تاج خوش خیال کے وجہ سے زحمت گوارا کرنا پڑی نہایت درست اور صحیح نکلا۔ عمل کی
صداقت میں غلط بیانی سے کام لینے والے پر لعنت اللہ علی الکاذبین صادق آئے گی
اور مشکوک نظر سے دیکھنے والوں پر بھی چونکہ آخری ملاقات آخری خواہش آخری کتاب اور
استفادہ خاص خریداران ہے بیش بہا تحفہ کا لکھنا خصوصاً اپنا تجربہ اور تمام واقعات جو
من و عن پیش آتے ہیں معہ سوال و جواب مسخر کردہ حضرات کے شبہات کا ازالہ کرتے ہوئے
ایک اعلان کی صورت میں درج کر دئے ہیں خواہشمند حضرات ایک نظر اس پر ڈال کر بعد
شوق کر سکتے ہیں۔ خدا علیم و دانا ہے ایک بار بادشاہت کا مزہ آجاتا ہے۔
سنئے۔ درود شریف اوّل ۱۱ بار۔ کلام اجمیری جو سورہ الم ترکیف کے برابر ہے ۱۱ بار۔ آخر
میں درود شریف ۱۱ بار۔ پھول خوشبودار کسی کے ہوں ۵ عدد۔ رائٹ ٹائم ۸ بجے شب
مقررہ جگہ خاص۔ پھولوں پر پڑھ کر دم کر دیا اور بیل کی جڑ میں ایک چلہ تک روزانہ پھول رکھنا
ہوتا ہے۔ تا چلہ مانع اظہار سخت اکیسویں دن حاضر ہو جاتا ہے۔ چونکہ مابین معاہدہ اور
قسم ہے نااہل کے سپرد نفرمایا جائے۔ کلام خود قلم سے لکھ کر روانہ ہوگا۔ جس کو زبانی یاد کر کے
تحریر چاک کر دینا ہوگی۔ واقعات علیحدہ سے اس لئے قلم بند کرا دئے ہیں کہ بیکار خط و کتابت
میں تضییع اوقات نہ ہو۔ اور خواہشمند حضرات وقت پر کام انجام دے سکیں اور تمام امور
صیغہ راز میں رہیں کلام تحریر روانہ کردہ کے ساتھ میری دستخطی اجازت جب تک میں موجود
ہوں۔ ہوگی۔ وقت دس منٹ صرف ہوتا ہے خدا کے فضل و کرم سے کوئی اہمیت
نہیں ہے اور خطرات کا ذمہ دار عاصی پُر معاصی ہے۔ صرف دست بستہ عرض ہے کہ

تاخیر سے کام احباب نہ لیں جو میرے اوقات روانگی میں پریشانی یا کلفت کا سامنا ہو۔ صدق دل سے دعا ہے کہ پروردگار ذوالمنن آپ حضرات کو توفیق عطا فرمادے کہ شاہ ہمزاد کو مسخر فرما کر لطف اندوز ہوں۔ بحمد اللہ وہ لطف اٹھائیں گے کہ باید وشاید اور خدا فضل وکرم سے مستغنی عن الغیر بن جائیں گے۔ آمین ثم آمین

(ایک پوشیدہ راز کا اظہار جس کا تعلق مجھ سے نہیں)

شاہ ہمزاد اپنے خدامان کو جیسا موقع مناسب ہوتا ہے تعینات فرماتے ہیں اور اس کا مکمل انصرام واہتمام خود مخفی فرماتے ہیں اسمیں پچیس روپیہ صرف ہوتے ہیں یہ خدامان کا اعزازی محلہ سمجھنا چاہیئے اسمیں واپسی رقم کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اگر آپ اس کے اہل ہیں بصد شوق فرمائیں۔ ورنہ اپنا روپیہ برباد نہ کریں مجھے کوئی لالچ نہیں خوب سمجھ لیں

کلام اجمیری آمد ترسیل رقم پر فوراً مرسل معہ اجازت مخصوص روانہ ہوگا۔

نوٹ بظاہر یہ شبہہ پیدا ہوتا ہے کہ خریداران کتاب کو یہ عمل بلا کسی قیود کے بتایا جائے جیسا کہ اشتہار میں درج ہے۔ اسی لئے ازالہ شبہہ دور کرنے کے لئے معہ واقعات حالات کے علیحدہ سے تسخیر شاہ ہمزاد کے نام سے اشتہار طبع کرا دیا گیا ہے تاکہ مابعد بدمزگی نہ پیدا ہو۔ ہدایت :- تا چلہ اظہار عمل کا مانع اور اگر نیت فاسد ہوگی۔ کامیابی غیر ممکن۔

ناچیز

سید محمود الحسن عفا عنہ

دیباچہ

کُلّ اَمْرٍ مَرْھُوْنٌ بِاَوْقَاتِہا۔ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ دیر آید درست آید میرے والد ماجد شاہ ابرار اللہ صاحب مرحوم مغفور علیہ الرحمۃ نے اپنے وصال سے چند سال بیشتر خلافت کا عظیم الشان بار مجھ ناچیز پر رکھدیا۔ جس کا میں کسی طرح متحمل نہ تھا۔ بارے اُس خدائے پاک کا فضل وکرم شامل حال رہا کہ آیہ رحمت ثابت ہوا۔ نیز خاص خاص بزرگوں اور درویشوں نے اپنا دست شفقت میری جانب بڑھایا اور تصرفات روحانی سے مالامال فرمادیا۔ ان باخدا حضرات نے بڑی زبردست اعانت فرمائی اور روحانی فیوض عطا فرمانے میں مطلق دریغ نہ فرمایا۔ عاجز کی تمام تر تصانیف میں مجربات۔ عملیات۔ صنعت و حرفت وغیرہ سب کچھ لکھا جاچکا ہے۔ لیکن بزرگان دین کا مطمح نظر کچھ اور بھی تھا۔ فرمایا۔ خوب شہرت ہوئی یہ چیز کام آنیوالی نہیں۔ تم خود اپنی محنت کے ثمرات سے عام فیوض منظر عام پر لاؤ۔ جو استفادہ مخلوق کے ساتھ ساتھ بخشش کا سامان بھی ہو جائے۔ توفیق خداوندی شامل حال ہوئی جو تاج خوش خیال لکھنے کی جرأت ہوئی۔ اور مخفی راز طشت ازبام کئے گئے ممکن تھا سینہ میں مدفون جاتے۔ یہ احکم الحاکمین کی حکمت ہی جو اُس نے کفش بردار کو توفیق عطا فرمائی اور اولیاء اللہ کے فیوض باجازت خاص عطا کردہ بعد تجربہ بسیار معہ مخفی تصدیقات کے قلمبند کردیے گئے۔ ناظرین سے یہ آخری ملاقات ہے۔ اور اس کی تمام تر کیت میری زوجہ بسم اللہ کی ہے۔ اور تحریک خاص میرے منجھلے صاحبزادے جو بھوپال میں شعبہ طب و ڈاکٹری میں

ملازم ہیں۔ انشاء اللہ یہ کتاب بے روزگاری کا سدّ باب کرنیوالی ہے۔ ہر نسخہ اس کا درویشیں کاملین کی تصدیقات سے مزیّن کیا گیا ہے۔ نیز دعائیں بھی شامل ہیں۔ قواعد ضوابط میں عملیات کے خاص لحاظ ملحوظ رکھنا ضروری ہے اور اب سے زیادہ تین باتوں کا خیال رکھنا از بس ضروری ہے اکل حلال۔ صدق مقال اور ترک حیوانات جمالی۔ تاکہ اثرات صحیح قائم ہوں۔ واضح رہے کہ خاص خاص نسخہ جات پر نمبر ڈالدیے گئے ہیں اور کچھ کچھ حصّہ چھوڑ کر درج کئے جاتے ہیں نیز فہرست بھی نہیں دی جا رہی ہے تاکہ کتاب کی اہمیّت عام ناظرین پر ثابت نہو واضح رہے کہ نہایت مستند عمل بعد تجربہ بسیار معہ دعا بزرگان و مقبولیت وغیرہ کے درج کئے گئے ہیں) ایسی ہدایت ہے کہ کتاب کو محفوظ رکھا جائے۔ عام ناظرین کی نظر سے پوشیدہ رہے بعد خریداری و استفادہ دو روپیہ ماہانہ برابر میری اہلیہ کے نام پر ہر خریدار ذریعہ منی آرڈر ترسیل کرتا رہے تاکہ جن بزرگان کے عطیات مرحمت ہوئے ہیں اُن کی خدمت کما حقہٗ انجام دی جا سکے۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰہ۔ ترسیل زر میرے اور میری اہلیہ کے نام اور دفتر کے پتہ سے بنام بنیجر نفیسہ شفیقیہ آفس مقام پوسٹ صمدن سب آفس گورسہائےگنج ضلع فرخ آباد پر خط و کتابت فرمائی جائے

فائدہ۔ اجازت شدہ بزرگان دین سے عملیات وغیرہ میں معذرت اور زمانہ میں ایک بادل جو چھایا ہے نظر ڈالتے ہوئے معاف کرالیا گیا ہے کوئی صاحب ہرگز ہرگز نہ بھیجیں اس میں اغراض دنیوی کا شائبہ پایا جاتا تھا۔

خیر طلب ناچیز کفش بردار

محمود

اوّل دربار شاہی سے اجازت ہر کام کی حاصل کرنا

استخارہ۔ استخارہ کے معنی طلب خیر کے ہیں۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ جس طرح کلام پاک کی صورتیں اور آیات حضور سرور کائنات لوگوں کو یاد کراتے اور سمجھاتے تھے اسی طرح دعا استخارہ بتلاتے۔

دوسرا۔ استخارہ مشائخ کرام سے ثابت ہے۔ بعد انفراغ نماز عشاء سونے سے قبل اسی جگہ مصلے پر باوضو۔ سو جانا اور کسی سے پھر کلام نہ کرنا۔ یا مکان پر۔ لباس۔ بستر۔ جگہ پاک و صاف باوضو پڑھ کر عاجزی کے ساتھ اپنے ربّ العزت سے دعا مانگنا کہ میرے حق میں باعتبار دنیوی یا اُخروی کیا بہتر ہوگا۔ تصوّر قلب میں یہ جمانا جو منجانب اللہ ہوگا۔ بہتر ہوگا۔ حق ہوگا اور اسی پر میرا عملدرآمد ہوگا نیز قلب بھی میرا مطمئین ہو جائے گا اب خواب کے ذریعہ سے جو انکشاف ہو۔ اگر اجازت نکلے شوق سے اوس کام کو کرے انکار نکلے ہرگز ہرگز نہ کرے۔

پہلا استخارہ ذریعہ خواب کسی بات کا علم ہو جاتا ہے۔ دوسرا اور تیسرا استخارہ فوری معلومات کے لئے بہ نظر سہولت عام و خاص ہے استخارہ اوّل۔ بعد عشاء دو رکعت نماز کسی صورتوں کے ساتھ پڑھے اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم اور خواجہ صاحب و نیز اپنے بزرگوں کو بخشدے۔ پھر سورہ کوثر یعنی اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ پوری پندرہ بار پڑھ کر۔ یا رَشِيْدُ اَرْشِدْنِيْ يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ مِنَ الْحَالِ الْفُلَانِيْ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور ہاتھوں پر دم کرکے سو رہے انشاء اللہ اپنا حال خواب میں معلوم کرلے گا۔ نہایت سریع التاثیر ہے۔ لفظ فلانی پر تصوّر اپنے کام کا

ذہن میں رکھے)

مصنف = بارہا تجربہ میں آیا۔ بعض اوقات ایک ہفتہ تک روزانہ کرنا ہوتا ہے حالات کا علم ہفتہ کے اندر اندر ہو جاتا ہے۔ یہ واضح کر دینا بھی ضروری ہے اگر حالات کا علم ہو تو اس کو مصلحت خداوندی پر محمول سمجھنا چاہیئے کیونکہ اس کے حکمت کے راز سے کوئی واقف نہیں۔ یہ ہی محمود امر ہے۔

دوسرا استخارہ یہ ہے۔ دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ باندھو اول رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی دوسری رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ شریف۔ بعد سلام دعا مانگ لے۔ اب جب اوّل رکعت کی نیت باندھو اور سورہ فاتحہ پڑھنا شروع کرو۔ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہونچو۔ بار بار تکرار کرو۔ اور مقصد کا خیال دل میں رکھو۔ کچھ عرصہ نہ گذرے گا کہ دائیں جانب گھومنا ہوگا گھومتے ہوئے پھر سامنے آجاؤ۔ بائیں رخ قدم ادھر جائیں تو بائیں جانب سے گھوم کر دائیں جانب آجاؤ نماز چوری۔ اور سمجھ لو اگر دائیں جانب گھومے ہو۔ کام کی اجازت ہے۔ ورنہیں۔



تصفیہ قلب

اوّل اسم ذات کا ورد اور معمول روزانہ ایک ہزار بار بوقت صبح روزانہ چار بجے کرنا ضروری ہے۔ اس کو ایک مثال سے سمجھو۔ دیکھو اگر کسی مکان میں چالیس دن تک چراغ روشن نہ کیا جائے عام لوگوں کے نزدیک وہ مکان منحوس قرار دیا جاتا ہے۔ لہٰذا قلب کو اللہ پاک کے ذکر سے روشن کرو۔ جب وہ روشن ہو جائیگا۔ ذکر الٰہی سے قلب معمور ہوگا۔ اب جو کچھ پڑھو گے۔ مؤثر ہوگا۔ اس کے بعد یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کو۔ جو کسی دوسری جگہ ایک تسبیح روزانہ پڑھنے کے لئے بتلایا گیا ہے۔ اس کا ورد برابر جاری رکھو اس سے عبادت دینی میں شوق اور انبساط کی لہر دوڑے گی اب شام کو بعد عشاء ایک تسبیح اس طرح پڑھو کہ زبان سے اس آیت پاک کو ادا نہ کرو۔ بلکہ زبان بند رکھو اور آنکھوں کو قلب کی جانب متوجہ کرو۔ اور ایک حلقہ اس آیت پاک کا اس طرح بناؤ اور اپنی آنکھ کا اشارہ اس دائرہ کو فرضی قلب میں بنا کر یحبونہم سے گھماتے ہوئے حبا تک لے جاؤ اور لفظ اللہ کو ٹھہرا شمار کرو پھر سامنے وصل اللہ علیک یا محمدؐ کہو یہ ایک بار ہوا۔

اللہ

اس طرح ایک تسبیح روزانہ بلا ادا کئے زبان سے پڑھو۔ چند روز میں انشاء اللہ اس مزاولت سے دل روشن ہو جائے گا۔ اب اس کے بعد آپ کے جملہ کام خود بخود ہوں گے۔ عملیات پھر اس کے بعد پڑھو اور خود غرضی اور نتیجہ پر مطلق غور نہ کرو۔ نہ اس نیت سے پڑھو۔ دیکھو ایک اور مثال سے ہم سمجھاتے ہیں۔ اپنے سایہ پر نظر کرو۔

دھوپ میں جب چلتے ہو تو تمہارا سایہ آگے آگے چلتا ہے اور جب تم پیچھے واپس ہوتے ہو۔ تو تمہارا سایہ بجائے آگے چلنے کے پشت پر۔ یعنی پیچھے پیچھے آتا ہے اس پر خود نظر ڈال کر دیکھو کہ ہم غلط باور کراتے ہیں یا صحیح بیان کر رہے ہیں اسی طرح انسان جس قدر دُنیا کو پکڑتا ہے وہ دور بھاگتی ہے اور جب اس سے لاپرواہی برتتے ہو تو دُنیا قدم چومنے لگتی ہے۔ اب ذہن نشین یہ ہو جانیکے بعد۔ تمہارا تصفیہ قلب اچھی طرح ہو جائیگا اور اب تم کسی کے محتاج کسی کاموں میں نہ ہوگے۔ اُس کے بعد کشف قبور کرو۔ بزرگوں سے اولیاء اللہ سے اپنی ضرورتیں بیان کرکے استفادہ حاصل کرو۔ اور مخلوق کے خدمات اللہ واسطے بجالاؤ۔ دوسروں کی حاجت روا کرو یہ آیت پاک بڑی زبردست عبادت روحانی میں مدد کرنے والی ہے اگر زیادہ شوق بڑھتا ہے تو حضور کی زیارت سے مشرف ہونے کی کوشش کرو۔ شب کو سوتے وقت پاک صاف ہو کر ایک تسبیح روزانہ سورۂ اخلاص معہ اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر بلا کلام کے سو رہو۔ انشاء اللہ العزیز حضور کے جمال جہاں آرا کے دیدار سے مشرف ہو جاؤگے اس میں ایک بڑا عظیم الشان فائدہ ہے کہ زیارت سے مشرف ہونیوالے کو جہنم کی آگ اثر نہ کرے گی۔ گویا وہ عذاب قبر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا۔ حدیث شریف سے ثابت ہے۔ اگر اسمیں کسی قسم کی کمی رہ جائے تو لقد جاءکم کی سورت جو حضور کو انتہائی محبوب تھی اُس کا ورد شروع کرو معہ اوس درود پاک کے جس کا ذکر کتاب میں موجود ہے اور بطور زکواۃ چار ہزار بار اس طرح پڑھ ڈالو کہ روزانہ ایک تسبیح معمول بنالو انشاء اللہ العزیز درمیان زکواۃ کے ادا کرنے کے دیدار جمال حضور سے مشرف ہوگے

اس کے علاوہ اولیاء اللہ اور صحابہ کرام سے۔ بھی ملاقات کریگا۔ یکسوئی اور اطمینان سے کرنا چاہیئے۔ اور لقمہ حرام سے اجتناب اشد ضروری ہے کتاب کے جسقدر عمل ہیں سب اس کے بعد اگر کئے جائیں گے تو سُبحان اللہ نورٌ علیٰ نور۔ ہر کام میں مدد ملے گی۔ اور قلب خود بخود آگے چلنے کا راستہ بتاتا چلا جائیگا۔ حتیٰ کہ کیمیا، ریمیا، سیمیا، سب بنے گی اور کسی کی محتاجی نہ رہے گی۔ یہاں پہونچکر اپنے کو ثابت قدم رکھنا استقلال سے کام لینا۔ دُنیا کے کتے نہ بن جانا۔ جو سب کرا کرایا خاک ہو جائے۔ (اب آگے آپ کے اعمال جانیں)

مطلوب کا جگر شق کرنیوالا ایک تیر۔ کمان

اوّل ایکہزار ایک بار روزانہ ایک چلّہ تک اسکی زکواۃ دے یہ زکواۃ سوالاکھ ایک دن میں یا ایک ہفتہ میں پوری کرے۔ پھر عطر پر ایکہزار بار پڑھ کر نام لے کر دم کرے۔ کیسا ہی سنگدل محبوب ہو تمہارا فرمانبردار ہوگا۔ لَآ اِلٰہَ کی کمان اِلَّا اللّٰہُ کا تیر۔ محمد الرسول اللہ سنگدل کلیجہ کو چیر۔

دیگر۔ بسم اللہ شریف کی زکواۃ اول سوالاکھ دے یعنی ایک چلّہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پھر زکواۃ بسم اللہ شریف کا عامل ہو جانے پر بسم اللہ شریف شیرینی پر ایک سو ایک بار دم کرکے کھلادے مطیع الامر ہو۔

دیگر یہ کہ مطلوب کے دست پا کے بیس ناخون لے اون کو جلالے پھر اوس میں

زعفران اور مشک ملا کر عرق ماہ ثابت میں گھول کر کے دم کرے۔

دیگر۔ آلہ الٰہی ہا۔ الا اللہ دیلا۔ محمد الرسول اللہ میرا دیلا۔ فلاں کو میرا تابعدار کرے دا میرا انیلا۔ اول زکوٰۃ سوا لاکھ دیگر پھر ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کر کے شکر پر یا شیرینی یا میوہ پر دم کر کے کھلاؤ۔

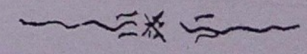
مصنف۔ تینوں عمل تجربہ شدہ تیر بہدف ہیں۔

مقروضیت

انسان کا مقروض ہونا بہت برا ہے۔ تعلقات اسکی بدولت بہت جلد ختم ہو جاتے ہیں مثل مشہور ہے اَلقَرضُ مِقرَاضُ المُحَبَّتِ۔ حکیم الامت حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد (۲۷) بار یَا بَاسِطُ پڑھا کر چنانچہ اس کو خود میں نے پڑھا اور سبکدوش قرض سے ہوا۔ علما دیو بند نے اپنی تصانیف میں بعد نماز فجر روزانہ سورہ نصر یعنی اذا جاء الیٰ آخرہ چالیس بار پڑھنا ادائگی قرض کے لئے بہت زبردست مؤثر بتلایا ہے۔

ہدایت۔ ادائگی قرض کے لئے اسباب ذرائع پیدا کرنا چاہیئے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر خاموش بیٹھ جانا قرض کی سبکدوشی میں ممد و معاون نہیں ہو سکتا۔

تصدیق چند حضرات نے اس کو اپنا معمول بنا لیا تھا۔ کچھ عرصہ نہیں گذرا کہ اللہ پاک نے قرض سے نجات دی۔



منقول از حضرت غوث الاعظم برائے مرگی تجربہ سید

رُوحِی وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمْ
مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمْ

بَلْ یَجْمُلُ مِنْ بَابِ عِرْفَانِکُمْ
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طَرِیْقِ ھَوَاکُمْ قَدَمِی

جب کسی مرگی والے کو آپ کی خدمت میں لایا جاتا تھا۔ تو آپ اس کے دائیں کان میں سورہ فاتحہ ایک بار پھر بائیں کان میں ایک بار یہ اشعار بآواز بلند پڑھتے تھے۔ پھر سیدھے کان میں فرماتے تھے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے۔ جا۔ مت جلا۔ سہ سہ بار فرماتے اور یہی دونوں شعر لکھ کر گلے میں ڈالتے اور لکھ دیتے کہ شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے کہ چلی جا اور پھر عود کر یگی تو ہم تجھ کو جلا دیں گے مصنف۔ پیر دستگیر کی برکت سے مرگی جاتی رہتی ہے۔ مریض مرگی کو آگ کے پاس بیٹھنا یا اس کا دیکھنا پانی دیکھنا اور دریا ندی نالہ تالاب میں غسل کرنے سے پرہیز لازم ہے۔

	٦٨٦	
٣	٨	١
٢	٤	٦

آسیب زدہ بیہوش ہوش میں۔

میرے بہنوئی بھائی مولوی سید عبدالحمید صاحب کے والد ماجد نے صرف یہ ایک تعویذ دیا تھا کہ وقت ضرورت اس سے کام لینا اس کے صفات کا میں بھی قائل ہو گیا برائے استفادہ مجھے دیدیا ایک ہاتھ سے کنوئیں سے پانی بھر کر تعویذ لکھ کر دھو کر پلا دیا جائے فوراً ہوش آ جائیگا اگر آسیبی خلل ہوگا۔ ورنہ فلیتہ بنا کر ناک میں دھواں پہونچائیں یا بتی ناک میں کریں نیچے کا سرا اوپر فلیتہ میں رہتا ہے۔ اگر فلیتہ بنا کر چراغ میں ایک چلہ تک جلائیں مکان صاف ہو جائیگا۔ تصدیق۔ یہ عمل خاندانی ہے بعد تجربہ بسیار درج کیا جا رہا ہے

قدر کی جائے۔

تیسرا استخارہ یہ ہے۔ پاک مٹی لو۔ ایک پرچہ پر افعل دوسرے پرچہ پر لَا تَفْعَلْ لکھو۔ دونوں کی گولیاں بناکر علاحدہ مٹی میں علیحدہ علیحدہ دونوں گولیاں رکھ کر بند کردو اور ایک بالشت طشت میں پانی بھر کر دونوں گولیاں ڈالدو لیکن اول چاروں قل سہ سہ بار پڑھ کر اون پر دم کردو۔ اب دو رکعت نماز پڑھو۔ اول رکعت سورہ فاتحہ سورۂ انا انزلنا دوسری میں سورہ فاتحہ سورہ اخلاص بعد سلام کے عالم الغیب والشہادۃ ہوالرحمٰن الرحیم یکصد بار پڑھو۔ مقصد کا لحاظ دل میں رکھو ایک گولی پھٹ کر پانی سے اوپر آجائے گی۔ دیکھ لو۔ افعل ہے کام کرو۔ لَا تَفْعَلْ ہے کام رد کردو۔ اگر دونوں پرچے برابر آجائیں تذبذب سمجھو۔ کچھ عرصہ کے بعد پھر کرو۔

تصدیق۔ منشی خیرالدین صاحب باوجود خلاف استخارہ نکلنے کے مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ دو صد پانصد روپیہ نذرانہ دیگر لئے اور کام جاری کیا۔ اول سال آٹھ صد روپیہ کا نقصان دوسرے سال اس سے بھی زیادہ تیسرے سال جانور صحرائی کاشت چر گئے سارا۔ اثاثہ گھر کا فروخت کرکے مالگذاری ادا کی الغرض چراغ ٹھنڈے ہوگئے۔ حکم خداوندی کے خلاف یہ نتیجہ نکلا دوسری تصدیق۔ آپ نے جو استخارہ ایک تعبد والا اپنے سامنے کرادیا تھا۔ کام کی اجازت تھی۔ درمیان میں عزیزوں نے ایسا رخنہ ڈالا کہ مجھے بھی خاموش ہونا پڑا۔ کچھ عرصہ کے بعد مجھے وہیں لڑکی کی شادی کرنا پڑی اسوقت سے میں استخارہ کا قائل ہوگیا۔

تحفہ لاجواب حضرت شاہ فضل الرحمن صاحب گنج مرادآبادی

صاحب موصوف ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اپنی بزرگی عظمت اور کامل درویشی کی وجہ سے شہرہ آفاق تھے آپ کے خلیفہ مولانا مظہرالدین صاحب نے حضرت قطب الاقطاب کا یہ تحفہ اپنے ایک عابد زاہد مرید کو عطا فرمایا تھا جو سلسلہ بہ سلسلہ قبلہ مرحوم تک اس ذریعہ سے مجھ تک پہونچا۔ یہ عجیب غریب تحفہ اپنی نظیر آپ ہی اس لئے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو اس ایات پاک سے کمال الفت تھی اور اکثر وبیشتر آپ نماز میں پڑھتے تھے حقیقت امر یہ ہے کہ جو کلام آیات قرآنی کا محبوب زیادہ ہو۔ موثر بھی زیادہ ہوتا ہے وہ آیت پاک یہ ہے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ کے بعد یہ بھی ملالیا جائے وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ۔ یہ شامل آیت پڑھا جائیگا۔

ترکیب۔ بعد نماز عشاء ایک وقت مقرر کرے مصلیٰ ایک ہو۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں آیت پاک اکسو ایک بار۔ فوائد کا علم چند روز پڑھنے پر ظاہر ہونے لگتا ہے اگر ہر نماز کے بعد اسی تعداد میں پڑھے حوائجات سے مستغنی عن الغیر ہوجائے۔ چند روز میں اگر زکواۃ پوری سوالاکھ ادا کرے تو ہمہ صفت موصوف خواص دیکھے۔

سوال۔ قاری صاحب میں نے لقد جاءکم کی اکیس روز میں پوری زکواۃ ادا کردی ہے دیگر فوائد سے آگاہ فرمادیجئے۔

جواب ۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیرا ۔ میں بہت خوش ہوا ۔ حاکم وقت خلاف ہو ۔ سامنے ہو تو گیارہ بار پڑھ کر پھونک دینا ۔ جنگل میں ہو ۔ سامنے پڑھ کر پھونک دینا ۔ دشمن ہو ۔ سامنے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے مصافحہ کرنا اسمیں تعداد سات بار پڑھنے کی ہے ۔ موم کی مریم دشمن بن جائیگا ۔ اسی طرح پھولوں پر دم کر کے سونگھانا پتھر دل دشمن کا نرم بنا تا ہے ۔ اگر مطلوب کو مسخر کرنا ہے دس بار پھولوں پر دم کر کے سونگھانا سرمہ پر پڑھکر دم کردہ جس پر نظر ڈالو مسخر ہوگا ۔ اب ایک خاص بات اور سن لو کسی غرض سے زکواۃ نہیں ادا کی ہے تو عشق الہی پیدا ہوگا ۔ رسول کی محبت میں مستغرق نظر آئیگا ۔ حضور پر نور زیارت اور اولیاء اللہ کی زیارت سے کئی کئی بار مشرف ہوگا ۔ مخلوق کی نظروں میں محبوب اور دنیا گرویدہ ہوگی

دستِ غیب برائے مفلوک الحال تجربہ شدہ

نقش آبی بایں طور باید کہ بوقت صبح طلوع آفتاب پانزدہ نقش بر پارچہ کاغذ تحریر کنند ۔ در آرد گندم گولی نبدد و در دریا یا چاہ اندازد

۴۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

اگر گولی بستن نتواند ۔ ہم چناں نقش باندازد بعدہٗ بوقت غروب آفتاب یا بوقت آمدن جانوران چریدن میرد ندیک نقش مثلث مذکور بر سفال نو ۔ بنویسد و مطالب خانہ درنہم خانہ نوشتہ در دریا در چاہ اندازد وہمیں وجہ ہر روز کند تا مدت بر آمدن مطلب بعد انداختن سفال نو یکصد بار اسم ایں مؤکلان را بخواند و آں اینست ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل بحق یا خدا حاجت من از غیب روا گردد بحکم خدا و رسول ۔

راز و نیاز و فتوحات و حاجات از رازق را کمال فائدہ بخشید ۔ رقمیہ ڈاکٹر حفاظت اللہ لکھنوی ۔

مصنف ۔ خانہ مطلب کا خانہ نمبر (۹) ہے اس کو خالی رکھیں ۔ اور اوسمیں لکھدیں اجب یا جبرئیل دو روپیہ از غیب مارا بدہ زیرین خانہ (۹) کا ہندسہ ڈالیں (اجازت خریداراں و مفلوک الحال مریدان ۔

سوال ۔ حضرت شاہ صاحب ۔ مفلوک الحال کی تعریف کیا ہے ۔ نیز زکواۃ ایک چلہ کی غالباً ہوگی ۔ کیا اس درمیان میں آمد شروع ہو جاتی ہے ۔ اور کیا یہ جائز ہے ۔ ذرا تفصیل سے سمجھایا جائے ۔ آمد کس طرح شروع ہو

جواب ۔ عدیم الفرصت ہوں ۔ سنا گیا ہے اور خود ایک وعظ میں حضرت ۔ ۔ ۔ ۔ اشرف علی صاحب مرحوم و مغفور علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ احبہ کی جانب سے یہ تکمیل کی جاتی ہے اور وہ مجبور ہوتے ہیں محض اس عمل کی وجہ سے یہی وجہ ہے کہ ذرا سی بدعنوانی پر دست غیب کا آنا بند ہو جاتا ہے ۔ درمیان زکواۃ کے جاری ہو جاتا ہے ۔ جائز نا جائز کا سوال ایک حد تک جبکہ پریشانی ہو خود اپنی اور اہل و عیال کی کفالت میں دشواریاں حائل ہوں جائز ہے ۔ اس کو ہر شخص سمجھتا ہے ۔ میری تشریح کرنا بے کار ہے ۔

آمد دست بدست یا زیرین مصلیٰ ۔ یا زیرین بالیں

دوسری تصدیق مجبور ۔ الغرض اطمینان ناظرین لیکن پتہ نامکمل ۔ ڈاکٹر حفاظت اللہ

صاحب شہر لکھنؤ سے لکھتے ہیں۔ ۱۱ اگست سنہ ۴۹ء حضرت قاری صاحب یہ نقش روزانہ دریا میں ڈالتا ہوں اور یا رزاق یا فتاح والا عمل بھی پڑھ کر زکوۃ ادا کردی۔ دو روپیہ یومیہ کی اجازت جو آپ نے دی تھی وہی نقش میں نیچے لکھ دیتا ہوں۔ لیکن مری آمدنی دو روپیہ سے زائد ہوتی ہے اسمیں اضافہ زیادہ دیں۔ الجواب۔ مجبوری ہے زائد آپ کے لئے جائز نہیں اگر زیادہ ملتا ہے یہ آپ کی قسمت وہ عالم الغیب جو کچھ زیادہ عطا فرمائے شکر بجالائے اور اپنا کام کئے جائیں۔ دونوں عمل برابر جاری رہیں گے۔

مصنف۔ آپ پرہیزگار پابند صوم وصلوۃ نیز مطیع الامر تعلیم یافتہ انگریزی حسن قابلیت اور چند مزید صفات سے متصف ہیں۔ ہم کو ان کا طرز عمل محبوب اور پسندیدہ ہے۔

عالم الغیب والشہادۃ دائمی رزق ملنے کی تدبیر

عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمن الرحیم۔ دنیا عالم اسباب ہے انسان کو اس کے فضل و کرم پر شاکر رہ کر اس کے رحمن اور رحیم کی بے پناہ صفت پر کوشش ہر قسم کی کرنا ہمارا فرض ہونا چاہیئے۔ یہ کہنا کہ مشیت ایزدی میں جو کچھ لکھا ہے ہو کر رہے گا۔ درست ہے۔ لیکن اس کا علم کس کو ہے لہذا تدابیر سے کام لینا چاہیئے خواہ ملازمت ہو یا تجارت۔ مناسب ذرائع اختیار کرنا لازمی ہیں جو اس کے توکل پر کام کرتا بس وہ اس کے لئے کافی ہو جاتا ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ایک کنواری لڑکی سے پاک کپڑے کی تھیلی کچے سوت سے سلوائی جائے اور سات دانے غلہ جو۔ کے لئے جائیں۔ ماہ ثابت ہو یا ذوجسدین ہر ماہ کے یکم سے شروع

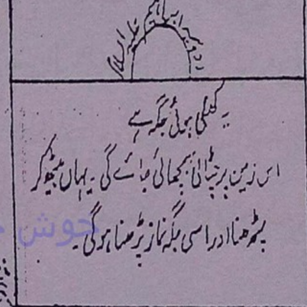
کیا جائے اور آفتاب طلوع ہونے کے بعد اوقات مشتری میں روزانہ ایک گھنٹہ اول بہ نیت ادائے زکوۃ پڑھنا شروع کریں۔ دو صد مرتبہ جانب مغرب (یا رزاق یا فتاح) پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر دو صد بار جانب شمال پھر مشرق کی جانب اس کے بعد جانب جنوب پھر جانب مغرب گھوم کر آسمان پر اس کے بعد زمین پر۔ پھر جو کے اوپر پھونکیں۔ اس طرح بارہ صد مرتبہ روزانہ ہوا۔ اگر زیادہ پڑھ سکیں تو روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ کردیں تاکہ ایک چلہ میں پورا ہو جائے اس کے بعد تین دن اور زیادہ پڑھیں اور جو پر پھونک کر اس کو تھیلی میں محفوظ کردیں اب جو کچھ روزانہ آمد ہو۔ باوضو تھیلی میں رکھا کریں۔ جب ضرورت ہو۔ بلا حساب باوضو اس میں سے صرف کریں۔ آمدنی۔ اور خرچ کا حساب نہ لگائیں نہ جائزہ لیں۔ انشاء اللہ العزیز وسعت رزق ہوتی رہے گی اور پیسہ عمر بھر ختم نہ ہوگا۔

نامکمل تصدیق۔ مولانا جب تحریر آمدہ میری کلفت کو دور کرنے کے لئے یا رزاق والا عمل کیا۔ ناکامیاب رہا پھر دوبارہ دوسرا چلہ کیا اسمیں وسعت رزق ہوئی۔ لیکن مجھے کچھ پتہ نہ چلا تیسری بار پھر کر رہا ہوں لیکن بحمد اللہ دوسرا سلسلہ بھی شروع کردیا ہے رزق کا دروازہ غیب سے کھلتا جارہا ہے۔

جواب۔ اب عمل چھوڑ دیں۔ انسان ہوس کا بندہ ہے توکل کو پکڑے رہیں اور وسعت رزق کے لئے اور عمل بھی تلاج خورش خیال میں لنج ہیں معمول بنالیں۔

۷۔ پانچ روپیہ سے عمر بھر کھانا علوی مسمریزم

ایک مکان علیحدہ ہو۔ اوسمیں کسی کو آنے نہ دیا جائے۔ تنہا قیام کیا جائے۔ سفید مرغ جوان العمر ایک رنگ آنکھیں اوس کی آزرق ہوں اور پہلی بار اوس نے بانگ دی ہو لینا چاہیئے ذبح کریں خود اسکو بلا نمک کے پکائیں۔ مسجد ابراھیمی مفتوح در مفتوح اور خود کھائیں۔ ہڈی جو بیخ الاکش۔ پَر وغیرہ سب کو جلا کر راکھ بنالیں اگر کوئی چیز جلنے سے رہ جائے پتھر پر پیسکر راکھ میں ملالیں۔ اور محفوظ کرلیں۔ اب مبلغ پانچ روپیہ سکہ رائج الوقت جو اسی سال کے ہوں حاصل کریں اور اسی مکان میں مسجد ابراھیمی بایں شکل چھری سے زمین پر لکیر کھینچکر بنائیں۔۔۔



طریقہ یہ ہے۔ اوّل دو رکعت نماز نفل ہشت نفل دوگانہ جو سورتیں یاد ہوں پڑھیں۔ مابعد اُس خالی مکان میں پاک زمین پر مسجد ابراھیمی میں مذکورہ بالا شکل چھری سے لکیر کھینچ کر بنائیں اور اُس جلی ہوئی خاک کو لے کر چاروں طرف لکیر کے اس طرح سے ڈالیں کہ لکیر پوری پوری چھپ جائے اور وہ روپیے چاروں کونوں پر رکھیں جہاں جہاں فرشتوں کے نام لکھے ہیں پانچواں روپیہ مسجد ابراھیمی کے محراب کے پاس اور روپیوں کو بھی خاکستر مرغ کی خاک سے پوشیدہ کردیں مقصود یہ ہے کہ سب جگہ مع روپیوں کے کھلی نہ رہے۔ درمیان میں چٹائی

رہے یہ کھلی رہے گی اندر بیٹھ کر ذیل کی آیت پاک کو۔۔۔ سوا دو ہزار بار روزانہ پڑھیں وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ قرآن شریف سے دیکھ کر صحیح یاد کرلیا جائے۔ روزانہ صبح سے شروع کریں۔ شبانہ روز میں چند بیٹھک میں وقفہ وقفہ سے پورا کرسکتے ہیں۔ مثلاً صبح سے گیارہ بجے تک پھر دو بجے سے چار تک پھر پانچ بجے سات تک تاکہ درمیان میں آرام کی مہلت مل جائے بہرحال دن بھر میں پوری تعداد ہو جانا چاہیئے۔ یہ عمل روزانہ اسوقت تک جاری رہیگا جب تک کہ چاروں روپیے پانچویں روپیہ مسجد ابراھیمی والے روپیہ کے پاس آکر نہ مل جائیں۔ میعاد معین نہیں ہے۔ این عمل پورا ہو گیا اب وہ روپیے اُٹھالیں۔ باوضو پاک تھیلی بنا کر اوسمیں رکھیں بر قدر بلا شمار بقایا کے خرچ کریں انشاء اللہ کم نخواہد شد۔ بقایا پر نظر نہ ڈالیں نہ حساب کریں۔ باوضو اوسمیں جو آمد ہو رکھدیا کریں باوضو نکالا کریں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر رکھنا چاہیئے اور اسی طرح نکالا جائے۔ غیر کی حاجت سے بے پرواہ ہو جائیں گے۔

سوال۔ پیر سیدنا و مولانا صوفی صاحب۔ جو عمل حضور والا نے مسجد ابراھیمی والا زبوں حالی اور بچوں کا ترس دیکھتے ہوئے پڑھنے کا فرمایا ہے۔ گھر میں ایک اہل محلہ کے یہاں بچے نکلوائے اسمیں ایک بچہ سفید ازرق نکلا اور اب کھلی بانگ اُس نے دی ہے۔ چھ ماہ صرف ہوگئے۔ خدا کا شکر بجا لاتا ہوں اور شروع کرتا ہوں۔ شکوک دفع فرمادیں۔ اور خلاف ادب اگر الفاظ ہوں صدقہ

دل سے دست بستہ معاف فرماتے ہوئے شافی جواب عطا فرمادیں ۔ اول تعداد مُعین نہیں ہے دوسرے عمل یا رزاق کا بھی ایسا ہی ہے ۔ تیسرے اگر کوئی راز ہو منکشف فرمادیں ۔ خطرہ تو نہیں ہے

جواب ۔ دعا ۔ بیشک تعداد معین نہیں جو لوگ تقویٰ اور طہارت والے ہیں ہفتہ عشرہ میں کامیاب ورنہ اس سے کچھ زیادہ انتہائی چالیس یوم خطرہ مطلق نہیں ۔ عمل جو دالا اور جیز ہے اور یہ ہمہ صفت موصوف اور جیز ہے اور یہ ہمہ صفت موصوف اور جیز یہ قدرت کے انتظامات ہیں ۔ جو علیحدہ علیحدہ وسعت فتوحات رکھتے ہیں اس کا احاطہ کرنا یا مرا اظہار بیکار ہے عمل نہایت بہتر ہے خدا کی شان اور اس کی کبریائی نظر آتی ہے بعد تکمیل مرحبا صل علی اور شکر و احسان سے گردن جھک جاتی ہے اسکی اجازت بطیب خاطر آپ کو دی گئی ہے اور چند حضرات کو ۔ اب مندرج تاج خوش خیال صرف خریداران کتب کو جو باقاعدہ میرے یہاں درج رجسٹر ہیں ۔ دی جاتی ہے ۔

سوال ۔ مکان تنہا میں کوئی بچہ وغیرہ آسکتا ہے ۔ اور دیگر کام ضروری ہو ۔ کرسکتے ہیں مطلع فرمائے

جواب ۔ نہیں آسکتا ۔ باہر آنا جانا سب ہو سکتا ہے ۔ مثلاً چار گھنٹہ پڑھا ۔ پوری یادداشت رکھی باہر نکل آئے مکان بند کردیا ۔ دو گھنٹہ کے بعد پھر دروازہ کھولا ۔ اپنا کام شروع کردیا ۔ کوئی رکاوٹ نہیں ۔ احتیاط رکھنا جو کام اپنا چاہو ۔ کرو ۔ شام تک تعداد پوری ہو جائے کھانا پرہیزگار سے بنوانا ۔ خود پرہیزگاری اختیار کرنا ۔

فائدہ ۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب مرحوم مغفور سے بہت اونچے درجہ کے مقتدر ہم پلہ بزرگ کامل ہیں ۔ آپ نے بعد خلافت باب فتوح در فتوح مجھے عطا فرمایا تھا اس کمال ہمدردی

شفقت خلوص کرم کا میں احسانمند ہوں اور اپنے پروردگار ذوالمنن سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کا سایہ عاطفت مجھ ایسے گنہگار کے لئے افادہ خاص کا باعث فخر نیاز ہے ۔ حضرت کی عمر ضعیف و نحیف اور آخری منزل طے فرما رہے ہیں ہدایت فرمائی کہ بازیچہ اطفال نہ بنایا جائے ۔ آمد کا مقصد کار خیر ہے اور جو ناظرین براہ راست آپ سے خریدار ہوں اون کی اطلاع اور باخبر ہو جانے پر لائق ہوں اجازت دیدی جائے گی ۔

انتہائی مجبوری پر ایک صاحب کا اظہار ۔ سید مقتدانا آپ کا نام محمود ہمہ صفت موصوف اللہ پاک نے فرمایا ہے مسجد ابراہیمی والا عمل کرڈالا ۔ پھڑک گیا ہزار جان سے قربان ۔ سبحان اللہ مرحبا مرحبا اللہ اکبر ۔ کیا سفینۂ دفینۂ سینہ سے نکال کر ایک دم تاج خوش خیال میں لکھدیا ۔ ہزار جان سے میں قربان جاتا ہوں تحائف مرسل ہیں گر قبول افتد زہے عز و شرف ۔

انتباہ ۔ چند حضرات فائز المرام ہو چکے ہیں اظہار نام سے گریز فرماتے ہیں اس اظہار میں باک نہیں کہ نماز پنجگانہ اور جمالی ترک حیوانات ضروری ہیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ل	ھ	ال
۲۳	۲۲	۲۱
۱۳	۳۹	۱۴
یا اللہ بحق اسم خود دریں ماہ بسیار		

روپیہ ہا و فتوح ہائے دیگر بہم رساں

نمبر ۳ رویت ہلال ہو پر صرف نقش پر نظر ڈالنا پورا مہینہ بسیار روپیہ ہا و فتوح ہائے دیگر بہم رساں ۔ یعنی دیدن ماہ ہلال ہر ماہ نظر عمیق بر ایں نقش اسم ذات بکنند و شصت بار اسم ذات ۔ و ۔ دہ بار یا باسط بخواند غمگین ۔ و مایوس نباید شد ۔

فائدہ ۔ حضرت شاہ صاحب ہر ماہ رویت ہلال نقش پر غور کرتا ہوں اور ساٹھ بار اسم ذات اور دس بار یا باسط پڑھتا ہوں خدا کا شکر بجا لاتا ہوں کہ

میرے ذرائع آمدنی میں بمقابلہ دیگر دوکانداروں کے کافی یافت اور منافع خوب ہوتا ہے یال ادہر آیا ادہر فروخت ہوگیا حاسدین تعجب کی نظر سے دیکھا کرتے ہیں۔

تسخیر جلالی روزانہ صرف سات بار پڑھنا ہر شخص کا تعمیل بجالانا

کٰہٰیٰعٓصٓ کفایتنا حٰمٓعٓسٓقٓ حمایتنا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط یا سمیع یا سمیع یا سمیع یا بصیر یا بصیر یا بصیر۔ یا علیم یا علیم یا علیم یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ = روزانہ بعد نماز کے سات بار پڑھ لینا چاہیے۔

تصدیق مزید۔ آپ ایک محتاط انسان ہیں لکھتے ہیں۔ حکیم صاحب جب سے پڑھنے کی عاجز کو ہدایت ہوئی ہے۔ اسم ذات کا نقش رویت ہلال والا میں نظر غور سے دیکھتا ہوں اور روزانہ سات بار یہ پڑھ لیتا ہوں۔ قدر و منزلت میں اضافہ پاتا ہوں برکت کافی دافی جس بات کو زبان سے نکالتا ہوں تعمیل کے لئے بصد شوق ہر شخص تیار ہو جاتا ہے۔ لوگ حیران ہیں کہ ان کے پاس کیا چیز ہے تمام اشخاص متعجب ہیں۔ طالب دعا۔ اللھم زد فزد۔

عشق الٰہی پیدا کرنیوالا طلسمی عمل

حضرت مولانا نثار احمد صاحب کانپوری بزرگ مایہ ناز ہستی کے انسان ہیں اس وقت آپ کی عمر ۹۵ سال کی ہے آپ نے یہ سلسلہ راز و نیاز چند امور دریافت فرماتے ہوئے یہ عمل عطا فرمایا تھا اور ارشاد ہوا تھا کہ اس کے چند روز پڑھنے سے روحانی خیالات اور جذبات میں

بڑی ترقی ہوتی ہے۔ چندے مزاولت کی جائے اجازت عام استفادہ مخلوق آپ دے سکتے ہیں اور آپ سے زبردست استفادہ مخلوق ہوگا۔ یہ میری دعا ہے۔ دیگر معمولات کے ساتھ میں نے اسکو ہی معمول بنالیا اور مخصوص تعلیم کے ساتھ ساتھ مریدین کو بھی اجازت دی اور اب عام اجازت ناظرین ہے۔ عبادت الٰہی کے شوق بڑھانے میں اسکو کمال دخل ہے۔ انسان کا ہر وقت یہ جی چاہتا ہے کہ اللہ اللہ کئے جاؤ۔ مخلوق کا رضامند ہو جانا سرکش دشمنوں کا خود بخود موم ہو جانا اس کے پڑھنے کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ ایک چلہ کے بعد غضب کے اثرات شروع ہو جاتے ہیں اور عام لوگوں کے علاوہ عزیزوں رشتہ داروں کی رضامندی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ وہ آیت پاک یہ ہے ...... یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وصل اللہ علیک یا نور محمد روزانہ صبح شام ایک ایک تسبیح پڑھنا چاہیئے۔ اگر ہر نماز کے بعد معمول بنالیا جائے تو فوری اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں تصدیق ایک صوفی باخدا اور چند احباب کرمفرماؤں کی تحریرات کا خلاصہ ملاحظہ ہو۔

حضرت ڈاکٹر مولانا صاحب جس وقت سے جناب والا نے مجھے اسکے پڑھنے کی تعلیم فرمائی ہے میرا دل بہت خوش ہے مشکل سے مشکل کام آسان نظر آنے لگا۔ ایک تسبیح روزانہ ہر نماز کے بعد معمول بنالیا ہے میرے دوسرے پیر بھائی بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں شجرہ پڑھنے اور مناجات یا کلام پاک وغیرہ وغیرہ کے پڑھنے اور وظائف میں بڑا دل لگنے لگا ہے عزیز رشتہ دار عام احباب سب مہربان نظر آتے ہیں۔ اور عبادت خداوندی میں میرا یہ دل چاہتا ہے کہ کیا کچھ نہ پڑھ لوں۔ مزید اوراق خراب کرنا نہیں چاہتا۔

فائدہ۔ اگر بارہ صد مرتبہ روزانہ کسی نے معمول بنا لیا تو دیندار عابد زاہد صوفی انشاء اللہ بن جائیگا تزکیہ نفس میں اسکو بڑا دخل ہے۔ اور جسقدر اسکے پڑھنے سے عبادت ریاضت بڑھتی جاتی ہے خدا کو علم ہے کہ کن کن اوصاف سے متصف ہوگا۔ کچھ عرصہ کے بعد بزرگان دین کی زیارت اور فخر موجودات حضور سرور کائنات محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے کئی کئی بار مشرف ہوگا اور غیب سے خوشنودی پروردگار کی مختلف اشارات وکنایات کے ساتھ ساتھ صدا کانوں میں گونجنے لگتی ہے پروردگار عالم سب مسلمانوں کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرماوے آمین ثم آمین۔

مصنف جو لوگ نماز روزہ اور دیگر عبادات سے کوسوں دور بھاگتے ہیں اُن کو چاہیئے کہ صبح شام وہ تسبیح پڑھ لیا کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد خود بخود اس جانب جُھک جائیں گے۔ اس کا بسیار تجربہ ہو چکا ہے۔

عمل محمد الرسول اللہ

عجیب وغریب یہ عمل ہے۔ خود میں نے اس کو پڑھا ہے ہر ماہ کے یکم سے بعد نماز فجر شروع ہوتا ہے اور نصف گھنٹہ میں ختم ہو جاتا ہے۔ بہت بڑا ذریعہ معاش ہے اور فتوحات غیبی میں اس کو دخل ہے۔ پابند شریعت باخدا شریعت اسلامی سے ہمدردی رکھنے والے پرہیزگار نے اپنے والد بزرگوار کی بیاض کہنہ ارسال کی تھی بہترا جناب میں یہ عمل مجھے بہت پسند آیا۔ چندے پڑھنے کے بعد اس کو چھوڑ دیا۔ کیوں چھوڑ دیا۔ اس کا علم عام مخلوق کو کرانا

بے سود ہے اس لئے کہ رضا جوئی کا شائبہ بھی عاجز کے پاس نہیں۔ خوب دنیا کمائی ڈگریاں حاصل کیں۔ شہرت عام پائی۔ اب شرمندگی سے سرنگوں ہوں اور اُس کے دربار میں جوابدہی کا کوئی ذریعہ نہیں۔ ایسی باتوں سے اب مجھے اغماض ہوتا ہے۔ عمل کی ترکیب اور اُس کے فوائد سے آگاہ کرتا ہوں جو بندہ پابندہ جو اللہ کا بندہ ثبات قدم کے ساتھ کرے گا۔ پورا پورا لطف اُٹھائیگا۔ اصل عمل اس طرح درج تھا۔

۷۸۶

۱۰	۳	۸
۵	۷	۹
۶	۲	۴

برائے فتوح این نقش زیر زانو نہد۔ و یازدہ بار سورہ انا فتحنا بخواند سہ روز از غیب فتوح رسد نقش مثلث این است۔

مصنف۔ سیاہی بنا کر انار کے قلم سے ساعت مشتری جو روزانہ بعد طلوع آفتاب آتی ہے خود لکھو یا کسی بزرگ سے لکھوا لو۔ پڑھتے وقت زیر زانو۔ رکھ لیا کرو۔ روزانہ چار رکوع پڑھنا ہوں گے۔ نقش میں بجائے (۷۸۶) کے (۷۸۷) ہیں اور اسماء حسنیٰ میں کوئی اسم اکیس کا نہیں ہے۔ باعتبار جمل (۷۸۷) اعداد رکھے گئے ہیں۔ دوسری منطق میں آپ کو پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ میں نے سہ روز پڑھا۔ کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ اور چند روز پڑھا۔ پھر مستقل پڑھتا رہا فتوح دوسرے طریقہ پر خوب ہوتی ہیں۔ مناسب ہے کہ اس کو چار چھ ماہ تک برابر پڑھے تعویذ ایک ہی رہے گا فوائد درمیان میں ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ پر غور نہ کیا جائے۔ صرف خریداران کو اجازت ہے جو درج رجسٹر نفیسہ آنس ہیں۔

جہت احضار

از بیاض مخفی قاضی محمد ایوب رحمۃ اللہ علیہ کہ در خاندان شاہ عبدالعزیز صاحب

رحمۃ اللہ علیہ دھلوی در بھوپال بودند نقش گرفتہ ام این شکل را بر ناخن راست
ایک تا ہفت با ترتیب از سیاہی الف خانی خود نوشتہ سورہ یٰسین بہ نیت کسے
کہ بخواند البتہ حاضر آید۔

مصنف۔ چند بار عمل کا تجربہ کیا حاضری نہیں ہوئی تعجب ہوا کہ کیا بات ہے۔ صاحب عطیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر وجہ نہ حاضر ہونے کی دریافت کی فرمایا کہ لازمی حاضر ہونا چاہیئے پھر سامنے صاحب موصوف کے عمل کیا۔ مقصود بر آیا جس شخص کو حاضر کرنا مقصود تھا تصور جاتے ہوئے طلب کیا گیا پھر فرمایا کہ سورہ یٰسین شریف بہ نیت زکوۃ پڑھ لیا کرو۔ تاکہ مطلوب خواہ ایک ہزار کوس پر کیوں نہ ہو جب اسکو یاد کریں۔ باعتبار مسافت اور وقت کے حاضر ہو جایا کرے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور چند روز میں آگیا۔ بالکل درست ہے اور بہت بے نظیر ثابت ہوا۔ وقت ضرورت اسی سے کام لیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ستاروں کی گردش اور موافقت کو بھی از روئے وقت اسمیں دخل ہے ہر شخص حاضر نہیں کر سکتا۔ جیسے کہ اس وقت ناجائز کام کو کرنے والے انہوں نے یہ خیال قائم کر لیا کہ چلو مطلوب کو جس وقت چاہیں گے بلا لیں گے۔ نہ ہوگا۔ جائز کام جائز نیت مقصود ضرورت پیش نظر ہو۔ اور سورۂ یٰسین شریف کی زکوۃ دیدی ہو۔

تصدیق۔ چند مخلص کرمفرما۔ ہم لوگوں نے چند احباب کو یکے بادیگرے کئی بار مقامی حضرات کو طلب کیا لیکن کاربرآری نہ ہوئی کیا بات ہے۔ مطلع فرمایا جائے۔

جواب۔ ایک نقش سے ایک ہی شخص طلب کیا جا سکتا ہے دوسرے درحقیقت ضرورت

ثابت ہو آپ حضرات نے محض شوقیہ اور امتحان کیا یہ مناسب نہ تھا۔ تیسرے نیت آپکی ایک مذاق تھا اور لوگوں کو پریشان کرنا۔ چوتھے آپ کے تقویٰ اور طہارت میں کمی ہوگی۔ ابتدائً ہم خود حاضر نہ کر سکے۔ قواعد کے تحت میں عمل ہمیشہ کام دیا کرتا ہے۔

دوسری تصدیق چند نمازیان مسجد۔ بحمد اللہ آپ کا عمل بہترین ہے میرے ایک قریبی عزیز پاکستان تشریف ناراض ہو کر لے گئے تھے۔ روزانہ نقش لکھ کر تصور صورت کا کر کے پڑھنا شروع کیا ایک ہفتہ کے اندر تشریف لے آئے۔ میں نے ان پر کسی قسم کا اظہار نہیں کیا۔ دیگر احباب کو جو مقامی ہیں ہر وقت ضرورت پر مع تصور خیال جمایا۔ تشریف لے آئے گفتگو کی اور رخصت کر دیا۔ یہ اظہار کبھی نہیں کیا جاتا کہ ہم آپ کو فلاں عمل کے ذریعہ سے طلب کرتے یا ہر شخص کا عمل ذریعہ سے کام ہونا۔ بطلان یا کذب عمل دلیل نہیں پا سکتا۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ایسی بیش بہا چیز جس کی دنیا میں نظیر پیش کرنا امر محال ہے درج تاج خوش خیال فرما کر ہم لوگوں کو جس عقیدت میں گرویدہ بنالیا اور ایسے سربستہ راز کی زمانہ ہم کو ملنا دشوار تھے خداوند کریم آپ کی ہستی کو قائم رکھے اور توفیق عام استفادہ مخلوق ذات خاص حضرت اقدس سے ہوتی رہے آمین ثم آمین۔

جو حضرات یا ناظرین براہ راست دفتر سے خریداری فرمائیں گے انھیں حضرات کو کامل اجازت ہے

سوال۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ پھر یہ قیود اجازت کی کیوں لگائی گئی ہے۔ ہم کسی دوسرے شخص سے کتاب خریدیں تو کیا بلا اجازت یہ نہوں گے یا میرے گھر میں میرے پاس موجود ہے میرے گھر والے یا میرے عزیز و اقارب منتفع نہیں ہو سکتے یہ تو بڑی زیادتی ہے

ایک گھر والے چند کتب خریدیں اس زیادتی سے صوفی صاحب کیا فائدہ یہ تو بڑی تکلیف کا باعث بن رہا ہے۔

جواب۔ عزیز من ہمارا اظہار آپ کے یقین کا باعث ممکن ہے کہ نہ بنے مجبوری ہے اور ایسا ہی کرنا پڑے گا۔ یہ درحقیقت کتاب نہیں بلکہ اسکی تعریف اور صداقت کا معیار فائدہ اٹھا کر قدر و منزلت کا علم ہوگا۔ بلکہ یہ قید مستزاد ہے کہ فوائد مترتب ہونے پر دو روپیہ ماہانہ آپ مالک کے نام ارسال کرتے رہیں جو ایک بزرگ کامل متوکل علی اللہ خدمات کے تحت ہیں۔ مخصوص نسخہ جات اجازت خریداران کے تحت میں آپکو فیوض کے اعتبار سے خود یہ علم ہو جائیگا کہ تمام من و عن عمل درج ہیں بہر بائے تکمیل تشنہ کیوں ہیں یہ بات ذاتی یقین کے درجہ کو پہونچا دیگی۔ ضرورتمند اپنی لاکھوں ضرورتیں چند پیسوں میں پوری کریں اور آپ اسکو زیادتی پر محمول فرمادیں۔ حالانکہ اس زیادتی کو محبوب سمجھنا چاہیے کہ اُس خدائے وحدہ لاشریک کا فضل و احسان ہے جو تونے اپنے ایک بندے کو اس لائق بنایا کہ اُس نے ایسے ایسے انکشافات منظرِ عام پر لاکر رکھدئے۔ اس سے زائد اظہار مانع ہے قابل انسوس امر یہ ہے کہ آپ نے ایسا فضول سوال فرمایا۔ خیر اچھا کیا عام احباب کا اس لکھنے کے بعد شکوک اور شبہات کا ازالہ ہو گیا۔

دنیا کی دولت سے مالا مال بنانیوالا قرآن حضور سرورِ کائناتؐ کا

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اور میرے اہل و عیال تنگدستی میں مبتلا ہیں۔ مجھے کچھ تبلایا جائے۔ حضرت نے یہ آیت پاک تبلائی وَمَن يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۝ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ راوی بیان کرتا ہے کہ اسقدر فتوحات اوسکو ہوئیں کہ دیواروں سے روپیہ گرتا تھا اور خرچ کرتے کرتے تنگ آگیا۔

بزرگانِ دین کا معمول ہے کہ بعد سنت فجر روزانہ اکتالیس[۴۱] مرتبہ پڑھنا کشائش رزق کے لئے اور بعد نماز عشاء اسی تعداد میں بہت فائدہ مند اور فتوحات غیبی کے لئے ازبس نافع ہے۔

مصنف۔ حقیقت میں یہ اسم اعظم شریف ہے میرا بھی یہی معمول ہے۔ بڑا بے نظیر فرمان ہے خدا پڑھنے کی سب کو توفیق دے کسی دوسری جگہ اس آیت پاک کو معہ تعداد موکلان سے ملاقات کرنا بھی تبلایا گیا ہے۔ وہ بھی نہایت اچھا ہے۔

بے پناہ تسخیر مرضا اور آمدنی معقول

ایک عابد زاہد صوفی میرے مخلص کرمفرما رفیق شفیق عنایت بے پایاں کفش بردار کے ساتھ محبت رکھتے ہیں اپنے فیوض باطنی سے مجھے بھی مکمل فیض پہونچاتے رہتے ہیں۔ دوران سفر قیام بمبئی میں ایک درویش کامل سے ملاقی ہو گئے۔ بطور یادگار یہ تحفہ سپرد ہوا آپ نے باجازت خاص مجھے عام اجازت بھی دی اور خود میں نے اسکو پڑھا اور چند اطباء صاحبان با وقار مفتخر اطباء کو بھی تبلایا اور شفاء الملک صاحب کو بھی پڑھنے کو تبلایا گیا۔ بے حد فائدہ پہونچا جو بیان سے باہر ہے چند سے پڑھنے کے بعد تسخیر مرضا شروع ہو جاتا ہے اور خود پڑھنے والا طبیب ہی اپنی زبان سے اسکی ثنا و صفت بیان کر سکتا ہے وہ آیت یہ ہے یَا کَرِیْمُ الْوَهَّابُ ذُوِی الطَّوْلِ تعداد روزانہ بعد نماز عشاء ایکہزار چھیاسٹھ ۱۰۶۶ تم

ہے۔ کچھ نہیں اول آخر اکیس اکیس بار درود شریف

مصنف۔ اکیس روز میں ہجوم مرضا ہونے لگا۔ آمد مریضان پر مبلغ علیہ السلام کی آمد کا موازانہ کیا خود سمجھ لو ایسے مریضوں کی آمد اور پیسہ کی فراوانی سے کیا حاصل جو انسان خدا کو بھول جائے وہ یہ کہ نہ نماز کے نہ روزے کے نکھانا اطمینان سے نصیب ہو نہ آرام انسان اوٹھا سکے چھوڑ دیا

دوسری تصدیق۔ ابتداءً میں شفار الملک کے لقب سے متصف نہ تھا۔ اسوقت میں نے اس کو شروع کیا اور پابندی و شوق کے ساتھ رفتہ رفتہ تعداد مریضان میں اضافہ ہوتا گیا ہجوم مخلوق سے آخر میں تکلیف پہونچنے لگی مجبوراً چھوڑنا پڑا۔ میں اس چیز کی تعریف نہیں کرسکتا

رقیمہ مودود الحق لکھنوی شفار الملک۔

تیسری تصدیق معہ چند حضرات کے۔ مولانا حسب الارشاد خوب شوق سے اسکو پڑھا اور خوب پڑھا۔ چند دن کچھ معلوم نہوا اُس کے بعد آمد مریضان شروع۔ پھر کیا کہنا سبحان اللہ۔ نسخہ لکھنا مشکل ہوگیا ادھر باہر کے لوگوں کے بلادے۔ میں نے اسقدر تعداد بڑھادی کہ دو دن وقت کردیا ایک چلہ کے بعد مجھے عجیب منظر پیش آنے لگا۔ جیسے کسی پیر کے عرس میں ہم موجود ہیں خوب کمایا اور خود بخود یہ بات زائل ہوگئی یہ کیا بات ہوئی۔ حضرت والا توجہ فرما کر مطلع فرمایئے۔

جواب الجواب زیادتی ہر چیز کی اسراف بے جا میں داخل ہے۔ کمی نقصان عمل ہے۔ اچھا ہوا خود بخود یہ بات مفقود ہوگئی۔ دیگر حضرات کا جواب یہ ہے۔ کسی عمل کی تعریف میں مبالغہ

سے کام نہیں لیا جائیگا۔ دیکھئے طبیب کا اخلاق نہایت اچھا ہونا لازمی ہے۔ دوسرے زہد تقویٰ بھی ایک چیز ہے دُنیا کو جائز طریقہ سے کمانے کا حکم ہے۔ تعویذ گنڈے کرکے مریض کو پریشان نہ کیا جائے۔ غریب ہو اپنے پاس سے حُسن سلوک کیا جائے۔ یہ امتحان کی جگہ ہے بقدر ضرورت ہاتھ پیر مارنا اور اللہ کے خوف سے ڈرنا چاہیے۔ نعمتِ خداوندی کا زائل کردینا خود کفران نعمت ہے۔

ایک اور صاحب کا جواب سُن لو۔ سوال کا مطلب بھی اسی میں ختم ہے۔ حکیم صاحب اول تو آپ کو کوئی پوچھتا نہ تھا دست شفا رکم تھی۔ اگرچہ آپ طبیب کامل ہیں۔ تجربات تو دوسری چیز ہیں۔ ماشاء اللہ آپ کا اخلاق آپ خود اُسی کی تعریف فرمائیں۔ ہم تو وہمی اور مالیخولیا تشخیص کرتے ہیں۔ آپ نے بڑھا کاتی قدم اوٹھایا اُس وقت نہ تو خط وکتابت نہ اپنے رہبر کی یاد نہ اپنے پیر کی خدمت نہ اپنے ذوالقربیٰ سے اچھا برتاؤ نہ مفلوک الحال کی خدمت نہ علم مجلسی کی لیاقت نہ تجربات کا میدان وسیع پھر شکایت آپ کی کہ ہم بھی پانچویں سواروں میں کیوں نہ ہوگئے۔ بہرحال یہ کتاب پند ونصائح اور سوال وجواب کے لئے نہیں ہے۔ آپ ان جملہ باتوں کا خیال رکھیں اور تائب ہوکر اپنا کام شروع کریں ذیل کا مقناطیسی عمل نقرہ کی ڈبیہ بنوا کر دونوں کو ایک ساتھ کریں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ ایسے اطبار صاحبان کو بھی ہدایت میں یہی الفاظ ہیں۔ نیز آپ کی مجرد المزاجی بڑھی ہوئی ہے اس کے لئے یا حلیمُ یا ربُّ یا رؤفُ یا منّانُ پڑھ لیا کریں لوجہ اللہ روزانہ کچھ صرف کردیا کریں۔ اس سے خدا کا غضب ٹھنڈا ہوتا اور برکت میں اضافہ۔ خرافات

پس پڑنے سے دل کا لگاؤ زیادہ اور دین سے کوسوں دور اسکو پیش نظر رکھیے۔
دیگر جوابات کتاب میں کسی قسم کا غلو روا نہیں رکھا گیا ہے۔ عملیات ہوں۔ یا تجربات۔ فتوحات
ہوں یا صنعت و حرفت کے نسخہ جات یا علم ہوشی کا نسخہ بہر حال ایک ہی سلسلہ میں سب
انکشافات ہیں۔

سوال۔ صرف خریداران کو عمل کی اجازت ہوتی ہے۔ دست بستہ عرض ہے کہ مجھے
اجازت دیدیں تمام عملیات کی۔

جواب۔ عام اجازت خریداران ہے اور مندرجہ کتب میں جن قیود کے ساتھ جو چیزیں نوٹ
اور نمبر دیکر درج کی گئیں۔ اس میں ہم مجبور ہیں۔ آپ دو روپیہ ماہوار برابر ارسال فرما رہے
ہیں آپ کا اگر یہ ناجائز دباؤ ہو۔ تو بند فرما دیں اور مجھے اس سے معاف رکھیں۔

علوی مسمریزم خود بخود دلی راز منکشف

عالم الغیب پروردگار عالم ہے یہ عمل سفلی اور جائز ہے اور بڑا چلتا ہوا طلسم ہے۔
انتہائی قدر و منزلت کی چیز ہے آج تک ایسی چیز نظر سے نہ گذری ہوگی۔ نجوم اور
رمل یا قیاسات یا تحریر لکھ کر حالات کا بتلانا اور گردیدہ بنانا اور چیز ہے۔ اظہار کے لئے
یہ تحفہ غیر متوقع ہے۔ مبالغہ کو اس میں دخل نہیں اس کے اظہار میں بڑی بڑی دشواریاں
پیش آئی ہیں جس کو ذرا سا ہنر یا شعبدہ یا کشش انسانی کی چیز معلوم ہے وہ خود بچارہ
بنا ہوا ہے۔ اور اپنی آمدنی کا ذریعہ کر رہا ہے کیا غرض ہے جو مخلوق کو بتلائے الغرض
بار ہا اس کا تجربہ کر لیا گیا ہے۔

اول ایک چاندی کی ڈبیہ چھوٹی سی ڈھکن دار منوالیں موسم کنوار میں سینٹا بولتا ہے۔ یہ چیز
یو۔پی میں عام ہوتی پتاور سے نکلتا ہے عام طور پر چھپر یہاں بنائے جاتے ہیں سینٹے کے
بیڑے بنا کر چھتوں میں ڈالتے ہیں اس کے مونڈھے بنتے ہیں دوسرے مقامات پر اسکی پیدائش
نہیں ہے دیگر مقام کے لوگ سفر کر کے کسی ایک مقام پر قیام کر کے اپنا کام پورا کر سکتے ہیں۔
اول اول اس مقام پر دو چار دن قبل پہونچکر موقع محل نکال کر تجویز کر لینا چاہیئے کہ یہ جگہ مناسب
ہے جو بارش جب یہ بیٹھ لیتا ہے تو ہزاروں کیڑے پھول پر نمودار ہوتے ہیں۔ قبل طلوع آفتاب
برہنہ اس مقام پر پہونچکر ان کیڑوں کو کسی دوسرے کپڑے رومال وغیرہ سے پکڑ کر ڈبیہ میں
بند کر لیں۔ کوئی رومال وغیرہ اوسی مقام پر اول دن چھپا آئیں۔ ہاتھ سے نہ پکڑیں۔ دس
پانچ کافی ہیں کوئی قید تعداد کی نہیں ہے اور ڈبیا میں رکھ لیں پھر اپنے کپڑے وہیں پہن لیں
اور پلٹے آئیں۔ بس کام پورا ہو گیا۔ دو شرط ضروری ہیں۔ اول کسی سے بات نہ کی جائے
دوسرے کوئی راستہ میں نہ ملے۔

مشاہدۂ قدرت۔ ڈبیا کی بڑی بڑی حفاظت کریں یہ علم خواص الاشیاء کا بہترین عمل سفلی
ہے ڈبیا خود بخود غائب ہو جاتی۔ صندوق میں بند رکھیں وقت ضرورت کام لیا جائے یا
اندر کی جیب میں اور یہ کام اتوار کے دن کیا جاتا ہے۔ (آفتاب نکلنے سے قبل یہ کام پورا
ہو جانا چاہیئے)

ترکیب۔ ڈبیا کو داہنے پیر کے نیچے دبا لیتے ہیں اور تھوڑی دیر ٹھہر کر مریض کے نبض پر
ہاتھ رکھتے ہیں مریض کا حال خود بخود ظاہر ہونے لگتا ہے اور حقیقت خطرات وسواس

خیالات مریض کے دل میں آتے جاتے ہیں۔ طبیب خود بخود مریض سے ظاہر کرتا جاتا ہے اور وہ حال بتلاتا ہے جس کو مریض ظاہر نہیں کرسکتا اس سے طبیب کی حذاقیت اور کمال کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ خوش عقیدگی میں بڑا زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ شہرت بہت جلد عام ہو جاتی ہے ذرائع آمدنی کا کیا کہنا اور طبیب بڑا زبردست ماہر نباض شمار ہوتا ہے۔

خوشنودی اطبار صاحبان = مولانا حضرت شاہ قاری صاحب۔ نقرہ والی ڈبیا صندوق میں محفوظ رکھتا ہوں صبح کو نکال کر وقت آمد مریضان فرش پر آگر و بیٹھ کر داہنے پیر کے نیچے ڈبیا دبا لیتا ہوں اور مریض کے حالات جو ذہن میں آتے جاتے ہیں مریض سے بیان کرتا جاتا ہوں۔ بڑی تعریف لوگ کرتے ہیں اور عام چرچا میرا زبان زد مریضان رہتا ہے۔ جوق جوق آمد ہوتی ہے اور دن بھر ہجوم لگا رہتا ہے یا کریم الوہاب ذدی الطول اور یحبو نہم کحب اللہ کا عمل بھی اسی کے ساتھ ساتھ جاری ہے خدا کا فضل اور شکر ہے کہ اسکی بدولت کافی آمدنی ہوتی رہتی ہے۔ ایک زمانہ کے بعد میرے دل کی حسرت و ارمان نکلی دست بستہ التماس ہے کہ میرا کہنا مان لیا جائے وہ یہ کہ آپ اس کو کسی کتاب وغیرہ میں درج نفرمائیں ورنہ اس کی قدر و منزلت ختم ہو جائے گی۔ ایسی چار پانچ تحریریں اور وصول ہوئیں۔ اور لکھا کہ دو چار ڈبیاں اور بنا کر احباب کو دے سکتا ہوں جواب مختصر یہ ہے کہ مجھے اس کا تجربہ نہیں دوسرے میرے خیال میں ایسے طمع دنیوی میں پڑنا حماقت ہے۔ جو خود تکلیف اوٹھا کر کسی کام کو کرتا ہے اوس کی قدر ہوتی ہے۔ تجارت کا ذریعہ بنانا عقلمندی کی دلیل نہیں دوسرا جواب یہ ہے کہ آخر مجھے بھی تو کسی ذریعہ سے یہ چیز پہونچی ہے۔

آپ حضرات خود دِل میں انصاف فرمایئے کہ اگر ایسا بخل روا رکھا جاتا تو سیم و زر کے اصلی نسخہ جات منظر عام پر نہ لائے جاتے اس سے بحث نہیں کہ ایک آنچ کی کسر رہ جاتی ہے یا وہ بنتے نہیں یا جس کو ایسا نسخہ آتا ہے وہ کیوں ظاہر کرنے لگا خوب سمجھ لیں شیطانی وساوس اور حرص دنیا آپ کو قدم آگے بڑھانے نہیں دیتی دوسرے اہل علم سمجھ دار طبقہ ہمیشہ فائز ہوتا ہے بہر حال یہ کوئی عنقا صفت چیز نہیں ہے اور میں نے تو یہ تہیہ کر لیا ہے کہ جو کچھ ہے سب اظہار کروں گا۔ ہمارے ابتدائی اشعار میں وعدہ ہے وہ یہ کہ

ہے آپ سے یہ ملاقات آخری میری صحیح یقین سے تصنیف کی خدا کی قسم

غیروں سے اِن نسخہ جات کے متعلق سختی سے ہدایت ہے کہ چشم پوشی فرمائی جائے جو اہل ہوں اُن کو براہ راست دفتر سے منگا دیں۔ صرف خریداران کو اس عمل کی اجازت ہے بلا تامل اور بعد شوق کریں۔ فوراً انشاء اللہ پورے ہوں گے۔

(مصنف) ایک سال تو اس حماقت میں نکل گیا کہ برہنہ ہو کر میری غیرت نے تقاضا نہ کیا کہ اس کو کیا جائے۔ دوسرے سال گیا تو احبابوں کو اس کا علم ہو گیا۔ ڈبیہ غائب کر دی۔ خدا اُن کا بھلا کرے۔ تین چار روپیہ لون کو مل گئے ہوں گے

تیسرے سال وقت پر بیمار ہو گیا۔ الغرض زندہ رہا تو پھر تیار کروں گا۔ ایک نقیر منش سیاح جو غیر ملک کے مقبول عام درویش تھے یہ تحفہ عطا فرما گئے تھے۔

تین ہفتے میں با روزگار

اکثر حضرات ملازمت کے لئے در بدر ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں عام اجازت ہے اس کے

پڑھنے کے بعد بفضلہ باروزگار ہوں گے۔ اگر وہ کسی وجہ سے مایوس ہو جائیں تو اپنے عیوب کو دل میں ٹٹولیں اور خدا کی درگاہ میں روئیں توبہ کریں گناہوں سے باز رہنے کا وعدہ کریں۔ ایک ہفتہ میں مقصد برآئیگا کھول یا فتاح تو روزی کے در۔ یا علیم میں خوار ہوں تو باخبر۔ بعد ہر نماز ایک تسبیح و پھر بعد نماز عشاء یا باسط ایک تسبیح کا اضافہ ہے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اگر خدانخواستہ پھر بھی کامیاب نہ ہو تو شروع چاند سے پندرہ تاریخ تک یہ اسم پڑھنا شروع کرے اور پانچ تسبیح بعد نماز عشاء معہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پورے ماہ پڑھے ملازم تو درمیان میں ہی ہو جاتا ہے۔ لیکن مہینہ پورا کرلے۔ چھوڑے نہیں۔ یا قیومُ۔ یا حیُّ۔ یا رحیمُ۔ یا رحمانُ۔ یا اللہُ۔ پندرہ کے بعد پھر اس طرح پڑھے یا اللہ۔ یا رحمٰنُ۔ یا رحیمُ۔ یا حیُّ۔ یا قیومُ۔ انشاء اللہ باروزگار ہوگا۔

تصدیق دکن کے ایک صاحب کی اور چند حضرات سی۔پی اور یو۔پی کے۔ حضرت شاہ صاحب میں اپنی پریشانی میں آپ سے مکان پر ملا تھا۔ آپ کی محبت شفقت کرم عنایت کا ممنون احسان ہوں کہ مجھے یہ بتلایا گیا خدا کا شکر ہے کہ اندر میعاد مقررہ کے ملازم ہو گیا اور عمل پورا کرلیا۔ مجھے اب تمام تر تصانیف جو موجود ہیں بھیجدی جائیں۔ جواب۔ حسن یوسف نارما کو پیا شفیق طب۔ شمس و قمر یہ کتب ختم شدہ ہو چکیں اور گنجینۂ خواب بھی ختم شدہ ہے اب صرف طب النفس نفیس حکمت شفاء عالم۔ سنہری بیاض۔ صراط المستقیم۔ عملیات نورانی عملیات غفرانی روانہ ہیں۔ تاج خوش خیالی طبع ہونے پر مطلع کروں گا۔ طلب فرمالیں۔ جو کتب ختم ہو جاتی ہیں بوجہ چہار چند اُجرت

ہو جانے اور کاغذ کے دام دس گنے بڑھ جانے کے وجہ سے مجبوری ہے تاج خوش خیال میں ایک ہزار روپیہ کی لاگت آئی ہے اور دیگر مصارف۔ ایکہزار میں نہ دالپسی زیور کے کثیر علیحدہ اٹھا چکا ہوں آپ حضرات سے یہ آخری ملاقات ہے اور اس کتاب کی مالکہ میری زوجہ محترمہ بسم اللہ بانو ہیں۔ اُن کو بعد استفادہ کتاب ماہانہ دو روپیہ بھیجدیا کریں صاحبزادگان یا عزیزان اس کتاب کی ملکیت میں کسی قسم کے دست تصرف کے مجاز لازمی نہیں ہیں۔

۸۷ اکسیر روغن گندھک سے بنانا

بفضلہ یہ تیل ہوا اور سردی میں نہیں جمتا۔ اور اس سے زیادہ آسان نسخہ ملنا غیر ممکن ہے لوگوں کی نظر سے پوشیدہ رکھنا ایک مچھلی رہو تازہ لو۔ اُسمیں ایک چھٹانک آملہ سار گندھک بھر دو اور سی دو۔ سایہ دار جگہ پر گڈھا کرکے کسی ظرف میں مچھلی رکھ کر اس طرح رکھو کہ منہ اُس کا کھلا رہے ایک ہفتہ میں سُرخ کیڑے مُنہ سے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان کو زندہ ایک سفید شیشی کاک دار میں رکھتے جاؤ بند نہ کرنا اکیس یوم میں سب کیڑے نکل کر ختم ہو جاتے ہیں۔ اب شیشی کو بند کرکے کھچڑی دم پُخت کے اندر رکھ دینی دبا دو تیل بن جائیگا۔ دیکھو سب کی لاعلمی میں خوب پوشیدہ طریقہ پر یہ کام کرنا اس لئے کہ تم کو ایک دوسرا کام اس سے لینا ہے۔ نسخہ بے حد سہل اور ہر شخص بنا سکتا ہے۔

ہمارے خریداران کتب میں بعض ایسے عقلمند حضرات ہیں کہ وہ عبارت کا مفہوم تک نہیں سمجھتے اور علم مہوسی کا دم بھرتے ہیں۔ ایسے سوالات کرتے ہیں۔ جن کا سر نہ پیر اور اپنی طر

ے عقل کے تیر چلاتے ہیں مختلف قسم کا لالچ دیتے ہیں۔ خیر رفت گذشت۔ پس کو صاف کریں
بجلی کا تار لیں گلائیں۔ دقت پر جرخ تین قطرے ڈالیں۔ ایک تولہ کے لئے چند قطرے کافی ہوتے ہیں۔
نتیجہ بجواب ایک صاحب۔ نسخہ بنایا بالکل صحیح ہی شوخ رنگ نہیں آتا در حقیقت نسخہ
بالکل صحیح ہے کیا بات ہے۔

جواب۔ آپ نے خود عمل نہیں کیا زرگر سے گلوایا افسوس ہنر کو عیب سے پوشیدہ نہیں کیا
جاتا اور ایسے صحیح نسخے بھی ہم ایسے نااہلوں کے سامنے ہیچ ہیں۔ دوسرے سوال کا جواب یہ
ہے کہ توکل علی اللہ کو پیش نظر رکھ کر کسی نسخہ کو بنا کر دیکھ لینا چاہیئے۔ وہ بھی علیٰ قدر قلیل۔ لہٰذا ہم نے
اپنے بزرگوں کے سامنے اسی طرح عمل کیا۔ دنیا کو علم ہے کہ کسب حلال بڑی چیز ہے لوگ
معاش کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ پس این خیال است و محال است و جنوں جب مفلوک الحال
انسان ہو جاتا ہے اور کوئی ذریعہ معاش نہیں ملتا تو یہ چیز خوب کام آتی ہے۔
پس جب دیگر ذرائع پیدا ہو جائیں۔ دست بردار ہو جانا چاہیئے۔ صرف خریداران
کو اجازت ہے۔
ناظرین مستفیض ہو سکیں گے حالانکہ اس نسخہ کے بنانے میں سبھی پیشقدمی کریں گے۔

غیبی خزانہ کی کنجی ۹

چھوٹے اصلی موتیوں سے بڑے موتی بنانا۔ یہ نسخہ کیمیا سے بھی بہتر ہے اس کو حصار
کے اندر بنایا جاتا ہے۔ جس طرح سے یہ نسخہ بنایا اور فائدہ اٹھایا گیا ہے بجنسہٖ اسی طرح
من و عن اظہار کیا جا رہا ہے۔

اس کی تیاری کے بعد آپ کو بہت کافی فائدہ اور ذرائع آمدنی میں معقول اضافہ ہو گا۔
میرا جملہ ایسے نسخوں کا اظہار کسی طرح دنیوی کے غرض سے نہیں نہ پند و نصائح سے آپ کو گرویدہ
بنانا ہے۔ بلکہ مقصود فی الغسہ کچھ اور ہے وہ عالم الغیب ہے خدا جانے ہمارے خیالات صحیح
بھی نکلیں گے۔ الغرض نسخہ شوق سے بنا کر فائدہ اٹھایا جائے۔
سچے موتی خریدنے میں بڑے مصارف ہیں۔ معدن صادق کی اوپر کی سطح سفید چمکدار
وہ بھی خالص موتی ہیں۔ پانی میں سیپ کو ڈالدو نرم ہو جائے سیاہی دور کر کے سفید حصہ لے لو
جملہ نشیب و فراز درج کتاب ہے تاکہ خط و کتابت میں وقت ضائع نہ ہو۔ اللہ جانتا ہے انسان
برسوں خدمت کرتا ہے پھر بھی جائے اوستاد خالی است کا مضمون رہتا ہے۔ اول حصار سن لو
اور یاد کر لو۔

لا الٰہ کا کوٹ الا اللہ کی کھائی حضرت شاہ کی چوکی محمد الرسول اللہ کی دہائی دہائی
دہائی از انگشت سبابہ حصار کردہ بعدہ طاق خواندہ بر سبابہ دم نمودہ انگشت بر زمین بکشد
اندر دائرہ دوا تیار کند۔ باریک ٹکڑے ٹکڑے کر کے عرق ترش لیموں کا جو بڑا ہو نکال کر مضبوط
کاگ دار بوتل میں بھر کر رکھو۔ یا ایسا کرو کہ تیزاب گندھک ایک حصہ باقی تین حصہ بوتل میں
ڈالدو۔ تیزاب کی مدد سے چار گھنٹے میں گل جاتے ہیں جب گل جائیں اور سفوف تہ نشین
ہو جائے تیزاب دور کر کے پانی سے دو چار بار دھو دو تاکہ تیزابیت کا اثر باقی نہ رہے۔ چینی کا
برتن استعمال کرنا اب اس کے بعد پنیر یا یہ بناؤ ایک بکری سفید ہو اوس کے چستہ سے پنیر
گو سفند سفید کا پنیر تیار کر دو کپڑے میں نچوڑ کر صاف جگہ تیز دھوپ میں سل پتھر پر چونا قلعی بچھا کر

پنیر رکھ کر اوپر سے پتھر چونا قلعی دیگر ایک سل دوسری یا اور کوئی بھاری وزن دار پتھر اس پر
رکھدو تاکہ خوب دباؤ اچھی طرح سے پڑے چار گھنٹہ تیز دھوپ کی مدد سے سب پانی خارج
ہو جاتا ہے صاف کر کے پنیر محفوظ رکھو۔

اب پنیر ایک حصّہ لو اور تہ نشین سفوف موتیوں والا یا صدف صادق والا تین حصّے
لو دونوں کا وزن کر لو۔ پھر سفید کھرل جو ہسپتالوں میں ہوتا ہے قدرے پانی ڈالکر اسقدر
کھرل کرو کہ خوب لعاب پیدا ہو جائے اب اس میں سفوف ملا کر بقدر مناسب جیسے کہ اصلی موتی
ہوتے ہیں گول گول بناؤ اور چاندی کے باریک تاریں جو جانبین سے کچھ نکلا رہے اور باریک
سوراخ ہو ہر ایک موتی کو علیحدہ علیحدہ باریک تاریں دو اور ہوشیاری سے خشک سایہ میں کر لو
اور خیال رکھو کہ موتی دب کر چپٹا نہ ہو جائے ورنہ بیکار رہے اب روہو مچھلی لو شکم صاف کر کے
شکم کے اندر جانب پشت اون موتیوں کو گوشت کے اندر دباؤ اور پھر شکم کو ٹانکے لگا دو اور گل
حکمت کر دو۔ تندور میں یا بھرجی کے بھاڑ میں مچھلی کو معلق لٹکا کر بند کر دو پختہ ہو جانے پر سرد کر کے
نکالو۔ اوس کے بعد چوڑے برتن میں بقدر تعداد موتی پانچ سیر یا دس سیر دودھ کے منہ پر
بلند اون سب موتیوں کو لٹکا کر برتن کی بھاپ بند کر کے تین گھنٹے ہلکا جوش دیتے رہو تاکہ بھاپ
کی مدد سے سب موتی پختہ ہو جائیں۔ اب صرف چمک دمک اور آب دینا رہ گیا اب
چمک دمک کے لئے ہر ایک موتی کو عقیق سفید سے رگڑ رگڑ کر جلا دو اور آب تاب پیدا کر دو
انشاء اللہ العزیز تیاری پر بہترین دام آئیں گے۔ ایک ماہ میں بنا لو سال بھر آرام سے کھاؤ
ہدایت۔ گولائی سانچہ سے قائم کی جائے اگر ہتھیلی کی مدد سے اچھا نہ بنے۔ اتنا بڑا نہ

بنایا نہ جائے جو مشتبہ مصنوعی قرار پائے انجام اور اتمام کو پہونچنا مشیت الٰہی اور تقدیر پر منحصر
ہے خزانہ غیبی کی کلید ہے جس کو چاہیں دیدیں دا اللہ اعلم =

فائدہ۔ عموماً ایسے کام کے لئے جوہریوں کا بازار جس جگہ موتی فروخت ہوتے بمبئی وغیرہ میں
خود ایک بار دیکھ آنا چاہیئے تاکہ مختلف قسم کے موتی اور نمونے نیز قیمتیں اور جانچ ہو جائے تاکہ
تیاری میں مدد ملے یہ ایک عابد زاہد باخدا درویش صفت حضرت نے جو ضرورت پر اسی کام
کو کرتے تھے اور صاحبزادگان کو اس نسخہ سے لاعلم رکھا تھا کفش بردار سے ایک خاص بات سے
خوش ہو کر سپرد فرمایا یہ اُس کا فضل و کرم ہے خریداران خود دل میں انصاف فرمالیں کہ چند ٹکوں کی
خاطر یہ چیز آپ کے سامنے پیش کی جا سکتی تھی عقلمند انسان خود سمجھ سکتا ہے۔

سوال۔ حضرت والا نسخہ تو سہل الاصول ہے چستہ کی چنتیاں سمجھ میں نہ آئی اس کی بھی
وضاحت فرما دیں۔

جواب:۔ واہ صاحب واہ ماشاء اللہ آپ منشی فاضل ہیں۔ اور چستہ پوچھتے ہیں اور پھر طبیب
بھی ہیں عام اردو کے واقف کار تو ہم چو من دیگرے نیست وہ تو عمر بھر نسخہ نہ بنا سکیں گے۔ انہیں
کہ چستہ کے معنی پتا کہے ہیں لہذا کوئی مطلب نہ نکلا کسی معمولی طبیب سے اگر دریافت کیا
جائے تو وہ بھی قاصر جواب سے رہے گا چستہ کی عربی ابنوب ہے شیخ سعدی صاحب فرماتے
ہیں (ز انبوب معدہ خورش یافت است) اب سمجھے اور وضاحت کرتا ہوں۔ وہ معدہ کی
نلکی ہے جس آنت سے معدہ میں غذا داخل ہوتی ہے۔ اسکو خوب صاف کر کے نمک طعام
باریک پیسکر چستہ میں بھر دیا جسقدر سمایا اور اس کو بلند جگہ پر لٹکا دیا ہفتہ عشرہ میں خشک ہو کر

نمک کی شاخیں نکل آتی ہیں۔ بالکل خشک ہو جانے پر سب کو باریک پیسکر محفوظ کرکے بوتل میں رکھ لیا جاتا ہے۔ گوسفند سفید کا شیر جو ہے اوس سے جب پنیر بنایا جاتا ہے بقدر مناسب اس میں ڈالا۔ شیر پھٹ گیا ماہئیت د ذہنیت جدا ہو گئی کپڑے میں نچوڑ کر اب سابقہ طریقہ عمل میں لایا جاتا ہے۔

پیسہ پاس نہو تو اول یہ موتیوں کا نسخہ بنایا جائے

رہو مچھلی کی آنکھیں بہت احتیاط سے نکال کر صفائی کے ساتھ کسی تیز نشتر یا چاقو وغیرہ سے اوپر کی جھلی جو آنکھوں پر ہوتی ہٹ نکالیں۔ اب بھیڑ کا دودھ ایک سیر لیں اور جوش دیں درمیان میں معلق آنکھوں کو لٹکا دیں۔ آنکھیں چھینکے میں تار کے رکھنا چاہئیں جب چند منٹ میں بھاپ سے سخت ہو جائیں۔ باریک تار سے بہت صفائی کے ساتھ چھیدکر کے معہ تار کے شہد میں ڈالدیں۔ جب سب شہد حل ہو جائے نکال لیں پختہ مجلّی موتی انشاء اللہ ہوں گے اور گوہر فروش اصلی موتی بتائیگا۔ بے روزگاری کے زمانہ میں مخصوص نسخے یہ آسان اور دِقّت طلب نہیں ہیں بناکر فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ اور کافی تجربہ بھی ہو جائیگا۔

ہدایت۔ جوہری طرح طرح کے موتیوں کے اصلی نقلی کی شناخت جانتے ہیں اس لئے پختہ کام کیا جائے وزن وغیرہ ضرورت پر موقوف ہے مثلاً شہد کتنا ہو فلاں چیز کتنی ہو۔ اپنا اندازہ چیز سے لگالیں۔

ذریعہ بوٹی نظر سے پوشیدگی

حسن یوسف نامی کتاب جب طبع ہوئی تو اوسمیں ایک سیاح نیک منش جو اپنے کو آلہ آباد کا

بتلاتے تھے وہ ایک جڑی اپنے پاس ٹوپی میں رکھ دیتے تھے والد صاحب مرحوم مغفور کو بڑے شدید اصرار پر جبکہ کچھ راز و نیاز کی گفتگو ہوئی تھی بتلایا تھا۔ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہو جاتے تھے میں اسکو سخت معیوب سمجھتا ہوں لیکن بہت سے آرڈر حسن یوسف کے محض اسی وجہ سے آئے کہ اسکو معلوم کیا جائے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت رملا پہاڑ پر سنا گیا ہے کہ رکھا جاتا تھا۔ وہاں پر ایک خودرو جڑی ہے اس کا یہ خاصہ ہے جو لوگ حج کے لئے تشریف لیجاتے ہیں بطور سیاحت وہاں پہونچکر اسکو لا سکتے ہیں۔

حضرت مولانا عین القضاۃ صاحب لکھنویکا حاصل کردہ زر خالص کا نسخہ

مرحوم مغفور علیہ الرحمۃ کو اپنے حضرت قبلہ گاہی صاحب سیّد وزیر علی صاحب سے عطا ہوا تھا اور آپ نے مخفی تا حین حیات رکھا اس کا مصرف علاوہ خرچ لکھنؤ کے جسکو دیکھ کر مخلوق دنگ تھی سات لاکھ روپیہ سالانہ ذوالقربیٰ یتیموں بیوگان مسکینوں پر خرچ کرتے تھے بعد وصال حضرت مخلوق زائد نزار روتی تھی۔ حضرت مولانا نے یہ تحفہ اپنے کامل مرید عابد زاہد مولانا احمد مختار صاحب کو جو علم کیمیا میں کامل دسترس رکھتے تھے اور جواہرات کے بنانے میں کافی تجربہ تھا۔ تذکرہ فرمایا مولانا کو بنانے کی نہ حاجت تھی نہ کبھی ایسی جرأت فرمائی حقیقت امر یہ ہے کہ بے نیاز یہ ہوتے ہیں۔ سیم و زر کی ان کو کیا پرواہ۔ مولانا نے اس نسخہ کو یاد کرکے اپنی بیاض میں نوٹ فرمالیا اور بیاض مخفی ہے نظر رہا ایک زمانہ گذر گیا اور مولانا کی عمر ۹۰ سال کی ہو گئی اور ضرورت اس کے تجربہ کرنے اور فائدہ اٹھانے کی پڑی۔ آخرکار مشورہ کے لئے میرے والد ماجد شاہ ابرار اللہ صاحب

مرحوم مغفور کو جو خود ایک نسخہ بنا چکے تھے اور وہ نسخہ فارما کوپیا میں درج کر دیا گیا تھا۔ طلب فرمایا
والد صاحب نے فرمایا کہ راز کا راز رہے گا محمود الحسن میرے بڑے صاحبزادے ہیں۔ معبر اور ماہر
فن اور مصنف بھی ہیں آپ کو صحیح مشورہ دیں گے اور اگر کوئی نقص ہوگا۔ آگاہ فرمائیں گے الغرض
قصہ طول طویل ہے اوراق سیاہ کرنا مقصود نہیں مجھے بلایا گیا اور مولانا نے فرمایا کہ کم سے کم اب
تو اس نسخہ کے بنانے کو دل چاہتا ہے۔ بنایا دیکھا۔ پھڑک گیا اور مرحبا صل علیٰ کی آواز دل سے
نکلنے لگی۔

جملہ معترضہ۔ حضرت اقدس قبلہ مغفور نے کئی سال پیشتر جب خلافت کا بلہ میری گردن پر
رکھدیا تو عجز و انکساری اوسی کی رحمت کاملہ سے پیدا ہو گئی اور بزرگان دین کی صحبت سے
بہت سے راز و نیاز کا انکشاف ہونے لگا یہ الفاظ از راہ غرور یا تمکنت نہیں بلکہ خاکسارانہ کفش بردام
کے ہیں) اور ہم سے آپ حضرات لاکھ درجے اچھے ہیں۔ مغفرت کی دعا میرے لئے پیش نظر رکھیں
آمدم برسر مطلب۔

رفتہ رفتہ حضرت مولانا بھی خاص انس فرمانے لگے اور یہ نسخہ تیار کیا گیا جس کا اظہار آگے کیا جا رہا
ہے۔ دنیا میں لاکھوں کتب ہزاروں نسخے کم و بیش بنتے ضرور ہیں لیکن ایسا نسخہ زر خالص کا کوئی تجربہ
کر کے دکھلا دے تو عمر بھر کے لئے غلامی لکھدوں یہ دوسری بات ہے کہ فقیروں کے پیشاب سے
زر خالص بنتا ہو اس نسخہ میں ملاحظہ فرمایئے کوئی دوا نہیں کوئی محنت نہیں کوئی چیز ایسی نہیں جو
نقصان پہونچے۔ اب یہ نسخہ آپ حضرات تک کس طرح پہونچایا جائے حضرت مولانا سے اجازت
طلب کی کہ میں عام استفادہ کی غرض سے اسکو منظر عام پر لانا چاہتا ہوں فرمایا کہ میرے بعد

میرے بچوں کی کفالت کے سلسلہ میں خبر گیری کی تاکید کرتا ہوں اور اجازت خریداران کتب کو
دیتا ہوں۔ میں نے وعدہ تو نہیں کیا۔ تاہم اطمینان ضرور دلایا کہ ہر ممکن امکان میں دریغ نہ ہوگا

ارنڈ خربوزہ خام جسکو یو۔ پی میں پپیتہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ خام ڈیڑھ سیر لو
شیر مدار پاؤ بھر اس کا درخت اکوئے کے نام سے موسوم ہے۔ شیر تھوہر پاؤ بھر۔ چوب تھوہر ڈیڑھ
ہاتھ طویل۔ برادہ مس ایک پاؤ یا چکت دستی ڈیڑھ من۔ یہ اصل نسخہ ہے نہ تو روغن بنانا ہے۔ نہ گندھک
کا تیل ہے نہ زرد غن نوسادر ہے اور نہ کسی بوٹیوں کا عرق ہے نہ سم الفار اور نہ دنیا کی اور کوئی دوا جو پہلیوں میں
برسوں جھولنا پڑے اور عمر بھر ایک آنچ کی کسر رہے جو عمر بھر تشنہ انسان رہکر تمام نسخوں کو بناتے بناتے پیام
اجل آجائے اور پورا نسخہ حسرت و ارمان میں رہ جائے۔ کسقدر آسان ہے۔ بہرحال حضرت مولانا
کا یہ ایک یادگار تحفہ ہے اور فیاضی کا میں تہ دل سے معترف ہوں۔ مولانا کا بار بار اصرار تھا کہ نسخہ
کا اظہار نہ ہو۔ کیونکہ حاجتمند ظاہر کیا کرتا ہے آپ کو کیا حاجت ہے۔ الغرض طویل عبارت اور چنان
چنین کر کے اس نسخہ کو بڑھانا چڑھانا مقصود نہیں۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔
مدعی سے۔ صداقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے + کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ
کے پھولوں سے۔

ترکیب = اول ارنڈ خربوزہ کو معہ پوست مثل میدہ کے کھرل کریں اس کا فرش لحاف ہوگا۔
اب ایک ظرف گلی لیں برادہ مس کو شیر تھوہر میں تین بار بجھا دیں۔ اس کے بعد ارنڈ خربوزہ
لیں۔ میں اس کا فرش لحاف دیکر منہ بند کر کے چار یوم تک زمین میں مدفون رکھیں پانچویں دن

نکالیں اور خشک ہونے دیں۔ دوسرے دن شیر مدار میں برادہ کو لت پت کریں یعنی دودھ کو خوب ملا دیں۔ اب ڈنڈا تھوہر اندر سے کول کریں یعنی اندر والی حصہ خلا کریں جو ثقل نکلے محفوظ رکھیں۔ اس کے اندر سب دوا بھر دیں اور پھر اوسی تھوہر کی ڈاٹ لگا کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور حسب قاعدہ گڈھا کر کے اوسمیں رکھ کر آنچ دیں جگہ محفوظ ہو۔ چوتھائی نسخہ بنایا جائے "تاکہ زیادہ زحمت نہ ہو۔ اور اسیقدر اکسیر کافی ہے سرد ہونے پر نکالیں۔ ہوشیاری اور بہت احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ دوا میں راکھ نہ شامل ہو جائے نسخہ تیار ہو گیا۔ بحفاظت جان کے مقابلہ میں عزیز رکھیں اور ہوا کا اثر نہ ہونے دیں۔ یہاں پر بہ نظر سہولت یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ اگر آپ عامل شاہ حمزادہ ہیں تو پھر کچھ کرنے دھرنے کی ضرورت نہیں سب اشیاء فراہم کر دینگے اور جس طرح آپ فرمائیں گے یہ تکمیل آپ کے سامنے کر دیں گے۔ میری ناقص رائے پر عمل نہ فرمائیں۔ جس طرح آسانی ہو۔ اپنا کام کریں۔ تمام سہولتیں اور تمام باریکیاں ظاہر کئے دیتا ہوں۔

فوائد حسب ذیل ہیں۔ ایک تولہ مس مصفیٰ جب پانی پانی ہو جائے درتی رفقہ میں ایک رتی ملا کر گولی سی بنا کر طرح کریں انشاء اللہ زرخالص میں تبدیل ہو جائے گا۔ انتہائی مسرور ہوں گے۔ یہ کام بحفاظت مخفی کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ نسخہ بنانا دشوار تو ہے نہیں اس لئے اپنا ہمراز کسی کو نہ بناؤ۔ تاکہ محنت ضائع نہ ہو۔ نہ تماشہ بنائے پھرو اسی لئے کہ قدرت نے اسکی حکمت کا راز کچھ ایسا پوشیدہ رکھا ہے جو انسان کی عقل سے بالاتر ہے۔

نمبر ۲ = نامردی پیدائشی نہو۔ دو چاول بالائی میں رکھ کر تین دن کھلانے سے بفضلہ مرد ہو جاتا ہے

نمبر ۳ = جذام والے مریض کو روزانہ سات چاول ایک ہفتہ کھلانے سے مرض جذام کا ازالہ ہونا

شروع ہو جاتا ہے۔ غذا میں دہی چاول کھلانا چاہیئے اور گانجہ کی دھونی دینا چاہیئے۔

نمبر ۴ ضیق النفس یعنی اگر دمہ ہو۔ چار چاول روزانہ چار دن تک دینا چاہیئے۔ بہت ممکن ہے کہ مادہ بشکل چھپکلی نکلے۔ استعمال روغن زرد اور شہد کا کرنا چاہیئے

(نوٹ) بفضلہ نہایت شوخ رنگ کا طلا بنتا ہے۔ اس نسخہ میں بڑی زبردست خوبی یہ ہے کہ چونکہ دیگر امراض کا بھی ازالہ کرتا ہے اس لئے تمام تر راز خود بخود پوشیدہ رہتا ہے۔ اگر دوست احباب موقع پر بھی موجود ہوں۔ کہا جا سکتا ہے جذام اور نامردی کا نسخہ تیار کر رہا ہوں۔

تفریح طبع مکالمہ۔ عاقلان را اشارہ کافیست حیلہ جواز شرعی کے ساتھ ساتھ حضرت مولانا عین القضاۃ صاحب مغفور علیہ الرحمۃ۔ نسخہ آں حیات فرمودہ گفتند کہ صحیح است۔ لیکن مولانا شما دریں کار مصروف نگردید۔

مولانا احمد مختار صاحب۔ من نشر کردم در وقت چرخ دادن مس۔ زرگر مبارک باد

دوسرا مکالمہ = ایک بزرگ با خدا۔ چرخ دادن گفتہ کہ چنیں رنگ بجز طلا در چیزے دیگر نمی شود

تیسرا لطیفہ = چرخ دارم دوسر دکردہ۔ دیدم بسا خوش رنگ طلا وقت ضرب کوفتن شگاف دارد دیگر زرگر گفتہ کہ مقدار زیادہ اکسیر انداختہ شد۔ بہر حال چند بار کردم گاہے اکسیر کم گاہے زیادہ تکمیل نہ رسید۔

چوتھا لطیفہ = ایک تجربہ کار فقیر عابد زاہد۔ اثر نسخہ طلا حضرت والا از کرامت مولانا عین القضاۃ صاحب است و دعا و استفادہ فرمودہ اگر حیات شوقے دارم دریغ نہ کنم۔ ممکن است کہ آنجناب تکمیل رسید انشاء اللہ تعالیٰ یک بار ضرور تیار کند از قسم وحدہٗ لاشریک کمال اعتبار کردہ ام

مصنف کی کھوٹ پرکھ اور اظہار خیالات بالکل درست نکلے۔ طلا نہایت شوخ اور بہتر تھا۔ بنانے کی غلطی اور بے احتیاطی یہ تھی کہ تانبا برتنوں کا کھرچا ہوا مفت راجہ گفت ڈالا گیا تھا دوسرے بجائے تھوہر کے ناگ پھنی کا دودھ استعمال کیا گیا تھا۔ تھوہر کو عربی میں زقوم کہتے ہیں۔ کلام پاک میں زقوم کی تعریف میں ثمار کو رؤس الشیاطین فرمایا۔ علاوہ ازیں مس کے لئے بجلی کا تار جو مصفی کے قریب قریب ہوتا ہے اسکو تہ بار شیر تھوہر میں بجھا کر پھر برادہ کر کے شامل نسخہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ ضرب اور کوفت میں شگاف نہ پیدا ہو۔ نسخہ مولانا نے بنا کر آنکھ سے دیکھ کر ارشاد فرمایا۔ بس میرا دل غنی ہے۔ نقائص نکالنے پر دوبارہ آمادہ نہ ہوئے اور مکرر فرمایا۔ توکل علی اللہ اور وسعت رزق کے دوسرے اسباب کافی ہیں۔ خاموش ہو گئے۔ گفش بردار بھی نہیں الفاظ کا قائل ہے۔ خریداران تاج خوش خیال کو لوجہ اللہ اجازت دی جاتی ہے اور نادیدہ مفردات جو خریدار نہیں ہیں اور محض کتاب دیکھ کر حصول نسخہ سے استفادہ فرمائیں گے وہ انشاء اللہ تکمیل اور فوائد سے محروم رہیں گے۔

انشائے راز منجانب مصنف = زقوم تین قسم کا ہوتا ہے۔ نر اور مادہ یہ دو عموماً ہر جگہ کا جوڑا ہے۔ پہلے نر تیدھارا تھوہر۔ اس کا تنا دبیز طویل ہوتا ہے۔ اسمیں ایک قسم یہ ہے کہ نوک برداری سرخ باریک ہوتی ہے یہ بہت ہی کمیاب ہے یہ یکمد پنج کی طرح نرم اور شوخ بناتا ہے دوسرا اسی قسم کا جو تلاش سے جلد مل جاتا ہے اس کے شیر سے بھی اچھا بنتا ہے۔ تیسری قسم مادہ اس کا تنا پتلا کم چوڑا ہوتا ہے اسکے شیر سے نقائص تو بالکل نہیں پیدا ہوتے البتہ رنگ میں ذرا ہلکا رہتا ہے۔

فرخ آباد۔ گورکھپور۔ لکھنؤ۔ بھوپال وغیرہ میں موجود ہے۔ میں نے محض تجربتاً گورکھپور سے ایک باخدا ہستی کے توسط سے مخصوص اہتمام کے ساتھ طلب کیا تھا۔ لیکن صاحب موصوف نے خود تیار کرا دیا اور ناتجربہ کاری و بد احتیاطی سے ایک رتی برآمد ہوا جو اپنی نظیر آپ نکلا۔ مزید طلبی مانع ہے فخریہ نہیں متکبرانہ نہیں بلکہ عاجزانہ عرض ہے کہ میرا مقصود کچھ اور ہے اور اللہ پاک پورا کرنے ورنہ ایسا نسخہ ظاہر اس طرح کوئی بھی ظاہر نہیں کیا کرتا کیونکہ شق ہو جاتا۔ اظہار ضرور کرتے ہیں لیکن کچھ نہ کچھ پہلو دبا جاتے ہیں۔

تفریح = قاضی صاحب کیوں لاغر ہو رہے ہو۔ فرمانے لگے شہر کے اندیشے سے۔ یہی مثل مثال میرے عزیز اقارب پر صادق آتی ہے۔ فرمانے لگے ایک آہ سرد بھر کر۔ آپ نے ناحق اسکا اظہار فرمایا آپ تو مستغنی عن الغیر اس نسخہ کی بدولت بن گئے تھے افسوس۔ ملاحظہ فرمائیے یہی دنیا ہے سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا خیال ناقص کا کہ مصنف قادیانی نہیں رمال نہیں۔ نجومی نہیں قیاس ہے کہ خریداران اس نسخہ کو بنانے کی پوری پوری کوشش عمل میں لائیں گے۔ اس رب العزت سے بعد عجز و انکساری دعا ہے کہ کامیاب فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

ہدایت = عقلمندوں کے لئے تاج خوش خیال میں مخفی تصدیقات درج کر دی گئیں ہیں اگر نام بنام اظہار کیا جاتا اور خدا نخواستہ منتفع نہ ہو سکتے۔ تو ایسے نالائقوں کے لئے تصدیقات بیکار محض ہوتیں۔ صرف اسقدر دست بستہ عرض ہے کہ پوشیدہ کام خود یا کسی مدد سے خود کر سکتے ہیں ایسا ہی کریں تو زیادہ مناسب ہے۔ قدرت آنکھ کان اور نیت کو خوب جانتی ہے۔

نیلم - زمرد - یاقوت رمانی بنانا

قاعدہ ہے کہ جواہرات کی قیمت میں رنگ۔ سنگ ڈھنگ یہی تین چیزیں دیکھی جاتی ہیں اور یہی معتبر اور دیکھی جاتی ہیں سنگ بہتر آنا چاہیئے۔ ڈھنگ اچھا ہو تیسرے رنگ میں وزن دار ہو۔ اب یہ سمجھ لو۔ نیلم کے بنانے میں توتیا سبز عمدہ صرف ڈیڑھ رتی ملایا جاتا ہے نیلم بنیگا اگر ہیرا یعنی ہیرا بنانا ہے جس کو الماس بھی کہتے ہیں سنگ راسخ دو رتی شامل کیا جاتا ہے سنگ راسخ کو اول جانچ لو۔ جو مس پر سرخ لکیر لگانے سے دے۔ وہ لینا چاہیئے۔

یاقوت رمانی بنانا ہے تو دو رتی سرخ کھنگری ملا دو۔ اعلیٰ درجہ کا یاقوت رمانی بنے گا۔

نسخہ یہ ہے ابرک سفید عمدہ بے داغ لو اور اسکو باریک کروا کر چھان لو۔ یا کپڑے میں کوڑیاں ابرک ڈالکر پانی میں رگڑ رگڑ کر نکال لو۔ مقدار میں تولکر ہر چیز لو۔

ابرک سفید سائیدہ۔ نوماشہ۔ سم الفار سفید سائیدہ ایکتولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ شورہ ایک تولہ سہاگہ علاوہ ہریاں ظرف گلی میں بعد گل حکمت خشک ہو جانے کے بعد بارہ سیر یا چک دشتی کی آنچ دو سرد ہونے پر نکالو۔ جو چیز ملاؤ گے وہی رنگ کا بنیگا۔ مثلاً توتیا سبز عمدہ سے نسخہ بنایا گیا تھا سبز اور نہایت خوش رنگ سبز بنا۔ اب اسکو ترشوا کر نگینے بنوا لو۔ اسوقت نیلم کی انگوٹھی سونے میں جڑی ہوئی کم سے کم قیمت پانصد روپیہ ہے۔ چنانچہ آگرہ کے جوہریوں نے طرح طرح سے جانچا۔ پسند کیا اور وزن کیا الغرض رنگ اور سنگ اچھا ڈھنگ اچھا نہ تھا۔ جوہریوں نے کہا کہ نگینے ترشوا کر بنوالیں جسقدر نگینے بے عیب بے داغ نکلیں گے فی رتی تین صد روپیہ کے حساب سے ہم خریدار ہیں

نجاتے کافی رقم آجاتی نگینے ترشوانے کے لئے یکصد روپیہ درکار تھا۔ وہاں وقت پر مبلغ علیہ السلام نہ تھے آخر دوسرے وقت پر یہ کام رکھا گیا۔ بارش آگئی اور سڑ گیا عفونت پیدا ہو گئی تھی پھینک دیا تجربہ تو انسان کو کچھ کھو کر ہوا کرتا ہے اس لئے معلوم ہوا کہ شورہ نمی پیدا کرتا اور اس سے رگڑ جاتا ہے لہذا شورہ ہرگز نہ ڈالا جائے۔ جب نگینے ترشوائے جاتے ہیں اور جوہریوں سے قیمت کا اندازہ کر لیتے ہیں۔ اب اختیار ہے خواہ نگینے فروخت کر دو۔ یا چھوٹے چھوٹے نگ بنوا لو۔ اور زیورات میں عورتوں کے جڑوا دو۔ فروخت کر دو۔ ہزاروں روپیہ پیدا کر لو ایک اور ترکیب اگر تصویریں بنا کر ریاست وغیرہ میں اہل ہنود صاحبان کے ہاتھ فروخت کرنا ہے تو سانچہ میں دوا بھر کر آنچ دو۔ وہی صورت مورت بن جائیگی۔ اور زیادہ منافع ہو گا۔

ہدایت۔ اہل اسلام میں تصویر کا بنانا قطعی جائز نہیں ہے بلا تصویر کی چیزیں بھی بنائی جا سکتی ہیں

مکالمہ ایک مرید صاحب = پیر صاحب سلام مسنون۔ بیعت سے شرف حاصل کرنیکے بعد حضور والا نے جو مجھے میرے شدید اصرار پر بوجہ تنگدستی اہل وعیال دونوں نسخے ایک آسمانی دوسرا جواہرات بنانے کا عطا فرمایا ہے۔ اسکو میں آپ کے مواجہہ میں بنانا چاہتا ہوں آپکو کسی قسم کی تکلیف نہ دونگا۔ بڑا کرم اور احسان عظیم ہو گا۔ جوابی لفافہ حاضر ہے۔

الجواب۔ مجھے یہ علم نہ تھا کہ آپ کی غرض وغایت مرید ہونے کی یہی تھی میں نے اطمینان کلی کے بعد تجربات وحصول محض اسی غرض سے حوالہ قلم کر دئے کہ تازیست دنیا دعائے خیر سے یاد کرتی رہے اور یہی نفع آخروی نجات کا باعث بن جائے ورنہ من آنم کہ من دانم فی زمانہ پیری مریدی ایک مذاق بن کر رہ گیا ہے آپکی آمدہ تحریر یہ ظاہر کر رہی ہے کہ اب بھی ان نسخوں میں

شکوک و شبہات کذب و افترا کا شائبہ ہے۔ استغفر اللہ لعنت بکار شیاطین ایسی بیعت سے
باز آیا مجھے آلہ کار بنانیوالے خریداران آئندہ سے ایسی زحمت کے لئے خط و کتابت نہ فرمائیں
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت نیز بے ادب خدا کے فضل سے محروم رہتے ہیں۔ بے ادب محروم
ماند از فضل رب

دوسرا خط۔ دست بستہ معافی کا خواستگار سخت نادم ہوں۔ اور دونوں نسخے بنا کر حالات
سے مطلع کروں گا۔ آگرہ بمبئی معلومات جواہرات جا رہا ہوں جواب کا منتظر ہوں۔

الجواب۔ زبان سے یہ کہدینا کہ معاف فرمائیے یا میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں یہ آج کل کی
حماقت در حماقت چندے بزرگان کی صحبت اختیار فرمائیے۔ اسوقت آپکو یہ علم ہوگا کہ گستاخی کیا چیز
ہے۔ اس تمکنت کو دل سے نکالدیں کہ ہم بھی ایک قابل ہیں بعد نسخہ بنانے کے حالات سے مطلع
ہونے پر اور آئندہ ایسی بات پیدا نہوئی معاف کر دونگا۔ آپ کو ابھی یہ علم نہیں ہے کہ بیعت
ہو جانے کے بعد کیا تعلقات مرید کے پیر کے ساتھ ہوتے ہیں ورنہ آپ کو بیعت نہ ہونا چاہیئے تھا
آپ کے مقاصد دلی یوں بھی حل ہو جاتے۔

مکرر جواب۔ معاف ہے۔ تم کو یہ علم ہے کہ میری چند تصانیف ہیں تھوڑے بہت فوائد کی حامل
ہیں لیکن تاج خوش خیال کی غرض و غائت کا اظہار کرنا میرے ضمیر کے خلاف ہے وہ عالم الغیب
خوب دلوں کے حال سے واقف ہے۔ آپ اہل ہوں یا نا اہل عقلمند ہوں یا نادان مجھے اس سے
کچھ سروکار نہیں۔ عقائد درست رکھئے نیت میں فتور نہ لایا جائے شوق سے بنا کر فائدہ اٹھائیے
وما علینا الا البلاغ۔

مشاہدہ۔ دونوں نسخے بنائے آفتابی نہایت خوشرنگ بنا اور نیلم وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے دانے
ہو کر فروخت کر دئے یعنی ترشوانا پڑے اور خراب حصہ زیادہ نکل گیا۔ اور معمولی قیمت ہاتھ آئی بہر حال
نسخہ تو بن گیا۔ خدمت میں بھیج رہا ہوں گر قبول افتد زہے عز و شرف سفر میں جا رہا ہوں طالب
دعا ہوں۔

۱۳ زمرد بنایا پہلی بار۔ بارہ ہزار میں فروخت ہوا

حضرت قبلہ گاہی مغفور علیہ الرحمۃ کے ایک ذہنی دوست کے ذریعہ انتہائی صبر اور ضبط
کے بعد طرح طرح کی کوشش پر یہ ماہر جواہرات حضرت کے معتقدین میں ہو گئے تھے حاصل ہوا تھا
اور صرف ایک بار صاحب موصوف نے اپنی عمر بھر میں بنایا تھا۔ زمرد کے نگینے ہو کر زیورات میں
جڑ کر بمبئی میں بارہ ہزار روپیہ میں فروخت فرما کر عمر بھر آرام سے گوشہ نشین ہو کر دینی عبادت
میں مصروف ہو گئے تھے آخر وقت میں یہ نسخہ سپرد فرمایا۔ اور پھر اسی طرح یہ نسخہ میرے ہاتھ آیا ورنہ
اب تک اسکو پوشیدہ رکھنا میرے امکان سے باہر تھا۔ افسوس کہ والد صاحب کی زندگی نے وفا
نہ کی اور مجھے تجربہ کا موقع اب تک نہ ملا۔ اس لئے کہ بھٹی بنا کر ایک من پتھر کا کوئلہ اسمیں صرف
ہوتا ہے اور مجھے بھٹی کا طریقہ نہیں آتا کہ کس طرح بھٹی بنا کر آنچ دی جائے۔ اللہ اکبر نسخہ اسقدر
آسان ہے کہ انسان دل ہی دل میں خوش ہوتا ہے۔ بخدا جس دریا دلی اور انکساری کے ساتھ
یہ نسخے طشت از بام کئے گئے ہیں اگر دوسرا شخص طمع دنیوی کے اغراض سے وابستہ بھی ہوتا
جب بھی قیامت تک اظہار نہ کرتا۔ جگر پھٹ جاتا اور کلیجہ منہ کو آجاتا ہم آپ صاحبان سے
کسی بات کے خواہشمند نہیں ہیں صرف عرض یہ ہے کہ خود فائدہ اوٹھائیں۔ خیرات کریں

غرباؤ مساکین کی خدمت کریں اور دیباچہ میں جو وعدہ لیا گیا ہے اسکا خاص خیال رکھیں اس لئے ہمارا وعدہ آپ کے ایفاء وعدہ پر منحصر ہے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم = سنگ بلور اصلی روشن چمکدار ایک تولہ سہاگہ خام دو ماشہ گئودنتی ہڑتال چار ماشہ۔ مردار سنگ آٹھ ماشہ۔ گھریا ولایتی اصلی ڈہائی تولہ وزن جسمیں آجائے۔ گھریا میں سب چیزیں رکھ کر ایک من کوئلہ کی بھٹی بنا کر آنچ دی جائے تاکہ بلور گل کر سب اجزا ایک ہو جائیں۔

نسخہ تیار شد تصدیق خام نامکمل ہے اول بار میں نے اس نسخہ کو بنایا بھٹی بنا کر آنچ دی کسر رہ گئی یعنی خام رہا بھٹی بنانا اور آنچ دینا سب کچھ سیکھا لیکن نہ بن سکی ہمت ٹوٹ گئی حالانکہ نفیس زمرد تھا۔ آنچ صحیح صحیح نہیں لگی تاہم چمک دمک ہیرے کی پیدا ہو گئی تھی سونے میں نہ جڑا ہوا اسکا رقیمہ ایک صوفی علامہ عربی مصری۔

مصنف۔ اس کام میں تمام نشیب و فراز جوہریوں کے بازار میں جا کر دیکھنا پرکھنا ضروری امر ہے پھر اسمیں ہاتھ ڈالے۔ انشاء اللہ دولت دنیا سے مالا مال ہو جائے بہر حال نسخہ میں کمی و بیشی کسی قسم کی نہیں ہے۔ صوفی علامہ نے اپنی ناکامیابی پر یہ شعر پڑھا۔

تہیدستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل ‏ ‏ ‏ ‏ کہ خضر از آب حیوان تشنہ می آرد سکندر را

مرشد اصلی حقیقی خدائے تعالے آنچہ خواہد کند این عالم اسباب است۔ پھر فرمایا کہ نا اہلوں سے ان نسخوں کو پوشیدہ رکھیں۔

ہدایت۔ بڑی سخت آنچ سے جبکہ برابر لگے پتھر گلتا ہے۔ ورنہ کارے دارد۔ بھٹی لگانے کا بڑا تجربہ ہونا چاہیئے۔ پھر کچھ مشکل نہیں کسی تجربہ کار کے تجربہ پر اس سے کام لیں

عجلت سے کام نہ کیا جائے جو برباد محنت جائے اور اصلی کام جب بنیگا جب سنگ بلور پانی ہو کر سب اجزا ایک جان ہو جائیں۔

پری جمال نفیسہ شفیقہ پوڈر کثیر النفع تجربہ رسیدہ

عورتوں کا حسن اور خوبصورتی نرم دراز اور سیاہ بال ہیں۔ مردوں کا حسن خوبصورت نقشہ اور ملیح ہونا۔ دونوں کے واسطے علیحدہ علیحدہ نسخے درج ہیں۔ پہلا نسخہ مردوں کے لئے جس کو بنا کر ہم نے ابتدائے زمانہ ملازمت سنہ ۱۹۱۵ء میں اخبارات اشتہارات کے ذریعہ سے خوب کمایا اور بے حد مقبول ہوا۔ حسن یوسف پانچ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ایک تولہ۔ شنگرف رومی تین ماشہ سفوف بنا لو۔ شب کو ایک ماشہ بکری کے ایکتولہ دودھ میں ملا کر چہرہ پر مل کر سو جاؤ۔ صبح صابون سے دھو ڈالو۔ چہرہ نہایت خوبصورت ہو جائیگا۔ پری جمال پوڈر کے نام سے نکالا گیا تھا۔ چہرہ کی سیاہی دور کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے۔ عطر فتنہ میں ملا کر رکھ لیں کریم کا کام دیگا اور عورتوں مردوں کے حسن کو دوبالا کریگا۔

چند طلبا نے بازاروں میں فروخت کر کے خوب پیسہ کمایا اور اپنے اپنے والدین کا خرچ بچایا۔ عورتوں کے واسطے میں نے چند مرکب ادویہ سے کئی نسخے بنائے اور بارہ سال تک سرگرداں رہا بہت روپیہ خراب کیا۔ کچھ نہ کچھ نقص باقی رہ جاتا تھا۔ خوبیاں میں چاہتا تھا وہ پیدا نہیں ہوتی تھیں۔ میرے ایک مخلص کرمفرما نادیدہ حکیم محمد شعیب صاحب حیدرآبادی جو علامہ فاضل محسن۔ اور حسن اخلاق و ہمدردی بنی نوع انسان میں یکتا الغرض صاحب موصوف اوصاف سے بھی متصف ہیں اس نسخہ کو پایۂ تکمیل تک پہونچا کر اپنی فارمیسی کو رونق بخشی اور عام لوگوں

کو دیا۔ بہت سے آرڈروں کی تعمیل کی۔ اُس نقص اور خرابی کو دفع کرنیکے بعد میرے حوالہ کر دیا۔ میں نے مفت نمونہ عام لوگوں میں تقسیم کر دیا ہر شخص مشتاق ہر عورت گرویدہ اور بھی فرمائش کہ ہم کو چار چھ روپیہ کا موجود ہو۔ تو دیدو۔ مجھے تجارت کرنا مقصود نہ تھا۔ حوالہ کتاب کر رہا ہوں چند مخلص عنایت فرما احباب نے مجھ سے نسخہ کیمیا کی فرمایش کی اور یہ عذر پیش کیا کہ میرے لڑکے انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس تعلیم میں بے حد خرچ ہے جو ناقابل برداشت ہے۔ کیا صورت کی جائے میں نے یہ نسخہ بھیجدیا اور ہدایت کر دی کہ بچوں کو لکھ کر بھیجدو۔ وہ بنا کر روزانہ فروخت کر لیا کریں گے اور آرام سے تعلیم ہوگی آپ خرچہ سے بچ جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی عمل کیا گیا۔ کلکتہ لاہور امرتسر کے طلبا رکھے۔ بڑی کفالت سے بچ گئے اور وہ روزانہ دس پانچ روپیہ کا شام کو بازار میں کھڑے ہو کر فروخت کر لیتے تھے۔ چند روز کے بعد جب شہرت ہو گئی۔ گھر سے نکلنے لگا۔ وہ نسخہ اصل میں یہ ہے۔ برگ حنا خشک سفوف کردہ دس تولہ۔ سُہاگہ انگریزی دس تولہ پوٹاسیم کاربونیٹ پانچ تولہ۔ سوڈیم کاربونیٹ چالیس تولہ لکس صابون پوڈر تیس تولہ۔ پوست ریٹھا سفوف کردہ پانچ تولہ وسمہ پچیس تولہ۔ سکے کائی اسکوبیکا کائی بھی کہتے ہیں اسکی تعریف طب نفیس میں درج ہے آملہ کی جگہ اس سے عورتیں سر دھوتی ہیں پچیس تولہ سب کو خوب مخلوط کرلیں پھر اسمیں۔ یلا لانگ بیس قطرہ۔ آئل برگموٹ بیس قطرے۔ آئل لونڈر بیس قطرے سب میں ملادیں یا جو مناسب اس سے بہتر خوشبو سمجھیں ملادیں اور حساب لگا کر معہ نفع ایک ایک آنہ کی پڑیاں بنالیں ایک ایک ہزار تک روزانہ پڑیاں فروخت شہر میں روزانہ ہو جاتی ہیں۔ بڑا مقبول پوڈر ہے۔ بالوں کو بیحد دراز کرتا۔ سیاہ رکھتا سفید بالوں کو رفتہ رفتہ سیاہ کرکے اصلی حالت

پر لے آتا ہے۔ بال اوگانے اور چندیا کے بال اڑے ہوئے اوگانے میں ہمہ صفت موصوف ہے۔ خوب یاد آیا۔ بال خورا ہو تو کھی مار کر ادرک کے عرق میں ملا کر ملنا چاہیئے بسیار تجربہ شدہ ہے ریشم کے مانند بالوں کو نرم کرتا۔ چہرہ پر ملدیں گل انار بناتا ہے۔ مثل صابون کے جھاگ دیتا ہے ڈاکٹروں نے بے حد پسند فرمایا ہے۔ غسل میں استعمال کرنے سے میل کو منٹوں میں صاف کر دیتا ہے کہاں تک تعریف کی جائے خوشبو اعلیٰ اور دل پسند۔ عورتوں کی جان ہے۔ اس طرح خریدتی ہیں کہ خدا کی پناہ تمام عیوب اور نقایص سے پاک ہے۔ کسی دوا کا ردّو بدل نسخہ کو خراب کر دیتا ہے سفوف کی شکل میں ہی رہتا ہے۔ مصنف بالوگ شوق سے بنائیں فائدہ اوٹھائیں مشتہر کریں لیکن نام تبدیل نفرمائیں نہ رجسٹرڈ کرا سکتے ہیں۔ نہ موجد کا نام تبدیل کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے شدید نقصان اوٹھائیں گے۔ نام اس طرح لکھیں نفیسہ شفیقہ پوڈر موجد تاج الاطبا ڈاکٹر سیّد محمود الحسن صمدی فرخ آبادی۔

۱۵ حضرت غوث الاعظمؒ کا تحفہ۔ ایک روپیہ روزانہ مل جانا

ارشاد فرمایا کہ جو شخص ان دو شعروں کو اپنا معمول بنالے گا انشاءاللہ العزیز غیب سے ایک روپیہ روزانہ کا انتظام ہوا کرے گا۔

اے کریمی کہ از خزانۂ غیب ... گبرو ترسا وظیفہ خور داری
دوستاں را کجا کنی محروم ... تو کہ با دشمنان نظر داری

سوال۔ ایک صوفی صاحب۔ حضرت سفر سے واپس آ رہا ہوں تاج خوش خیال کے اشعار قبل از وقت پڑھنے کی ہدایت وصول ہوئی۔ ہنوز روز اول ہے کچھ نہیں نہ آتا نہ ملتا۔

الجواب۔ صوفی نشود صافی تا درنکشد جامے × بسیار سفر باید تا پختہ شود خامے۔ آپ قضا و قدر کو تبدیل فرمانا چاہتے ہیں۔ کیا خوب ماشاءاللہ قربان جائیے۔ درکوئے نیک نامی مارا گذر نہ دادند ... × گر تو نمی پسندی تغیر کن قضارا۔ بچوں کا کھیل یا آتش بازی یا شطرنجی چال تو ہے نہیں۔ دل کو ٹٹولئے۔ کچھ عیوب ہیں آپ مبتلا ہیں میرے علم میں یہ بات لائی گئی ہے آپ عیب چین ہیں اپنی آنکھ کا تنکا نظر نہیں آتا۔

سوال۔ ایک نیو فیشن مرید صاحب = بعد تائب ہر چیز کے پڑھنے میں وہ لطف آتا ہے کہ بایہ شاید علمی فتوحات کے دو ایک عمل پڑھ رہا ہوں۔ سورہ انا فتحنا اور یا رزاق یا فتاح والے عمل اور وَمَن یَتَّقِ اللہ والا عمل معمول میں ہے۔ لیکن حضرت مرشد قاری صاحب کافی اضافہ دست رزق میں ابھی نہیں ہوا جیسی کہ مجھے ضرورت ہے آخر ہے کیا بات توجہ اور دعا درکار ہے

الجواب۔ آپ کا مقصد بیعت سے یہ تھا کہ پیر صاحب آمدنی کا ذریعہ بنجائیں اور ایسا دست غیب بتلادیں کہ مکان پر پکار کر کوئی شخص دے جایا کرے یا امر ایار کی زنبیل والا نسخہ ہو۔ جھولے میں ہاتھ ڈالا اور نکال لیا۔ مجھے معاف رکھئے اور ایسے پیر کو تلاش فرمائیے جو آمدنی کا ذریعہ بنجائے ہر شخص جو پابند صوم و صلوٰۃ ہوگا اور صبح و شام عجز و انکساری کے ساتھ تین تین بار روزانہ پڑھکر دعا کیا کریگا انشاءاللہ العزیز محروم کسی حالت میں نہ رہیگا۔ سیکڑوں اصحاب تجربہ فرما چکے اور معمول بنائے ہوئے ہیں جملہ احباب و ناظرین کو اجازت ہے۔

سوال۔ دست بستہ معافی کا خواستگار۔ انشاءاللہ آیندہ ایسی حماقت نہوگی۔ طالب دعا ہوں۔

جواب۔ دعا صدق دل سے کرتا ہوں اور معاف چشم پوشی کیصورت میں کرتا ہوں دیکھئے تجارت

کرنا۔ ہنر سیکھ کر پیدا کرنا۔ کسی کام کو ہاتھ میں لے لینا۔ ملازمت کرنا۔ اور کوئی کاروبار کرنا الغرض روزی پہونچانیوالا وہ ہے اسکا وعدہ ہے (وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَاب) ہم جسکو چاہتے ہیں بے حساب دیتے ہیں فقط جسکو چاہتے ہیں ہے۔ اپنا شمار بھی چاہنے والوں میں ہو جائے اس کے لئے عملیات پڑھتے ہیں اب سمجھے تاکہ بے حساب روزی جلد ملے۔ ہم اگر نتیجہ پر غور کریں تو اوس کا احاطہ کر سکتے ہیں ہرگز نہیں اور چاہیے بھی نہیں۔ اس لئے کہ نتیجہ پر غور و فکر کرنیوالا ہمیشہ بے نیل و مرام رہتا ہے اپنے اندر خوبیاں پیدا کرو۔ اوس پر بھروسہ رکھو۔ توکل سے کام لو ہر کام عبادت سمجھ کر انجام دو۔ تو تمام کام توسیع رزق میں خود بخود تبدیل ہوتے رہیں گے۔ وَکَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا انسان جلد باز ہے جلد ثمرہ چاہتا ہے۔ یہ طریقہ غیر مستحسن ہے شوق سے معمول قائم رکھیں راز و نیاز کو طشت از بام آپ کرتے ہیں اللہ پاک کے یہاں سے امتحانات بھی ہوتے ہیں۔ مہینوں کوئی توجہ نہیں ہوتی اور جب ہوتی ہے تو دولت دنیا سے مالا مال فرمادیتے ہیں۔ ہراساں نہوں کام کئے جائیں اور ایسے شیطانی وساوس سے دہوکہ نہ کھا جائیں اس لئے کہ معلم الملکوت بہت باریک راز سمجھا کر قعر عمیق میں پہونچا دیتا ہے۔ مضمون بہت طویل ہو گیا۔ خیر مقصود سب کا اس سے حاصل ہو جائیگا۔

تصدیق۔ چند احباب و شاہجہانپوری وغیرہ۔ اشعار پڑھنے کی ہدایت۔ ہر بعد نماز فجر بعد نماز عشاء معمول ہے بخدا مجھے کسی نہ کسی ضرورت سے مستثنیٰ ادا ایک روپیہ کا نفع ہو جاتا ہے۔ ایک دو بار فقر و فاقہ بھی ہوا۔ اور نامعلوم الاسم صاحب مصافحہ کرتے کرتے دے گئے بہت تڑکا اور اندھیرا تھا شناخت نہ کرسکا غائب ہو گئے۔

ہر دعا مستجاب الدعوات

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

مقبولیت دعا کے لئے یہ آیت پاک عجیب و غریب ہے ۳ بار پڑھ کر دعا مانگو۔ قبول ہو گی

مطلوب شب بھر میں قدموں کے نیچے

حاجی سید اِل نبی صاحب میرے حقیقی چچا بزرگوار باخدا سن رسیدہ انسان ہیں اور ریاضت باطنی سے مالا مال ہیں رشتہ میں ہم زلف ہیں یہ بھی تذکرہ فرمایا کہ میرا ایک دوست اہل ہنود بہت پوجا پاٹ کرتا بڑا بھائی باہر گیا ہوا تھا کسی بات پر بڑی زبردست جنگ ہو گئی۔ بھاوج نے کہا دام ادے میں تجھ پر پیشاب بھی نہ کرونگی۔ دیور نے جواب دیا۔ میں بھی پیشاب سے مونچھ مونڈ دالا اگر تجھے قدموں پر سر نہ رکھوا لوں۔ الغرض سب کچھ کیا قبضہ نہ پایا۔ حاجی صاحب سے خوشامد کی صاحب موصوف نے دعدہ لیا کہ تم اسکو ہاتھ نہ لگانا حاضر ہو جائیگی یہ بتلایا کہ الا الذ لائے کلا اللہ پکڑ بلائے۔ فلاں بنیر اہم ببین نہ پائے۔ فلاں کے جگہ نام لے۔ پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ تعداد کچھ نہیں کم سے کم دو تین گھنٹے پڑھے۔

اس نے ۸ بجے سے شروع کر کے تصور جا کر ایک بجے رات تک مالا جپی اور سو گیا۔ دو بجے شب کے حاضر ہو گئی دروازہ کھلوایا۔ قدموں پر گر پڑی اور کہا کہ ہم حاضر ہیں۔ دیور نے تسلی دی اور کہا کہ بات کی بات تھی۔ اچھا جاؤ اور آرام کرو۔

مصنف۔ عمل پتھر میں شگاف کر دیتا ہے انسان کیا چیز ہے۔ شہوت پرستی اور نفس امارہ کا مکر نہ ہو۔ میرا مقصود اس کتاب میں محبوب مطلوب کے عملیات لکھنا نہیں ہیں دیگر تصانیف

اس کے لئے موجود ہیں۔ اس نیت سے دو چار لکھدئے کہ حال کے تجربات ہیں۔ ورنہ ہر طریقہ سے انتہائی نفع پہونچانا ملحوظ خاطر ہے۔ ممکن ہے کہ آئندہ ہم آپ سے جدا ہو جائیں اور ان کا قلمبند ہونا رہ جائے۔

دافع برص و جذام ننانوے فیصدی تجربہ شدہ نسخہ

برگ حبل نیم تین ماشہ۔ مرچ سیاہ سات عدد۔ در آب بحق کردہ حوالہ گیارہ یوم نوشند صبح و شام مردار سنگ کو گلاب میں کھرل کر کے داغوں پر لگائیں کبوتر یا مرغ کے پرسے انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ انما فہ یوم برائے طبیب غذا گھی اور ملائی کھانا چاہئے۔ ایسے مریض صحت یاب ہوتے ہیں جو ہزار ہا روپیہ علاج میں برباد کر کے نا امید ہو گئے تھے۔

(مصنف) عملیات نورانی کے تین موکل تابع تھے زیب و جمال یہ خدمت ہوئی حضرت شاہ ابرار اللہ صاحب علیہ الرحمۃ مصنف صراط المستقیم یعنی حضرت قبلہ گاہی صاحب مرحوم نے کئی بار تذکرہ فرمایا کہ تم میرے سامنے موکلان کو قبضہ میں لے لو۔ اول تو میں سرکاری ملازم عدیم الفرصت۔ دوسرے آخر وقت میں خود احقر شدید بیمار والد صاحب مکان پر میں بھوپال میں۔ قابل سفر نہ تھا۔ تیسرے کچھ جھجک بھی الغرض سب کو علم تھا غفلت سے جب ہوش میں آتے تو فرماتے محمود کہاں ہے۔ الغرض مجبوراً قلم بند فرما کر اجازت دیتے ہوئے رخصت ہو گئے بعد ایک سال کے جب میں مکان پر آیا۔ ارادہ کیا کہ پڑھ ڈالوں ایک بزرگ سے ملاقی ہوا فرمایا کہ موکلان کو قبضہ میں لانے سے کیا مقصود ہے۔ قیود پابندی اور ہوس دنیا بدعات خرافات کا شائبہ میری رائے نہیں ہے اگر ایسا ہی ہے درج خوش خیال کر دو مجھے انتہائی افسوس ہے

کہ ڈرپوک ثابت ہوا دوسرے غیر تجربہ شدہ عمل درج ہو رہا ہے "تیسرے عمل ہمزاد کے شائق اسکو کرلیں یہ اچھا ہے۔ موکلان کے نام یہ ہیں۔ عبدالواحد۔ عبدالصمد۔ عبدالرحمٰن اوّل یہ دعا یاد کرو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ

ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ یَّجِیْئُوْلِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔

اَقْسَمْتُ یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ مَا تَعْتَقِدُوْہُ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَۃِ

طریقہ پڑھنے کا یہ ہی۔ تمام عیوب سے اپنے کو پاک صاف کرکے بعد پابندی صوم و صلوٰۃ صرف جَو کی روٹی نمک پڑی ہوئی نمازی بکا کر کھلایا کرے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور چودہ دن تک صائم رہے مسجد میں تنہا پڑھے جنگل میں دریا کے کنارے۔ عطر لگائے وہاں کی دھونی کرتا رہے یا اگربتی سلگائے۔ نماز کے بعد ایک ہزار بار سورہ اخلاص اور اسی طرح بعد نماز تہجد ایکہزار بار ما بقیہ اوقات سونے میں دیگر وقت دلائل الخیرات یا درود شریف میں صرف کرے پندرہویں شب یعنی جمعرات کی رات کو سولہ ہزار بار پڑھے۔ معہ بسم اللّٰہ شریف سورہ اخلاص پڑھنا چاہیئے بعد سورہ اخلاص ختم اوپر والی دعا پڑھیں فوراً حاضر سہ موکل ہو نگے ان کا چہرہ نہایت چمکدار اور نورانی ہوگا۔ آکر سلام کرینگے اور دریافت کرینگے کہ کیوں طلب کیا گیا ہے ہم اس صورت کے تابع ہیں جو آپ حکم دیں گے بجا لائیں گے۔ اب وہ عامل عہد و پیمان لیں گے جو کچھ شرائط ہیں۔ مثلاً پاک صاف رہنا قبرستان میں مردوں پر ہفتہ وار فاتحہ پڑھنا فقراء مساکین کی خدمت کرنا۔ خیرات کرنا وغیرہ وغیرہ رخصت ہوتے وقت نام اور نشانی آنیکی

دریافت کرلینا۔ وہ ظاہر کرینگے اور فرمائیں گے تنہائی میں سورہ اخلاص پڑھکر جس کو نام لیکر طلب کروگے وہی حاضر خدمت ہوگا۔ کسی سے تذکرہ نہ کرنا۔ عہد و پیمان پر قائم رہنا۔ عبدالواحد کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہونچا دینا۔ عبدالصمد کا کھانے پینے کی چیز لا دینا۔ عبدالرحمٰن کا روپیہ پیسہ لاکر دینا کام ہے۔

مکالمہ ایک شیخ صدیقی باخدا سے۔ میں نے پڑھا ایک ہفتہ کے بعد حجرہ میں کنکریاں آنا شروع ہوئیں۔ دوسرے ہفتہ میں آوازیں اور شور و غل۔ پڑھنا بھول گیا خیالات منتشر ہونا شروع ہوگئے۔ سورہ اخلاص معہ دعا لکھی ہوئی پاس رکھی تھی ایک حرف بھی آنکھوں سے نظر نہ آتا تھا۔ مجبور ہوا۔ چھوڑنا پڑا۔ خدا کا شکر ہے نقصان سے محفوظ رہا۔

مصنف۔ کثرت سے مخلص کرمفرمانے توجہ دلائی۔ لیکن نہ مجھے تجربہ نہ ایسے عملیات پڑھے عمل ہمزاد کے شائقین کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے کسی بزرگ سے اجازت لیکر پڑھیں تو زیادہ مناسب ہے۔

موسم سرما میں مکھن کی تجارت کرنا

روغن ناریل یا بناسپتی گھی یا روغن مونگ پھلی ایک سیر۔ شیر میش خالص ڈیڑھ سیر برف اور خالص بالائی ڈیڑھ ڈیڑھ سیر۔ ایک ظرف گلی میں سب کو ڈال کر خوب بلو دو جم جائیگا۔ اعلیٰ درجہ کا مکھن بنیگا۔ ہوٹلوں میں تیار رہتا ہے بازاروں میں فروخت ہوتا ہے۔ اگر ایک ہفتہ تک رکھنا ہے نمک خوردنی تھوڑا سا ملا دو۔ خراب نہ ہوگا۔

ایک سیر دودھ میں پاؤ بھر ملائی اُتارنا

لکھنؤ کے ایک باورچی سے یہ نسخہ حاصل ہوا تھا۔ کئی بار بنایا نفع خوب ہی۔ اول کتیرا باریک پیس کر رکھ لو۔ اور ایک تولہ خالص گھی۔ دودھ کو ہلکی آنچ پر جوش دیکر اصل بالائی اوتار لو اب اس پاس گھی پھریری سے ذرا سا گھما دو اسی طرح کتیرا ذرا سا آس پاس چھڑکو۔ جو ملائی بنتی جائے اوتارتے جاؤ۔ گھی کے اشارے سے بالائی نرم اور اصلی بنتی جاتی ہے۔ اسی طرح ایک سیر دودھ میں پاؤ بھر با آسانی بن جاتی ہے

آمدنی کا ذریعہ

یکم سے ۱۴ تاریخ تک روزانہ بعد نماز عصر جانب قطب منہ کرکے (یا ودود) پڑھنا شروع کرے جب ایک تسبیح پوری ہو جائے تو سہ بار کہے یا دردائیل یا رتنائیل اسی طرح ہر تسبیح ختم ہونے پر دو ہفتہ کے بعد خوب کام چلنے لگتا ہے۔ جب تک ضرورت سمجھے پڑھے تصدیق۔ حکیم فضل احمد صاحب گورداسپوری معالج چشم۔ خوب کام چلنے لگا۔ ممنون احسان ہوں۔ شفاء الہند شفیق میاں کو کچھ عرصہ کے لئے میرے سپرد فرمادیں تاکہ علاج چشم میں ماہر کردوں

منعقد سیماب کا چاندی میں تبدیل ہو جانا

پیر عبدالکریم صاحب نمبردار ضلع شیخوپورہ بڑے بزرگ کامل ہیں آپ کا تحفہ مجھے عطا ہوا ہے۔ آپ بارہ سال تک عشق الٰہی میں مبتلا رہے نہ کھانا نہ پینا جنگلوں کی ہوا کھانا حضرت غوث الاعظم کی ہمیشہ تصانیف زیر مطالعہ رہتی ہیں آپ نے لکھا کہ نائٹریٹ آف سلور خشک مثل شورہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چینی کے برتن میں ڈالو اس پر سیماب ڈالدو

اور ایک قطرہ پانی کا تنکے میں لگا کر شورہ میں لگاؤ پارہ کا کچھ حصہ بیٹھ جائیگا۔ اب پانی میں ڈالکر تیزابیت دور کردو اور دبا دبا کر کپڑے میں نکال لو۔ چند بار میں چھوٹی بڑی جتنی چاہو۔ گولیاں بنالو پھر ہڑتال گوذنتی از شورہ کا دابو بنالو۔ سیر بھر کی آنچ دیدو۔ نقرہ بن جائیگا۔ پھر پیر صاحب نے لکھا میں برابر بناتا رہتا ہوں لیکن وزن میں کم نکلتی ہے لیکن بہت اعلیٰ درجہ کی بنتی ہے۔ مصنف۔ نسخہ بالکل درست ہے۔ اسی طرح اور طبیب صاحبان نے مجھے لکھا کہ کاسٹک سے فوراً گولی بن جاتی ہے اور فاسفورس خشک سے بھی گولی بن جاتی ہے۔ لیکن یہ خام اس سے گولیاں بنتی ہیں اور میں نے اپنی تصانیف میں سیماب کے منعقد کرنے کی سیکڑوں ترکیبیں درج کی ہیں مقصود اصلی آج تک حاصل نہوا اور تاج خوش خیال ہیں میری نیت ان نسخوں کے درج کرنیکی نہ تھی۔ لیکن بہت سے احباب کے آمدہ نسخے اور اونکا مجبور کرنا اور اطمینان دلانا خام گولیوں میں تو بالکل درست ہے پختگی سیماب کے لئے تین بوٹیاں کار آمد ثابت ہوئیں۔ برگ سداب کا عرق تمہ ہارہ زقوم اور موسی کنی بوٹی۔ لیکن بوٹیاں وقت پر ملتی نہیں نسخہ ناکارہ رہتا ہے ہم نے لکھدیا جن حضرات کو مل جائیں۔ چھٹانک چھٹانک بھر عرق اور دودھ کو جذب کیا جائے یعنی چوبہ دیا جائے۔ گولی پختہ ہوگی اور سب سے بہتر کام دہین کے ذریعہ خود بخود سیماب قائم ہو کر زر خالص میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ بیخ ڈہاک سفید پھول والی کا مدار سفید پھول کی ردلی۔ دونوں کو کوٹ کر موس بنالی جاتی ہے پھر اس میں عرق جھر بیری عرق سفید پھول کٹائی عرق املی چھٹانک چھٹانک بھر حاصل کر کے اوسمیں بھردو اور گولی رکھدو۔ سیر بھر کی آنچ دو ایسا دو بار اور کرنا۔ سرد ہونے پر نکالنا منعقد ہوگا اور خالص نکھر رہے گا۔ چند حضرات نے بعد تلاش بسیار

تجربہ کر لیا ہے۔ یہ حضرات نامور اطباء صاحبان میں سے ہیں اور علم بھوگ سی میں کامل مہارت رکھتے ہیں۔

سیماب کا شگفتہ کرنا

حافظ حبیب اللہ خاں انسپکٹر ٹیلیگراف ملک آسام ذی عزت مقتدر اور شریف خاندان سے ہیں آپ نے مجھے اپنی کمال محبت سے بڑا عظیم فائدہ پہونچایا ہے میں انکو بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ آپکے والد صاحب مرحوم نے دو نسخے عطا فرمائے تھے اسمیں سے پہلا نسخہ یہ ہے۔ قائم النار سیماب ہو یا کسی اور ذریعہ سے گولی بنائی گئی ہو۔ تیزاب یا کسی زہریلی ادویہ سے بنی ہوئی ہو۔ شگفتہ ہو جاتی ہے لیکن وہ یہ دریافت نہ کر سکے کس کام آتی ہے۔ عقرقرحا صمغ عربی تال مکھانہ۔ انبہ ہلدی ایک ایک تولہ۔ سفوف بنالو۔ ایک یا ہیک صحرائی میں درمیان میں گڑھا کرکے گولی معہ اس کے فرش لحاظ کے رکھ کر اوپر ایک اور یا ہیک رکھکر محفوظ جگہ پر آگ دیدو۔ سرد ہونے پر نکال لو۔ اعلیٰ درجہ کی شگفتہ ہو جاتی ہے۔ کس کام آتی ہے خود تجربہ کر لو

دوسرا نسخہ ضیق النفس

ہزارہا مخلوق آتی رہتی تھی نوے فیصدی مخلوق دعائیں دیتی اور اچھی ہوتی ہماری زبان بھی اس نسخہ کی تعریف سے قاصر ہے۔

چھوٹی چھوٹی مچھلیاں خشک تمباکو کلکتہ والی۔ اڑوسہ کی پتی خشک ہر ایک پاؤ بھر نمک پانچوں قسم کے پاؤ بھر۔ ادرک خشک پاؤ بھر۔ جنگلی بیگن کی پتی اگر نہ ملے بھٹ کٹائی کی پتی پاؤ بھر۔ ہتھوے کی پتی خشک پاؤ بھر ظرف گلی آب نار سیدہ میں بعد گل حکمت کمہار کے آوے

میں رکھ دیں۔ تین یوم بعد نکلوالیں یا گج پٹ کی آنچ دیں۔ مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب جدید بیمار ایک ہفتہ میں۔ قدیم اکیس یوم میں۔ کہنہ چالیس یوم میں۔ ہمہ صفت موصوف ہے ½ حصہ نسخہ بنا کر تجربہ کر لیں ہزاروں مریض صحت یاب ہوں گے۔ ہم انسپکٹر صاحب کے ممنون احسان ہیں۔

دیگر عقد سیماب

پاؤ بھر رتن جوت کا پانی نکال کر اوسی میں جذب کریں بعد خشک ہونیکے اوسی کے لگدہ میں پانچ سیر کی آنچ دیں۔ گولی تیار ملیگی اسی طرح ریحان کے پتوں کا عرق نکال کر جذب کریں جب دہی کے مانند گاڑھا ہو جائے مسلم کیلے کی جڑ میں رکھکر اوسی کے ٹکڑے سے بند کرکے بعد گل حکمت مناسب آگ دیں منعقد ہوگا۔ یہ ہر دو نسخے مولانا مودود الحق صاحب ہزاروی نے بعد تجربہ بلسیار روانہ فرمائے ہیں۔ اسی طرح توتیا سبز دو تولہ بلوری برتن میں ڈالکر دو سیر گرم پانی ڈالکر دو گھنٹہ دھوپ میں رکھیں۔ جب حل ہو جائے زلال لے لیں اور دوسرے برتن میں کرکے ایک جست کا ٹکڑا ڈالدیں سرخ تانبا تہ نشین پانی کا رنگ سبز سے سفید جب ہونا جائے اُسے گرادیں پھر تہ نشین میں دو تولہ پارہ کھرل میں ڈالکر تیزاب گندھک چند قطرے پانی ملا کر ڈالیں اور مسکہ سا بنجانے پر پانی سے دھوتے جائیں کچھ دیر کے بعد نمک اور نوسادر سے رگڑتے دھوتے جائیں یہاں تک کہ صاف پانی نکلنے لگے کپڑے میں ڈالکر دبا دبا کر نچوڑ لیں خام نکل جائیگا باقی بستہ ہوگا دو چار بار میں جسقدر چاہیں بستہ کر لیں۔ حضرت مولانا جمیل احمد صاحب امرتسری کا یہ عطیہ نسخہ ہے۔ اور وہ ہمیشہ اسی طرح کام لیتے ہیں۔ دنیا میں سیکڑوں طریقے ہیں جو ایک دوسرے کی

معلومات سے فائدہ اوٹھایا جاسکتا ہے اسی طرح فاسفورس خشک سے پارہ ایک منٹ میں بستہ ہوجاتا ہے۔ جب گولی بن جائے تو لہسن کا تیزاب خالص جرمنی ساخت والا جسکو جرمنی کا ربالک ایسڈ کہتے ہیں ایک چینی کا پیالہ نیچے سے گل حکمت کرکے انگاروں پر رکھو اور نرم طریقہ سے جذب کرو۔ پارہ قائم النار ہوگا معتبر نسخہ جات کے علاوہ اور بہت سے نسخہ وصول ہوئے ہیں لیکن میں اس سلسلہ کو طول دینا نہیں چاہتا ختم کرتا ہوں اس کا لکھنا یہاں مقصود نہ تھا۔ بزرگ ہستیوں کا اصرار تھا مخلوق فائدہ اوٹھائیگی آپکا کیا نقصان ہے تعمیل ارشاد بجالانا پڑی

بہت اطمینانی پارہ مثل پتھر کے منجمد

اوّل ملتانی مٹی میں روئی آمیختہ کو نتہ حسب مرضی کرلیں اب ایک آہنی کڑاہی میں اس مٹی کی دیوار بقدر چار انگشت بلند بنائیں اوّل سے بھنگرہ سیاہ کا حسب ضرورت انتظام کرلیں اس دیوار کے اندر پارہ پانچ تولہ ڈالیں اوپر بھنگرہ سیاہ کا پانی دس تولہ ڈالیں نرم آنچ کریں جب خشک ہوجائے اور دس تولہ ڈالیں اسی طرح بتدریج ایک سیر پانی بھنگرہ کا جذب و خشک کریں اب پارہ مثل مسکہ کے منجمد ہوگا انشاء اللہ چند یوم سایہ میں رکھیں مثل پتھر کے منجمد ہوگا اگر اس کا کشتہ بنانا ہو تو بھنگرہ سیاہ۔ تخم ستیاناسی۔ اجوائن خراسانی اس کے لگدہ میں رکھ کر بعد گل حکمت دس سیر گڈھے کے اندر بکری کی مینگنی کی آگ دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے کشتہ ہوگا اور نہایت ہی غضب کا ہوگا۔ گولی قائم النار ہوگی اور کشتہ اس کا جاذب رطوبت بہت ممکن ہے رانگ کو نقرہ بنادے۔

کشفِ قبور

اللہ الصمد کا ایک عمل عملیات غفرانی میں درج کیا گیا۔ بیشتر حضرات مستفید نہ ہوسکے

حالانکہ بہت آسان عمل تھا۔ اب میں دوسرا عمل لکھ رہا ہوں جو بزرگان دین کا معمول ہے خود اس کے متعلق اپنا اظہار مناسب نہیں حقیقت امر یہ ہے کہ قلب کثافت قلبی سے پاک صاف ہو اور ریاضت باطنی سے دل منور ہو۔ اسوقت کشف قبور ہوا کرتا ہے اور اسکا راز ہر شخص پر ظاہر نہیں ہوا کرتا تفصیل کی ضرورت نہیں کہ آئینہ میں اگر قلعی اچھی دی گئی ہے صورت صاف نظر آئیگی بہرحال مختصراً یہ طریقہ بہت بہتر ہے کچھ عرصہ تک اسم ذات کا ورد رکھیں۔ اوسی کے بعد یا علیم یا مبین یا خبیر کو معمول بنائیں اور بعد مغرب روزانہ مراقبہ کریں۔ چند روز کے بعد پھر اسکو کریں۔ دیکھئے مراقبہ کیا چیز ہے۔ مراقبہ رقیب بمعنی محافظ اور نگہبان سے مشتق ہے وجہ تسمیہ یہ ہے کہ سالک یعنے مراقبات میں اپنے قلب کی حفاظت اور نگہبانی کرتا ہے مراقبہ کرتے وقت زبان سے یا دل سے اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ شاہدی اللہ معی ضرور کہنا چاہیے تاکہ یکسوئی پیدا ہو اور وساوس دور ہوں اس سے ایک قسم کا نور دل میں پیدا ہوگا یہ مراقبہ یہاں تک کیا جائے کہ خود گم ہوجائے۔ جب یہ چیز حاصل ہوجائے تو پھر اول قبرستان میں جاکر مردوں کو فاتحہ پڑھ کر بخشدے۔ پھر دو رکعت نماز سورہ انا فتحنا سے پڑھے پھر پشت کی جانب سینہ کے بالمقابل بیٹھے خانہ کعبہ کی جانب پشت رہے اب سورہ ملک پڑھے بعد ختم کہے اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ اور گیارہ بار سورہ فاتحہ اب پشت سے قریب ہوجائے اور اکیس بار یا رب یا رب کہے پھر اکیس بار دو بار یا روح یا روح یا روح جانب آسمان ضرب کرے پھر یا روح الروح کی دل میں ضرب کرے یہاں تک کہ کشائش اور نور زیادہ ہو اور پھر منتظر رہے اسکا جس کا فیض صاحب قبر سے ہو۔

ارشاد مرشد۔ بمقابلہ سینہ اہل قبر نشستہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ بیخ صد و بست و یکبار باین طریق کہ وقتے وَالرُّوْحِ بگوید ضرب بر سینہ اہل قبر دیگاہ بر سینہ خود ضرب بیزند بعدش درود شریف طاق پس ازاں خالی الذہن گشتہ کہ وسوسہ در دل نیاید تصور صاحب قبر کردہ مراقب شود دگم گردد۔ انشاء اللہ تعالیٰ احوال صاحب مزار منکشف گردد اول بار در تاخیر۔ مگر رسہ کرر فی الفور ملاقی شوند۔

مصنف۔ ناظرین کی اب حسرت نکل جائیگی۔ صاحب مزار سے فیوض حاصل ہونگے میں اسکو عمل کے دائرہ میں شمار نہیں کرتا۔

خلاصہ چند محبوب ترین حضرات کا = حضرت مرشدنا آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کے بعد مراقبہ کو معمول بنایا۔ خیالات کا ہجوم نہ جاتا تھا دو ہفتہ کے بعد اب سکون حاصل ہونے لگا ہی قبرستان کی سیر عبرت کے لئے کرتا ہوں غذا کم کھاتا ہوں۔ دروغگوئی سے تو مجھے اول سے ہی پرہیز ہے اکل حلال میسر ہے ترک حیوانات جمالی اور بودار اشیاء سے مجھے احتیاط ہے۔ اور حضور والا کے فیوض تحریری بڑے غضب کے ہیں۔ یہ معلوم بھی نہیں ہوتا کہ آپ ہی کچھ۔۔ اللہ اکبر بفضلہ انجام مبدل بہ راحت ہو گیا۔ مزید اظہار پھر۔

تنبیہ۔ صاحب قبر کے واقعات علیحدہ علیحدہ پیش آتے ہیں اس سے اُن واقعات کو لکھنے کے لئے اس کتاب میں گنجائش نہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب مہاجر مدنی کا تحفہ

منقول ہے جو شخص روزانہ کسی ایک وقت مقرر کر کے یکسوئی کے ساتھ بارہ صد مرتبہ

روزانہ پڑھیگا ایک چلہ کے بعد وہ اثرات قائم ہونگے کہ باید شاید یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع۔

مُصنّف = زبان تاثیر سے خالی ہے ذکر الٰہی اسکی یاد کو بڑھانا اس لئے یہاں تک پڑھے کہ سوا لاکھ کے حساب سے چہار چند زکوۃ ہو جائے پھر آپ کی زبان بخدا اسی عمل کی تعریف کریگی

کیمیاوی کشتہ الماس بنانا

الماس یعنی ہیرے کا کشتہ کرنا۔ آپکو کسی کتب میں نہ ملے گا۔ حضرت والد صاحب مرحوم کا نسخہ اوّل کشتہ پھر زہرہ بنا کر اس کے بعد زر خالص بنانا بالکل آسان ہو جاتا ہے چونکہ زہرہ بنانے میں اول ہیرے کا کشتہ ایک ماشہ ملایا جاتا ہے اس لئے اول الماس کا نسخہ درج کیا جا رہا ہے۔ میں نے دو مرتبہ نسخہ بنایا۔ اول بار بلا کشتہ بنایا زہرہ تو بن گیا لیکن زر خالص تیار نہیں ہوا۔ دوسری بار کشتہ شامل کیا تو صحیح نسخہ بنا۔ قرص یعنی زہرہ بعد، چونکہ مختلف طور پر عزیزوں سے لیکر بنایا تھا۔ اس لئے گلوا کر نکال کر سب کا دیدیا۔ اس کے علاوہ اگر کشتہ بنانے میں زحمت معلوم ہو تو اصلی دانہ فرنگ جو مس پر سنہری کس دیتا ہے اُسکو باریک پیسکر شامل ایک ماشہ کیا جاتا ہے۔ یہ نسخہ فارما کوپیا میں مکمل درج کیا گیا ہے وہ ختم ہو چکی بہت عرصہ ہو گیا اور اب طباعت میں دس گنا مصارف پڑتے ہیں اسی لئے طباعت رکی ہوئی ہے احباب کے شدید اصرار پر ہم دونوں نسخے یہاں درج کئے دیتے ہیں اور تصدیقات اس کی کثیر تعداد میں وصول ہو چکی ہیں اسکو نظر انداز کرتے ہیں۔

(الماس چھ ماشہ) ورق نقرہ ایک تولہ سرکہ تیز و تند چھٹانک بھر۔ دونوں کو تین دن خوب سحق

کے سفوف بنالو اور علیحدہ رکھو۔ پھر توتیا سبز عمدہ ہرتال طبقی۔ نوسادر اصلی پارہ ہر ایک پانچ تولہ
لو اور اب بطریق مروجہ جوہر اڑاؤ (جس طرح نوسادر پودینہ کا جوہر ایک ظرف گلی میں رکھکر اڑایا
جاتا ہے) اس جوہر کو علیحدہ محفوظ کردو۔ اب ورق نقرہ سرکہ والا سفوف ایک پختہ اینٹ میں گڑھا
کرکے اسمیں رکھو اور جست کا کٹورہ رکھو۔ پینڈی پر تر کپڑا رکھو اور چھ پہر بیری کی لکڑی کی آنچ دو
اور بعد نکالو۔ یہ کشتہ ہوگا۔ اب دونوں کشتوں کو تین دن کھرل کرو۔ اور پھر اسکا سرد ہونے پر
رش کی ان الماس کو دیگر چار پہر بیری کی آنچ دو۔ دوسرے دن نکالو۔ اور جوہر نیچے کشتہ ہوگا
اب کشتہ کو پھر چار پہر کھرل کرو۔

اور پھر دو بار اسی طرح عمل کرو اور ہر بار پانچ پانچ سیر کی آنچ دو اسی طرح چودہ آنچ دینا
چاہیئے۔ اب الماس کو ٹو۔ اور دوبارہ کشتہ میں رکھ کر آنچ دو۔ پھر کشتہ اور نقرہ علیحدہ کرکے صرف
جوہر نوسادر اور توتیا والے میں آنچ دو (اب جوہر کو علیحدہ رکھ لو۔ یہ پھر کام دیگا) پھر کشتہ نقرہ جو
رکھا ہوا ہے اسمیں سیماب بازاری ملاکر بستہ کرو۔ اور فی تولہ دو سرخ کشتہ ملاکر گولیاں بنالو۔ اور
جوہر جو رکھا ہوا ہے۔ وہ گولیاں دبا دبا کر آگ دو کشتہ باقی جوہر فرار شد۔ اسی طرح ایک ایک
گولی کا کشتہ کرتے چلے جاؤ۔ یہ کشتہ سیماب نقرہ اور الماس کا ہوگا۔ اب ایک تولہ مس مصفی پر
ایک سرخ کافی ہوتا ہے۔

تصدیق۔ مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب مرحوم دہلوی۔ نسخہ الماس بالکل درست اور
صحیح ہے۔ تاج الاطباء صاحب کے والد بزرگوار مولانا سید واجد علی صاحب کو میں نے دعلی
طلب فرماکر اپنے سامنے کشتہ بنوایا جو بہترین اعلیٰ درجہ کا تیار ہوا اور قرص ہیرہ بنوایا اور

زر خالص تیار ہمارے سامنے ہم نے خود کیا میں ان کا انتہائی ممنون ہوں۔ کہ ایسا بیش بہا نسخہ
سہل الاصول میری نظر سے نہ گذرا تھا۔

زرِ مُہرہ بصورت قرص بنانا

چھ تولہ زر خالص کا ایک باریک پتر بنواؤ اور چھ ماشہ پارہ پتر پر چڑھادو خود بخود چڑھ جاتا
ہے سفید پتر ہو جائیگا اب بارہ تولہ گندھک آملہ سار لو اسمیں سے چھ ماشہ گندھک۔ المونیم کے
کٹورے میں رکھ کر آگ میں رکھو گندھک تیل بنجائیگی اسمیں ایک ماشہ کشتہ الماس ڈالدو اور
تین ماشہ پارہ اور ڈالو جب سیماب چرخ کھانے لگے اور سُرخ ہو جائے کھرل میں ڈالکر مثل سرمہ
کے باریک کرلو۔ اب ببول کے کوئلے دہکالو اور خفیف خفیف پانی کی نمی پتروں کو دیکر سرمہ بطور
ضماد پتروں پر چڑھادو۔ اور آگ کے کوئلوں پر پتر رکھدو اوپر سے ساڑھے گیارہ تولہ گندھک پیسکر
اس پر ڈالو کہ خوب پتر اچھپ جائے جب جذب ہو جائے دوسری طرف پلٹ دو اور اسی
طرح الٹتے پلٹتے پوری گندھک ختم کردو۔ پھر سرد ہونے پر ہتیلی پر رکھکر توڑ مروڑ کر گھریا میں رکھو
ذرا سا سہاگہ ڈال کر گلاؤ جب گل جائے۔ زمین میں گڈھا بقدر انداز کرکے اسمیں بہت سہارے
سے چمٹی سے پکڑ کر ڈالدو ہلنے نہ پائے ورنہ سوراخ ہو جائیں گے۔ سرد ہونے پر قرص نکالو۔ یہ
مہرہ طلا تیار ہو گیا۔ اگر چاندی کا مہرہ بنایا جائے تو یہی ترکیب ہے۔ چاندی کے قرص سے چاندی
بنے گی۔ واضح رہے کہ بلا کشتہ الماس ڈالے کوئی چیز نہ بنے گی۔ اور جب قرص سے زر یا قمر نکالنا
مقصود ہے تو مار الحیات یعنی سہاگہ شہد گھی کی مدد سے نکال لو سب نکل آتا ہے۔ اب پارہ
کی گولیاں دس پانچ بناکر رکھ لو۔ اور اس قرص کی مدد سے جسقدر گولیاں جب جب چاہو بنالیا کرو

اور نشست میں دیدہ و قرص کو محفوظ رکھو اور اصل معلومات سے دور۔

سیماب کی گولیاں بنانا

آبخورہ مٹی کا لو اسمیں پارہ ڈالو اور قرص ڈالدو۔ آگ پر رکھو۔ پاچک دشتی کی ہو اور سرپوش بید عار کھدو اوپر پانی ڈالدو جب پانی گرم ہو جائے۔ سہارے سے جما ڈکر بارز زیرین سرپوش چمٹ جائے اونگلی سے اندر جھاڑ دو۔ پھر کپڑے میں دبا کر نچوڑو۔ بستہ رکھ لو۔ خام کے لئے پھر یہی طریقہ ہے۔ واضح رہے کہ ہیرے کا کشتہ ملا کر قرص تیار ہوا ہے اس لئے یہ پارہ کی گولی قائم النار ہو گئی

نشست کا نسخہ یہ ہے

انیٹ پختہ پاؤ بھر۔ گیرو اور سوڈا خوردنی آدھ آدھ پاؤ اول الذکر دونوں کو خوب باریک کر لو اس کو شیر مدار سے اتنا تر کرو کہ تین دن دوا تر رہے۔ ایکدن میں یہ کام ہو جانا چاہیئے یہ دوا دو ہفتہ تک کام دیگی۔ اب تین دن گذرنے پر سوڈا خوردنی ملاؤ اور کسی ظرف گلی میں مخلوط کر کے رکھو۔ چھ ماشہ یا نو ماشہ یا ایکتولہ کی گولی دو سکوروں میں فرش لحاف دوا کا دو۔ درمیان میں گولی دبا دو ڈہائی ڈہائی تولہ دوا ہو تو ڈہائی سیر کی آنچ محفوظ جگہ پر دو۔ سرد ہونے پر نکالو گولی زر خالص کی صورت میں برآمد ہو گی۔

مصنف۔ تصدیق مسیح الملک ثانی کی درج ہو چکی ہے اور خود میں نے اور والد صاحب مغفور نے تجربہ فرمایا میرے سامنے قرص کو مار الحیات سے گلا کر جن جن عزیزوں نے سونا لیکر فراہم کیا تھا۔ دیدیا گیا۔

چار مرتبہ یہ نسخہ بنا۔ مجبوراً پھر گلوا دیا۔ تقرب الی اللہ اور نیت کے ثبات میں فرق نہ آنا چاہیئے خدا کو علم ہے۔ کہ آئیندہ ناکامیاب کیوں ہو نیلگا۔ پھر ایکبار بنا لیا عمر بھر کام دیتا ہے۔

جملہ امراض کا علاج پارہ کے ذریعہ

اوّل پارہ کو خوب صاف کر لیں۔ پھر پانچ سیر پانی میں پانچ تولہ ڈالکر جوش دو نصف پانی رہ جائے اوتار کر سرد کر کے بوتلوں میں بھر لو۔ اور ہر بار اسی پارہ کو کام میں لاؤ اگر تیز کرنا ہے دس تولہ ڈالدو۔ مقدار خوراک پانچ تولہ ہے۔

ہر مرض کے لئے ایک بدرقہ ہوا کرتا ہے۔ تشریح کی ضرورت نہیں اطبار صاحبان خود واقف ہیں مثلاً۔ قلب پر گھبراہٹ ہے پریشانی ہے شربت انگور شربت انار شیریں بجائے ہیں یہ دوا نہیں دی جاتی جبکہ موسم گرما ہو۔ ورنہ شربت بنفشہ اصلی کے ساتھ پلاؤ۔ الغرض مردونکے عموماً اور عورتونکے لئے خصوصاً زود اثر ہے۔ بارد المزاج انسان زیادہ فائدہ اٹھائینگے پچیس سال سے تجربہ ہو رہا ہے۔

حلّ المشکلات

یَا بَدِیعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیعُ بارہ صد مرتبہ روزانہ پڑھنا جملہ مطالب کے حل کرنے میں غضب کا موثر ہے صرف بارہ یوم پڑھنا کافی ہے تسخیر بھی اچھی ہوتی ہے۔

کبریتِ احمر

یہ نماز قضاء حاجت جس کا ذکر آگے آتا ہے اسم اعظم شریف اسمیں پنہاں ہے سب نمازوں سے افضل اور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے ثابت ہے حصول مطلب کے لئے چیز جلالی ہو

باجمالی کبریت احمر کا حکم رکھتی ہے حضور کا فرمان ہے کہ یہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے کہ مچھلی کے شکم میں فرمائی تھی جو مسلمان جس غرض اور جس مطلب کے لئے اس آیت پاک سے دعا کریگا مستجاب ہوگی اور حقیقت امر یہ ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب التاثیر اور عدیم النظیر کمال سریع الاثر ہے مشائخین عظام اسکی سرعت تاثیر پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں الغرض اسکی ذات تاثیر میں کچھ شک نہیں اس لئے کہ کوئی عمل ایسا نہیں ہے جسکی صحت کلام پاک سے بھی ہو حدیث شریف سے بھی ہو یعنی احادیث صحیحہ سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی ماسوا اس کے کلام پاک میں اس دعا کے مانگنے والے کے شان میں فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ آیا ہے یعنی ہم قبول کرتے ہیں اس کی دعا کو اور نجات دیتے ہیں غم سے بحصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھنا چاہیئے نہ ہو سکے تو اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار اور بارہ صد مرتبہ اس دعا کو اور اگر ایک لاکھ پچیس ہزار بار ایک محفل میں چند اشخاص بیٹھ کر پڑھیں تو ایک شب میں کام ہو جاتا ہے۔ اس دعا کو آیہ کریمہ کہتے ہیں۔ بزرگان دین سلف صالحین نے بہ نظر سہولت نماز قضاء حاجت کو فی الفور کام ہو جانے کے لئے بتلایا ہے چنانچہ ہزارہا مرتبہ پریشانی میں اس نماز سے کام لیا گیا۔ لوگوں کو بتلایا گیا بڑی تیر بہدف نماز ہے اس نماز کی تعریف آپ ہی کی زبان خوب کریگی۔

نماز قضاء حاجت

چار رکعت نماز قضاء حاجت جو مشکلات درپیش ہوں ذہن میں تصور کرتے ہوئے نیت باندھے اول رکعت سورہ فاتحہ ایک بار اس کے بعد یہ دعا اسکو آیہ کریمہ کہتے ہیں جس کا ذکر اوپر آچکا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ اسکو یکصد بار پڑھ دوسری رکعت سورہ فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ تیسری رکعت سورہ فاتحہ کے بعد۔ اُفَوِّضُ اَمْرِي اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ۔ یکصد بار چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قالو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ یکصد بار پھر بعد سلام کے رَبِّ اِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ یکصد بار۔

فائدہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ یہ چاروں آیات اسم اعظم شریف ہیں۔ انکی وساطت سے جو حاجت طلب کرے۔ بر آئے جو دعا مانگے قبول ہو

معنف۔ کفش بردار کو مشائخ دیوبند سے حاصل ہوئی ہے اپنے معمول کے فوائد کے اظہار مناسب نہیں اشد ضرورت میں ناظرین اسکی بدولت سارے غم غلط کر سکتے ہیں نیز مشائخین نے اس نماز کے پڑھنے کے لئے بہت زور دیا ہے۔ شرف قبولیت استجابت اور پریشانی و غم کے لئے اس احکم الحاکمین کے دربار میں دعا فوری مستجاب ہوتی ہے۔

اشد ضرورت میں صرف ایکبار ورنہ تین بار ضرور پڑھے۔ بڑے بڑے عقدے لاینحل حل ہوتے ہیں۔

سوال۔ ایک مرید صاحب۔ اگر روزانہ نماز معمول بنالی جائے تو فتوحات غیبی بھی حاصل ہو سکینگی

جواب۔ آپ ماشاءاللہ ایک ذکی الطبع فراست داں انسان ہیں۔ قانون اور قواعد کے تحت کام ہوا کرتے ہیں۔ کل آپ یہ فرمائیں گے کہ کیا مرد بھی اس نماز کی بدولت عورت بن سکتے ہیں۔ آپ کا مرید ہونا کسی مذاق کے ماتحت ہے بے ادب محروم ماند از فضل رب ذرخی

ے سبکدوشی ہوگی۔ مقدمات میں کامیابی ہوگی۔ ظلم سے نجات ملے گی۔ دشمن مقہور ہوں گے جملہ کاموں میں خیر و برکت ہوگی۔ اس نیت سے آپکا۔ جی چاہے معمول بنالیں۔

دوسرا خط۔ دست بستہ معاف فرمایئے۔ وقت کا تعین فرمادیں اور شمار کس طرح یاد رہیگا

الجواب۔ زبان سے کہدینا معافی میں داخل نہیں ہے۔ سوچ سمجھ کر سوال کرنا چاہیئے اچھا معان ہے ہمیشہ یکسوئی بعد نماز عشاء تہجد ہوا کرتی ہے۔ وسعت رزق کے عمل قبل نماز فجر بعد سنت یا بعد نماز فجر طلوع آفتاب پر جبکہ مشتری کا وقت ہو جو ایک گھنٹہ رہتا ہے۔ اسکے علاوہ خوب سمجھ لو۔ اگر کامیابی نہو تو۔ بددل نہ ہونا چاہیئے اللہ پاک تمہارے دلوں کے حالات سے باخبر ہے پھر اسکی بارگاہ میں سربسجود ہو پھر ہو اور پھر ہو۔ اسماء الٰہی کے پڑھنے میں ایک خاص راز یہی ہے وہ یہ کہ بواسطہ دعا محمد الرسول اللہ علیہ وسلم طلب کرنا چاہیئے اور محبت جب تک کہ جان سے مال سے اولاد سے برف سے اور گھر والوں سے زیادہ نہ ہوگی اوسیقدر دیر ہوگی ہم چند اشعار آپ کو بانی الضمیر پردہ پوشی اور غائر نظر سے دیکھنے غور کرنے سمجھنے اور اسپر عمل کرنے کے لئے خود اپنے بنائے ہوئے پڑھکر سناتے ہیں۔ میں شاعر نہیں تک بندی ہے سُنئے اور یہ بات پیدا فرمایئے۔

مجاز عشق حقیقی کا راز ہو جائے — بتوں کے حُسن سے دل بے نیاز ہو جائے
جو بے نیاز سے راز و نیاز ہو جائے — ہمارے دل کی تمنا کو ناز ہو جائے
ہوں محو اتنا حقیقت میں شب سے تا بہ سحر — کہ دو رکعت سے فجر کی نماز ہو جائے
زکوٰۃ حُسن کی اپنی جو تم ادا کر دو — یہ عمر خضر سے بڑھکر دراز ہو جائے

تمہارے رخ کی تو جو جوذرہ بھر پڑ جائے — ذرا سی پرتو۔ سے دل سرفراز ہو جائے
ہمارے دل کا یہ محمل ہی تن بشکل عروس — مثال قیس یہ لیلیٰ نواز ہو جائے
یہ آرزو ہے تیرا بندہ بنکر ایسا رہوں — کہ یہ غلام بصورت ایاز ہو جائے
یہ خاکسار ہے محمود خاکساری میں — کہیں جہاں میں نہ یہ فاش راز ہو جائے

شمار کی آسان ترکیب یہ ہے۔ نیت باندھنے کے بعد شمار میں دونوں ہاتھوں کے پورے رکھیں ایک اونگلی کو ذرا اوٹھایا سہ بار اب اوسی کو اپنی جگہ پر دبا دیا۔ دوسری اوٹھائے اسی طرح شمار پندرہ ہوا۔ پندرہ دوسرے ہاتھ کی تیس ہوئے سہ بار ایسا کیا۔ (۹۰) ہوئے پھر ایک ایک بار سب اونگلیاں اوٹھائیں دبائیں پورے یکصد ہو گئے یہ طریقہ ہے۔ صدق دل سے دعا ہے کہ پروردگار عالم ہر پریشانی اور مصیبت سے ہم ایسے عاصیوں کو نجات دے۔ آمین یا رب العالمین

آیہ کریمہ کا موکل معہ جنّ و انس ایکبار پڑھنے سے تابع قطب الاقطاب کا فرمان۔

یہ ایک جلیل القدر درویش کامل مدارج علیا کے بزرگ ہیں ارشاد فرمایا کہ فقیری بغیر رضا اور تسلیم کے حاصل نہیں ہوتی۔ فقیر کو نان جوین پر بسر کرنا چاہیئے اور یہکو پڑھ کر سُنایا جسم لرزہ براندام ہوگیا اللہ اکبر اس کے پڑھنے سے ہیبت معلوم ہوتی ہے صبح اور شام ایک ایک بار پڑھ لے کوئی عمل نہیں ہے اس عمل کے تابع آٹھ موکل ہیں باقاعدہ تکمیل بہت مشکل ہے اس لئے بعض حضرات روزانہ ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھتے ہیں اسکا پڑھنیوالا ہمیشہ بے خوف و خطر رہتا ہے دلیری پیدا ہوتی ہے اور بڑی زبردست طاقت کا حامل بن جاتا ہے۔ غُصّہ بڑھ جاتا اور جلال پیدا ہو جاتا ہے اور لوگ بُری طرح خوف کھاتے ہیں۔

مصنف = مجھے تو خود اس کے پڑھنے سے ڈر معلوم ہوتا ہے میرے عزیزوں نے ہزاروں بار کہا کہ اسقدر غصہ۔ گھر بھر کو بھوکے کھائے جاتے ہو۔ غصہ فرو کرنے کے لئے یا حلیم۔ یا رب۔ یا رؤف یا منان یہ چار اسم ایکبار میں پڑھو اور ایک تسبیح معہ اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار اور میرے خیال ناقص میں صبح شام ایک ایک بار کافی ہے سب تجربہ کی بات لکھتا ہوں اور کیسی مشکل ہو بفضلہ سب حل ہوتی رہتی ہیں۔

خدا جانے پڑھنے پر چند روز کے بعد کیا کیا باتیں حل ہوں وہ لطف آتا ہے کہ باید شاید۔ خدا کو علم ہے کہ میں نے تمام سربستہ راز محض رفاہ عام طشت از بام کردئے اب آئندہ مقصود ذاتی نفع کچھ نہ تھا۔ ورنہ اور تصانیف میں یہ چیزیں نہ ملیں گی جو خاک چھانکر کفش برداری کے بعد حاصل کرکے درج خوش خیال کردی گئیں اور دنیا داروں کا جو فی زمانہ اکثر حضرات جو نا اہل ہیں انکی حماقت کا جواب یہ ہے کہ کیا کمال کیا ٹکے کمانے کی خاطر کیا گیا۔ خیر اجر اللہ کے نزدیک ہی وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ یا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یا کَافِیْ یا شَافِیْ یا ہَادِیْ یا لَطِیْفُ اَجِبْ یا دُوْدَقَائِیْل اَنْتَ وَحْدَہٗ اَمْلِکْنِیْ مِنَ الرُّوْحَانِیَّۃِ وَالْاَرْضِیَّۃِ اَنْتَ یا مُذْہِبُ سَامِعًا وَّمُطِیْعًا بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَبِحَقِّ مَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکُمْ اَمْرُہٗ اَلْمَجْدُ وَبِحَقِّ طَہْطَیْلَ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَہَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَہُوْقًا اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یا کَرْکَرْسَائِیْلَ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا الْحُرْمَتِ سَیِّدِکَ کَھُوْذِنْ وَبُوْشِنْ اَنْتَ جِیْئِیْ بِالسَّمَآءِ تَحْتَ تَحْضَرُ

تَحْضَرُ وَلِمُسَخَّرَاتِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ یا قَادِرَ الْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاللَّاہُوْتِ وَالْہَاہُوْتِ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِہٖ وَبِعَظْمَتِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِرَحْمَتِکَ یا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝

فائدہ = اس کے پڑھنے سے اور بہت سی باتوں کو فائدہ پہونچ سکتا ہے اور دوسروں کو بھی پہونچا سکتا ہے۔ ترجمہ اسکا کرکے سمجھو اور اپنی عقل سے کام لو۔

دُنیا میں سب سے بڑا بھلا تسخیر اور فتوحات کا عمل

اسمیں غضب کی تسخیر اور فتوحات ہیں۔ سفید دانے یک رنگ گیارہ عدد موٹھ کے لیں جانب قطب منھ کرکے دایاں پیر بائیں پیر پر رکھکر اس آیت پاک کو گیارہ بار پڑھیں وہ آیت پاک یہ ہے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۝ اور دانوں پر پھونک دے۔

اب تمام دانے ایک ظرف گلی میں رکھ کر سرپوش بند کرکے آردگندم میں پھر اسکو اپنے مکان میں دفن کردیں۔ اسکے بعد بطور ادائے زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھکر حضور سرور کائنات فخر موجودات رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی روح پرفتوح کو اس کا ثواب بخشدیں۔ پھر روزانہ حسب التعداد جسقدر ہوسکے پڑھتے رہیں۔

تسخیر خلائق کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ عامل ہوجانے پر حلم بردباری خوش خلقی وسعت حوصلگی اختیار کریں اللہ کی مخلوق کو ہر طریقہ سے فائدہ پہونچیگا۔ آپ کو چاہئے خیرات یتیمی بیوگان مسکین غربا۔ فقراء کو کھانے سے لباس سے اور جس جس طرح فائدہ پہونچایا جاسکے پہونچائیں اس عمل کو خدمت میں پیش کرنے پر مولانا جمیل احمد صاحب امرتسری۔ مولانا عبداللہ صاحب

انگرائی۔ مولوی ظہور الدین صاحب بدایونی۔ عبد الغفور صاحب بنگال اور حیدر آباد دکن و بھاولپور وغیرہ وغیرہ کے حکمار صاحبان نے پچیس مجلس ردیہ نظر فرمایا ہے۔

اسکی بدولت ہزارہا مخلوق کو فائدہ پہونچا ہے تمام دنیا سے مخلوق کھینچتی ہوئی چلی آتی ہے (راز) تعداد سوالاکھ پوری کی گئی۔ لیکن خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا۔ روحانی تصرفات ہیں۔

ذرلیہ جواب یہ معلومات ہوئیں۔ کہ زبان کے اثرات زائل ہو چکے ہیں اکل ملال اور ترک حیوانات سے کام لیا جائے زکواۃ چہار چند ادا کی جائے بجنسہ یہی بات حاصل ہوگی ایک صاحب صوفی نے ایسا ہی کیا اور صرف ایک چار کی پیالی بالائی پڑی ہوئی غذا ہیں تھی۔ آخر مخلوق کا ہجوم بے پناہ آمدکا کچھ شمار نہیں آخر میں بدعات سرزد ہونے لگے۔ کورے بالم رہ گئے۔ میں نے تمام ترعقدہ کشائی کردی ہے۔ نذروں کی بھرمار نے صوفی صاحب کی عقل چرخ کردی۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

گم شدہ مال کی برآمدگی

مکان سے کوئی چیز اڑھ جائے یا غائب ہو جائے یا کوئی چور اٹھالے جائے بعد تلاش فوری اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن تین بار پانچ بار یا سات بار پڑھے پھر یا حفیظ بیس بار پڑھ دے تاکہ مال محفوظ ہو جائے اول تو انشاء اللہ مل جائیگا ورنہ چلتے پھرتے اوٹھتے بیٹھتے اس آیت پاک کو پڑھتا رہے اور تین دن تک برابر پڑھے اس عرصہ میں کیسی گم شدہ چیز ہوگی خود بخود گھر میں رکھی ملے گی واضح رہے کہ آپ نے کئی کئی بار اس جگہ کو اچھی طرح دیکھ لیا ہے لیکن پھر دیکھو پھر دیکھو اور برابر اس آیت پاک کو پڑھتے رہو اور اعلان کرتے رہو کہ فلاں چیز میرے مکان سے غائب ہے مکان

میں ڈالدے اسی میں خیریت ہے ورنہ کلیجہ کٹ جائیگا۔ اب خوب غور کرے کہ لینے والا کون شخص ہو سکتا ہے کون کون اس درمیان میں آیا گیا کس کس پر شبہ ہے یا ایسا فطرتی اور چالاک کون شخص ہو سکتا ہے یہ حقوق العباد ہیں بلا وجہ اشتباہ معصیت کا باعث اور بدنامی علیحدہ بعض بڑے خاندان کے لڑکوں کی آمد و رفت ہوتی ہے اور وہ شاطر چور ہیں بیچ نام لیا گیا تو پھر صورت جنتی ناجائز دبائو ڈالا کرتے ہیں۔ آب اس آیت کو برابر پڑھتے جائیں

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ اسقدر زبردست ہول دل پیدا ہوگی کہ وہ فوراً چیز پھینک جائیگا۔ اگر تعویق ہو فوراً مشتبہ اشخاص کے نام علیحدہ علیحدہ پرچے لکھو اور ایک کورے لوٹے میں ایک ایک پرچہ ڈالو اور دو آدمی انگلیوں سے لوٹے کو اٹھائے رہیں سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کرو اور پہلا رکوع مبین تک پڑھو۔ اسی طرح ہر پرچہ کو ڈالکر عمل کرو۔ چور کے نام پر لوٹا گھومنے لگیگا اور چکر کھائیگا سمجھ لو کہ یہ چور ہے۔ اب اور تحقیق کرو۔ اور پھر یہ عمل کرو۔

ایک طشت پانی سے بھرو جس میں کم سے کم ایک بالشت اونچا پانی ہو۔ سب مشتبہ اشخاص کے نام علیحدہ علیحدہ پرچے لکھو۔ اور گولیاں بناکر آرد گندم میں ملفوف کرو۔ ان گولیوں پر ایک ایک بار درود شریف اور آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر دم کردو گولیاں طشت میں ڈالو۔ چور کی گولی اوپر رہے گی اور سب بیٹھ جائیں گی۔ اگر دو چار گولیاں اوپر رہیں تو وہ بھی شریک یا علم میں ان کے ہے۔ ایسا کرو پھر مابقیہ گولیوں کو نکال لو اور پھر انہیں کے نام لکھ کر اور پھونک کر ڈالو۔ اب ایک ہی گولی چور والی اوپر رہے گی اب یہ بات تحقیق ہوگئی کہ یہی شخص ہے اب چور کی صورت

اس طرح معلوم کرنا بالغ لڑکا آٹھ نو سال کا بٹھلا دا اسکی دونوں ہتھیلیاں پھیلا کر ملوا کر اسکو کالک اڑے کی ادیہیں تیل ذرا سا ڈال کر ملا کر ہاتھوں میں خوب لگا دو اور رکھدو کہ دونوں ہاتھ ملائے رہے اب اس عزیمت کو لکھکر سامنے رکھو عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحَرَّنْ فَتَحَرَّنْ فَتَحَرَّنْ - حَبِيْبَكَ حَبِيْبَكَ حَبِيْبَكَ شَفِيْعًا شَفِيْعًا شَفِيْعًا عَطِيْشًا عَطِيْشًا عَطِيْشًا سُرُّوْرًا اَهْرُ دَاَسُرُوْرًا سَهْلاً سَهْلاً سَهْلاً نَهْلاً نَهْلاً نَهْلاً اَحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بِن داؤد عَلَيْهِ السَّلَامُ اب لڑکے سے کہو کہ ہتیلی میں خوب غور سے دیکھے تم۔ جو یا ارد جس کو ماش بھی کہتے ہیں۔ نو دانے اول سے تیار رکھو۔ ہر ایک دانے پر عزیمت ایک بار پڑھو اور پھونک کر مارو۔ یا بلا پھونکے ہوئے جب پڑھ لو اس کے مارو۔ اسی طرح ہر ایک پر پڑھتے جاؤ اور مارتے جاؤ۔ دیکھو خدا کی قدرت کیا نظر آتی ہے دانے ختم نہونے پائیں گے کہ چور کی صورت اس سیاہی میں صاف نظر آئیگی اور لڑکا چور کو پہچان لیگا۔ سیکڑوں بار کا تجربہ ہے۔ مرے قصبہ میں بہت سی چیزیں خود میری غائب ہو گئیں اسی طرح دوست احباب کی قیمتی قیمتی اشیاء۔ خدا کا شکر ہے سب اسی ترکیب کی بدولت مل جاتی ہیں۔

اب اسپر بھی چور کہتا ہے کہ میں نے نہیں لیا اور کسی طرح قبضہ میں نہیں آتا۔ مارنے مرنے پر تیار لیکن چیز دینے پر تیار نہیں تو پھر ایک یوم کا وقفہ دیکر یہ کرو کہ ایک چھری لو۔ اوسپر سورہ یٰسین شریف کا ایک رکوع پڑھکر زمین میں گاڑ دو اور اسی آیت کو تین دن تک پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ پھینک دیگا۔

نسخہ۔ صرف انھیں تدبیر سے کامیابی ہوئی خود لوگوں نے آکر بیان کیا کہ بڑی ہول دلی پیدا ہو جاتی

ہے اور مجبوراً مال پھینکنا پڑتا ہے بغیر اس کے مفر نہیں۔ بسیار اطمینان کے بعد یہ تدابیر ناسب درج ہوئی ہیں۔ اسکی بدولت دور دور کے لوگ آتے ہیں۔ میں ٹالدیتا ہوں ہاں وہ مال ملنا مشکل ہو جاتا ہے جو ڈاکو یا چور آکر لیجائیں یا راستہ سے چیز آنے جانے والا غایب کر دے اوسکا علم ہی نہیں کہ آخر کس کا نام لیا جائے یہ دشوار طلب ہے اگر ایسا ہوتا تو محکمہ پولیس کی ضرورت کیا تھی سب کام اسی طرح ہو جایا کرتا ......

آتشک کا بے مثل نسخہ

بنگلہ پان دو عدد پارہ تین ماشہ ایک ہاتھ میں رکھ کر پھر دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑ رگڑ کر اسقدر ملیں کہ پارہ جذب ہاتھوں میں ہو جائے اور پان ریزہ ریزہ ہو کر ختم شدہ ہو جائے کم سے کم تین یوم زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ اس کو جاری رکھیں۔ بیسن کی روٹی خوب گھی میں چور کر کے کھائیں۔ اور اگر منہ آجائے تو خشک کتھ پھانکیں جسقدر پھانکا جائے منھ بھی اچھا ہو جائیگا اور مرض بھی کافور ہو جائیگا۔

آیۂ قطب کا دنیا میں سب سے پہلا عمل[۱۸]

تیر بہدف چیز ہے بارہ سال سے میرے معمول میں ہے اور چند بزرگ ہستیوں کو نذر کیا گیا دعائے حیدری دعائے سیفی اور بڑے عمل اس کے سامنے ہیچ ہیں بشرطیکہ انسان پڑھے جائے اور اس کے ثبات قدم میں لغزش نہ آئے میں نے اسکی زکواۃ ادا نہیں کی بلکہ روزانہ ہر نماز کے بعد دس بار معمول بنایا خود بخود زکواۃ ادا ہو گئی۔ احباب نے پڑھا اور اسکے صلہ میں بڑے بڑے احسانات فرمائے اونکا میں تہ دل سے ممنون احسان ہوں۔ تحریک اشاعت کتب

میں نمایاں حصہ لیا۔ اور لے رہے ہیں۔ میں اپنے خریداروں کا اس احسان سے بڑھکر دوسرا کرم نہیں سمجھتا کہ مخلوق کو نفع پہونچے اور اس طرح اشاعت مفید مطلب ذریعہ کتاب ہم اندراجات اسمار کی گنجائش نہیں۔ دل میں جگہ ہے اور انتہائی قدر و منزلت میرے قلب میں ہے اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمانیوالا ہے۔ آمدم برسر مطلب

عالموں نے بجلیس خواص اس آیۂ قطب کے بیان فرمائے ہیں جب اسکی زکوٰۃ رقم رننہ پوری ہوجاتی ہے تو مشین گن کا کام کرنے لگتا ہے۔ دیکھو سورۂ آل عمران چوتھا پارہ نصف سے کچھ اوپر۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ سے اِلٰی لفرہ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک زبانی قرآن شریف سے دیکھکر یاد کرلو۔ اور روزانہ پڑھا کرو۔ بعد زکوٰۃ اسی طرح کام لو۔

نمبر۱ = بعد نماز فجر چالیس بار جو دعا مانگو قبول ہو۔

نمبر۲۔ کسی حاکم سے کوئی کام اٹکا ہوا اور اس کا ہونا دشوار معلوم ہوتا ہو۔ دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھکر اس مصلے پر تین بار پڑھو۔ مصلے پر دم کردو اور منہ پر ہاتھ پھیر لو۔ مراد بر آئیگی

نمبر۳ = اس کا پڑھنوالا کبھی اس کے پاس سے پیسہ سے ہاتھ خالی نہیں رہتا آتا جاتا رہتا ہے

نمبر۴ = اگر عروج ماہ سے روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو ایکبار چالیس دن تک پڑھے عظیم تاثیر دیکھے

نمبر۵ = انیس دن تک (۱۹) بار روزانہ پڑھے غم سے بے نیاز ہو۔

نمبر۶ = دشمن کے مقابلہ کے لئے صرف ایکبار دشمن کے سامنے پڑھے دشمن مقہور ہو۔

نمبر۷ = ہلاکت دشمن کے لئے انتیس روز تک روزانہ (۲۹) بار پڑھے ختم شدہ ہوجائے۔

واضح رہے کہ موت اس کے قبضہ قدرت میں ہے اور اسکا ایک وقت مقرر ہے مارنے والے سے بچانے والا یعنی رب بڑا زبردست محافظ ہے اس لئے یہ ہوتا ہے کہ وہ غضب میں آجاتا ہے فرار ہوجاتا ہے ہر وقت بے چین از تکلیف شدید ہوجاتی ہے جو مرنے کے مثل ہے اور تمیہ غلط خواہ برآمد ہوکر دل ٹھنڈا ہوجاتا ہے بس اسی قدر کافی ہے اور اگر کسی کی موت کا وقت ہی اس پڑھنے کے درمیان میں مقرر ہے اس کا علم عالم الغیب کو ہے تو وہ مرجاتا ہے یہ آپ کا اختیاری فعل پڑھنے کا نہ ہوگا خوب سمجھ لو۔

نمبر۸ = دشمن کے مکان پر چار مرتبہ پڑھ کر پھونکنے سے خانہ خراب ہو۔ چنانچہ ایسا کیا گیا ہے ایک ہفتہ عشرہ میں مجبور ہوگیا۔ معافی کے لئے بیقرار ہوگیا اور معافی مانگ لی۔ الغرض یہ حربہ ذلیل و خوار کرنے کے لئے کافی ہے۔

نمبر۹ = اگر دشمن کے سامنے بالمقابل بارہ بار پڑھکر اس کے سامنے پھونک دے ایک ہی بار میں سرنگوں ہوجاتا ہے۔

نمبر۱۰ = اللہ اکبر اگر ایکہزار بار روزانہ ورد کرے خداوند جل و علیٰ غیب سے روزانہ اوسکا انتظام فرمائیگا۔ اور فراخی رزق بے پناہ ہو۔

نمبر۱۱ = فجر کی روزانہ سنت پڑھنے کے بعد دس بار روزانہ معمول بنالے اور اوّل آخر درود شریف سہ سہ بار آیت الکرسی شریف سہ بار درمیان میں آیۂ قطب دس بار، وسعت رزق خوب ہوگا

نمبر۱۲ = بافراغت رزق ملنے کے لئے دس دن تک دس بار۔ فراخی رزق کے لئے یہ سہولتیں بہم پہونچائی ہیں۔

نمبر ۱۳ = سلامتی اہل و عیال وغیرہ کے لئے روزانہ پانچ بار مداومت میں رکھے۔

نمبر ۱۴ - اگر کسی جلسہ میں جائے سات بار پڑھکر جائے اہل محفل تعظیم کریں۔

نمبر ۱۵ = اگر طاقت میں اضافہ مقصود ہو۔ لونگ اور شہد پر دم کرکے کھایا کریں۔ تعداد کا اظہار نہیں کیا گیا

نمبر ۱۶ = کیسا ہی آسیب زدہ ہو دائیں کان میں تین بار پڑھ کر پھونک دو۔ فرار شد

نمبر ۱۷ = دائیں کان میں تین بار دم کرنے سے نیش عقرب کا دفع ہو۔

نمبر ۱۸ = اگر دوران جنگ میں سولہ بار پڑھ دیا جائے دشمن فرار لشکر فتح یاب ہو۔

نمبر ۱۹ = ہر مرض میں سات بار اور درد کان میں چار بار دم کیا جائے جلد صحت درد فوراً دور ہو۔

نمبر ۲۱ = دلہن زنگی رہے ہوں۔ سات بار پھونکا کریں۔

نمبر ۲۲ = ہر حاجت کے لئے اکیس بار پڑھیں۔

نمبر ۲۳ = بزدل اسپ کے لئے سوار ہو کر سہ بار۔

نمبر ۲۴ = شفا ہر مرض کے لئے پانی پر تین بار دم کرنا چاہیئے۔

نمبر ۲۵ = حفاظت جان کے لئے ہاتھوں پر تین بار دم کرکے تمام جسم پر پھیر لینا چاہیئے۔

(نوٹ) ان جملہ پچیس خواص کا علیحدہ علیحدہ تجربہ کیا جا چکا ہے۔ زکوٰۃ سوا لاکھ ہے۔ تمام کاموں کے لئے بے نظیر ہے۔ اکل حلال صدق مقال اور پابند صوم و صلوٰۃ ہونا ضروری ہے اور پڑھنے کا مقصود کسی ہتھیہ پر معمول ہو۔ جو ضرورتیں یا صعوبتیں پیش آئیں وقت پر مقررہ تعداد کے موافق کام لے انشاء اللہ سر مو فرق نہ ہوگا۔ چونکہ مقہوری دشمن اور زبان بندی کے خواہشمند حضرات اس عمل کو مشکل سے پورا کرسکیں گے اس لئے دوسرے طریقے اور آسان بتاب لکھے جاتے ہیں۔

تسخیر ہمزاد

ہمزاد کے کئی عمل میں نے بڑے مستند حضرات کے بتلائے ہوئے کتاب میں درج کردئے ایک عملیات نورانی میں درج ہوا۔ کئی اشخاص نے کئے کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ دوسرا صراط المستقیم میں درج ہوا۔ ایک صاحب چھ ماہ سے کر رہے ہیں اسمیں پڑھنا لکھنا کچھ نہیں ہے وہ فرماتے ہیں کہ صاف نظر نہیں آتا۔ تاج خوش خیال میں درج کرنے سے مجھے خود گریز ہے۔ دریافت اور جستجو سے معلوم ہوا کہ کلمہ پڑھنا چھوڑ دو لاحول زبان پر لاؤ۔ پیشاب پاخانہ سے واسطہ نجاست کی صورت میں رکھو تو آسانی سے قبضہ ہو جاتا ہے۔ استغفراللہ۔ ایسے ہی دو ایک شخص غلیظ کثیف طبقہ جہلا میں سے ایک ہندو ایک مسلمان جن کو مذہب سے کوئی واسطہ نہیں۔ میری نظر سے گذرے حال میں ابھی ابھی میرے کرمفرما نے مجھے لکھا ہمزاد کا عمل ایک صاحب نے پورا کرلیا ہے۔ اور ایک تصدیق بیں سال کا عرصہ ہوا جب آئی تھی کہ میں نے پورا کرلیا۔ بہرحال مجھے اب اس سے کوئی دلچسپی نہیں رہی دوسرے حضرت معزز کرمفرما نے لکھ کر بھیجدیا ہے اسی لئے میں درج کئے دیتا ہوں جس کا جی چاہے کرے یا نہ کرے۔ نہ میرا تجربہ اس کے قبضہ کرنیکا نہ مجھے اسکا چھوڑنا اور نہ بھگانا معلوم ہے آپ جانیں آپ کا کام جانے۔

یَا ھمزاد والمسخرات بحقِّ یَا لَطِیفُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ وبحقِ یَا بُدُّوحُ ایک چلّہ روزانہ بعد نماز عشاء چراغ کے سایہ میں تصور جما کر روزانہ اکیس اکیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ آگے کمی بیشی کے آپ مالک ہیں۔ مجھے تفلی عمل کیوجہ سے یہ نفرت پیدا ہوئی یہ غلوی ہے۔

اگر حاضر ہونے میں کسر رہ جائے اور پڑھے۔ میں یہ اطمینان دلاتا ہوں کہ یہی عمل ایک

خاص شخص نے میرے تقریباً پچاس روپیہ خرچ ہو جانے کے بعد مجھے دیا ہے اور تقویت ہو گئی بادیکا فرماتا ہے کہ روزانہ (٣١٢٥) مرتبہ پڑھا جائے ایک ہفتہ میں آنے لگتا ہے دوسرے ہفتہ میں بالکل صاف اور سامنے۔ تیسرے ہفتہ میں بات کریگا اور چوتھے ہفتہ میں پورا قبضہ میں آجاتا ہے۔ حاضر ہونے کے لئے آگے یا بدوح کے بعد تحفر و تحفر و تحفر د پڑھا جائے جب طلب کرنا ہو۔

مصنف :- عمل علوی یہ بہت بہتر ہے۔ مجھے مطلق یاد نہ تھا۔ ورنہ شائقین کو یہی عمل روانہ کیا جاتا تا

مقہوری دشمن

دشمن کو مقہور کرنا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ انسان کو چاہیئے کہ اپنے نفس کو مقہور کرے یہ ایک بڑی چیز ہے۔ غصہ حرام ہے جہالت میں پڑ کر مشتعل ہو جانا اور کوئی کام بے جا کر جانا بعد میں افسوس کا موجب بنجاتا ہے دلیر انسان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے دوسرے جو از دشمن کے مغلوب ہو جاتے تنگ ہی بعض اشخاص اسقدر دبے آزار ہو جاتے ہیں کہ خدا کی پناہ اسوقت ہلاکت جان کا بیڑا اٹھانا پڑتا ہے خوب یاد رکھو مارنے والے سے پالنے والا بڑا زبردست ہے وہ تمہارے دلوں کے راز سے واقف ہے۔ اگر انصاف پر ہو۔ پھر بھی صبر کرو مجبوری ہو تھوڑا سا بطور عبرت نقصان پہونچا دو۔

ماہ قمری کے آخر جمعہ کو پچاس تنکے مسجد سے لو۔ اور تھوڑی سی مٹی کسی ویرانہ مقام کی اور ویرانہ مسجد کی اور ویرانہ مکان کی۔ ہر تنکے پر پچاس پچاس مرتبہ سورہ الم ترکیف پوری پوری پڑھو پھر تنکوں کو جلا کر اس کی راکھ ان تینوں مٹیوں میں ملا کر رکھ لو وقت ضرورت دشمن کے مکان میں ڈالدو دشمن خانہ خراب ہو گا۔

دیگر۔ سورہ لایلاف پوری روزانہ ایک تسبیح بعد نماز فجر پڑھ لینا دشمن کی زبان بندی اور مقہور کرنے کے لئے بہت موثر ہے۔ معمول بنالے تاکہ آئندہ دشمن سے محفوظ رہے۔

١٠۔ دشمن اور عیب چین کی نظر بندی۔

جمعرات کی اول ساعت میں دو نقش پر کرے ایک کو اپنے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش کسی وزنی پتھر کے نیچے دبادے دشمن کی زبان بند ہو جائیگی انشاء اللہ اور عیب چین یعنی عیوب نکالنے والی کی زبان میں قفل لگ جائیگا اس کام کیلئے ہمیشہ سیاہی ویسی قلم بنا کر کام لیا جاتا ہے ان تدابیر کو کام میں لانے کے بعد پھر ضرورت نہیں پڑتی۔

وہ نقش یہ ہے۔

٢٦	١٩	٢٢	٩
٢١	١٠	١٥	٢٠
	نام طالب		
	نام مطلوب		
١١	١۴	١٧	١۴
١٨	١٣	١٢	٢٣

اگر اس سے زائد عاجز اور بے بس کرنا منظور ہے تو پھر یہ تدابیر عمل میں لاؤ۔ سات دن تک متواتر روزہ رکھو اور بعد نماز ظہر گیارہ ہزار بار معہ اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار درمیان میں یاقہار ایک ہفتہ تک بلا ناغہ پڑھو۔ ہر سو بار پڑھنے کے بعد دل میں خیال کرو اور خوب تصور دشمن کا جماؤ اور یہ خیال کرو کہ آسمان سے ایک بجلی اور کڑک کر اسکی کل کائنات کو جلا پھونک گئی انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو گا۔ درود شریف یہ پڑھو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَھْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

ذاتی خصومت کی وجہ سے ہرگز ہرگز یہ فعل نہ کرو۔ جب تمہاری جان اسکی شرارت سے خطرے میں ہو اور جواز ہلاکت پیدا شرعاً ہو گیا ہو۔

ایک اور آسان طریقہ ہلاکت عدد کا درج کیا جاتا ہے جو لوگ اسقدر محنت گوارا نہ کریں
اگر چاہیے کہ کسی دریا۔ یا تالاب یا ندی یا کنواں پر کسی پاک مقام پر بیٹھ کر ایک کچی اینٹ اپنے ساتھ
لے جائیں سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کریں تصور نیت جو ہو ہر بار ختم سورت پر ایک لکیر کچی
اینٹ پر کھینچ دیا کریں اور ذرا غصہ میں آنکھ خوب تیز منہ بنا کر سختی کا۔ اسی طرح اکتالیس لکیر اینٹ پر
کھینچیں پھر وہ اینٹ بہ نیت ہلاکت ظالم یا معزول افسر یا دشمن پانی میں پھینک دیں۔ اگر خاطر
خواہ نتیجہ برآمد نہ ہو۔ دوسرے ہفتہ بھر کریں۔ پھر بھی دل ٹھنڈا نہ ہو تیسرے بار کریں کچھ نہ کچھ ہو کر
رہیگا۔ ایسا دعویٰ نہ کیا جائے کہ ہم ختم کر کے ہی چھوڑیں گے مغروریت کا دعویٰ ہے۔ دوسرے
ایسے معاملات کسی پر سوائے اپنے ظاہر نہیں کئے جاتے جو خدانخواستہ دشمن کے ختم ہو جانے پر
ان کے عزیز تمہارے دشمن ہو جائیں اور خود تمہاری جان کے لالے پڑ جائیں۔

سیماب کی اصلی گولی

جنگلی برگ سداب کا عرق پانچ تولہ نکال کر ڈھائی تولہ پارہ میں کھرل کر کے جذب کرو۔ گولی
نرم ہوگی۔ اسکو شست دو تاکہ پختہ ہو جائے۔
گلِ ارمنی ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ عقرقرحا ۱ تولہ۔ خرمہرہ ۱ تولہ۔ سفوف بنا کر اس کا فرش لحاف ایک ظرف
گلی جو بہت چھوٹی ہو۔ اسمیں رکھ کر ڈھائی سیر کی آنچ بعد گل حکمت خشک ہونے پر دو۔ گولی پختہ
اور قائم ہوگی۔
دوسرا تجربہ شدہ نسخہ: جنگلی پودینہ کا عرق پانچ تولہ نکالو اور جذب کرو جب ایک تولہ رہ جائے
طوطیا سبز عمدہ اسمیں ڈالکر پھر کھرل کرو حتیٰ کہ گولی بن جائے اسکو برگ حنا۔ ڈھائی تولہ مہندی کچھ

باریک پیس کر اس کے نغدہ میں دیکر دو سیر کی آنچ پاچک دشتی کی دو گولی یہ کشتہ ہو جائیگی مس پر
طرح کر کے دیکھو۔ میری تجربہ شدہ نہیں اطمینانی ضرور ہے۔

کچھ نہ کچھ روزانہ مل کر رہیگا

بعد نماز مغرب اسکو ایک چلہ تک روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے یا روزانہ
نصف یا چہارم تعداد برابر برابر تقسیم کرے لَا اِلٰہَ سنگوا دیجئے اِلَّا اللہ کچھ دلوا دیجئے۔
محمد الرسول اللہ کچھ بھجوا دیجئے۔ وقت پڑھنے کے خوشبو لوبان کی سلگانا چاہیے میرا تجربہ
شدہ نہیں ہے۔

عمل ہمزاد اور ضروری ہدایات مع طریقہ تعلیم

احقر نہ تو عمل ہمزاد کا عامل ہے نہ کامل جو کچھ عامل ہمزاد سے مصدقہ معلومات ہوئی ہیں
مجملہ درج کرتا ہوں جب عمل شروع کیا جائے۔ اوّل اسپر ایک نظر ڈالکر پھر شروع کرنا چاہیئے
حال ہی میں دو تین اشخاص نے یا لطیف سے اور یا بدوح والے عمل سے قبضہ میں کیا ہے۔
عمل یہ ہے یَا لَطِیْفُ یَا سَرِیْعُ تعداد روزانہ اکیس تسبیح ہیں۔ اگر تصفیہ قلب اچھا
ہے تو اکیس یوم ورنہ ایک چلہ پڑھنا پڑتا ہے۔
دو باتیں ضروری ہیں۔ اول پلک نہ جھپکنے کی عادت ڈالنا۔ دوسرے سایہ قدآدم پورا
ہو اب سنئے = نمازی پرہیزگار عمل چلا پورا کر سکتا ہے جسقدر دیر میں پلک جھپکے گی اوسیقدر
جلد عمل پورا ہوگا۔ ایک ہفتہ قبل سے تربت ترک کردے۔ کھانا زود ہضم ہو اور بعد طعام شروع
نہ کرنا چاہیئے۔ تنہائی ہو کوئی آنے نہ پائے۔ یکسوئی۔ اعتماد پر اتمام صحت عمل۔ تصور عشق ہمزاد

وغیرہ ہونا چاہیے۔ قلب صاف ہو۔ رات کا عمل ہے جاگنے کی عادت ڈالنا۔ ہوا موافق۔ عمل
باوضو پڑھنا۔ مطلع غبار آلود نہ ہو۔ وقت مقررہ پر کام شروع کیا جائے۔ وقت پڑھنے کے
سیدھا کھڑا ہو۔ سایہ برابر ہو۔ گردن پر نظر جمائے شہ رگ پر۔ شب کا وقت ہے تو لیمپ دیوار
میں نصب کرے۔ لیمپ کی جانب پشت کرکے کھڑا ہو جب دو تسبیح پڑھ چکے نظر آسمان
کی طرف اٹھا کر دیکھ لیا کرے۔ بہت جلد ایک غباری جسم نظر آنے لگتا ہے جو اوّل ہیولی
کی شکل میں نظر آتا ہے۔ دوسرے ہفتہ میں ناک کان منہ معلوم ہونا شروع ہو جاتا ہے
پھر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہوا سایہ نظر آتا ہے پھر صاف جسم نظر آتا ہے اور
قریب ہو کر سامنے آجاتا ہے۔ اور گفتگو کرتا ہے۔ کبھی سایہ ہی سایہ رہتا ہے کبھی دھندلا دھندلا
کبھی شیر کے مانند چہرہ۔ الغرض یہ باتیں مختلف طور پر ہوتی ہیں اس احاطہ تحریر میں لانا
مشکل ہیں۔ جملہ کام جملہ خدمت انجام دینا اوسکا کام ہے۔

ناجائز یا مملوکہ اشیاء کا طلب کرنا حرام ہے۔ اگر ایسا عمل کرایا گیا تو پھر یہیں سے بگاڑ شروع
ہو جاتا ہے۔ ورنہ خبریں لاتا۔ باریک باتیں بتلانا۔ خدمت لینا یہ اُس کا فرض ہے کہ انجام دے
اور دیتا ہے۔ اگر آپ خود اسکو پریشان نہ کریں تو کوئی تکلیف نہیں پہونچاتا جب چاہو آزاد کردو
ورنہ دست بستہ سامنے کھڑا رہتا ہے۔ جب تک انسان کرتا نہیں۔ نشیب و فراز سے واقف نہیں
ہوتا۔ قد آدم سایہ کے لئے قد آدم آئینہ سامنے رکھا جائے شاہ ہمزاد کا اعلان صفحہ اول پر ملاحظہ ہو

نوٹ۔ ہمزاد کے بادشاہ کا مسخر کرنا میرے تجربہ میں آچکا ہے اور صرف تجربہ کرنا مقصود تھا۔ تمام
جھگڑوں اور مصیبتوں سے پاک صاف بے عیب بے ضرر اور بہت آسان ہے۔ اوسکا مشورہ کرینگا

خط و کتابت سے یہ راز معلوم کرو۔

مشہور و معروف بوٹی سے مشرف بزیارت ہونا

قبلہ گاہی صاحب مرحوم و مغفور کا تجربہ شدہ تحفہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
خواب میں ہو جانا ارشاد فرمایا تھا کہ ماہ رجب کی جب اول جمعرات آئے بعد نماز فجر جنگل کی طرف درود
شریف پڑھتا ہوا روانہ ہو۔ اور جس جگہ پر گل منڈی بوٹی ہو۔ فوراً بسم اللہ شریف پڑھکر اسکو مع جڑ پھول
پتہ کے لے آئے اور خشک کرے سفوف بنائے روزانہ ایک پڑیہ تین ماشہ کی پانی سے اوتار جایا
کرے۔ سوتے وقت کھایا کرے ایک ہفتہ نہ گذریگا کہ مشرف بزیارت انشاء اللہ ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے
تاخیر ہو۔ تو ایک چلہ تک یہ عمل کیا جائے۔

(مصنف) قواعد اداب۔ پاکی۔ طہارت۔ لباس۔ بستر۔ اور حضور کی دل و جان سے محبت کا لحاظ رکھا جائے

عرش کا غیبی خزانہ

جو شخص بعد نماز مغرب ایک تسبیح درود شریف پانچ تسبیح لاحول ولا قوۃ الا باللہ پھر ایک
تسبیح درود شریف پڑھے۔ چندے مزاولت کرے۔ انشاء اللہ العزیز فتوحات غیبی سے مالامال
ہو۔ اور بہت کچھ پاوے۔

فائدہ۔ بعد مغرب شیطانوں کی چہل پہل زیادہ ہوتی ہے اس لئے یہ چیز از حد نافع ہے۔

مصنف۔ اور اگر صبح کو طلوع آفتاب کے بعد ماشاء اللہ کی تسبیح یعنی (۲۵۰) مرتبہ اور ایک
تسبیح سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ بھی پڑھ لیا کرے عظیم فوائد مشاہدہ کرے
راز و نیاز نتیجہ پر غور رکھیں الا دیر میں کامیاب ہوتا ہے۔ یہ ہمارا ناقص تجربہ ہے اس کے علاوہ

جو لوگ انتہائے زیادہ پریشان اور صاحب خانہ بال بچوں والے ہوں اور روزی سے تنگ ہوں تو عملیات نورانی حصہ چہارم میں سورہ مزمل شریف کی زکوٰۃ جمالی طریقہ پر اکیس تیس مرتبہ سر برہنہ کھڑا ہو کر دیکھ جس کا طریقہ کتاب میں ہے بعدہٗ اکیس نقش روزانہ زمین پر لکھ کر مٹا کر اکیس دن میں اسکو پورا کرے۔ ایک اپنے پاس رکھیں۔ فتوحات غیبی ہونگیں اور انشاء اللہ خوب ہونگیں ہم آپ کے اطمینان کے لئے مکمل پتہ کے ساتھ تصدیق درج کئے دیتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

صوفی عظمت اللہ صاحب شاہ جہاں پوری۔ حضرت اقدس میں نے سورہ مزمل شریف کی زکوٰۃ جمالی طریقہ پر دیکر پھر نقش اکیس لکھتا رہا۔ کامیاب عمل بفضلہٖ ہوا۔ تین ماہ تک بڑی زبردست فتوحات رہیں۔ ایک دوست کی پریشانی دیکھکر انکو بتلا دیا۔ عمل کے اثرات زائل اور اب میں کیا عرض کروں ایک مسجد میں امام ہوں۔ اور جھاڑ پھونک بھی کرتا ہوں۔ اب کیا صورت کی جائے

راقم صوفی عظمت اللہ بقلم خود۔

جواب۔ آپ نے آٹھ سال کے بعد یاد فرمایا۔ اچھا ہوں۔ جوابی لفافہ سے استفسار فرمائیے اسوقت مناسب تدابیر سے آگاہ کروں گا۔ اور اگر آپ جوابی لفافہ سے معذور رہیں۔ تو۔ پھر سے دوبارہ زکوٰۃ دیں پھر اسکو پڑھیں۔ بعد تکمیل عملیات غفرانی میں سورہ مزمل شریف معہ یا مغنی کے جو تعداد مقرر ہے اس کو روزانہ بعد نماز عصر پڑھیں انشاء اللہ اول سے زیادہ فتوحات ہونگے۔

سنکھیا الفار شگفتہ کرنا

ایک خاندانی بزرگ طبیب کی بیاض بطریق حروف ابجد مقررہ الفاظ جسکو دوسرا شخص نہ سمجھ سکتا تھا یہ نسخہ درج تھا۔ اول اسکی پریکٹس کی گئی۔ جب خدا خدا کرکے یہ نسخہ حل ہوا نہایت

صحیح ہے۔ سم الفار پانچ تولہ سالم ڈلی لو۔ اور مغز ارنڈ پاؤ سیر پیسکر اوس کا لغدہ بنا کر ڈلی کو اسکا فرش لحاف دیکر ایک ہاتھ گڈھا کھود کر اوسمیں پاچک صحرائی پانچ سیر دیکر آنچ دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ لغدہ کو گل حکمت کر دیا کرو۔ ایسی چالیس آنچ دو خیال رہے کہ جب کہ بیس آنچ دیچکو تو پھر سہارے سے سنبھال کر نکالا کرو اس لئے کہ آثار شگفتگی پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں بعد چالیس آنچ کے مکمل ہوگی۔ اس کشتہ کو مختلف امراض میں دو بے نظیر بے ضرر ہے۔

حضرت پیران پیر دستگیر کا الہامی فرمان

مثل حزب البحر اور چہل اسماء اعظم کے چہل کاف بھی منسوب ہے حضرت غوث الاعظم میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کی طرف مشائخ قدیم اور جدید سب کے معمولات میں آئے اور بالاتفاق سب کے نزدیک الہامی ہے غضب کی چیز ہے۔ اور خاص فوائد کی حامل ہے اول ہم اس کا ترجمہ کرکے سمجھاتے ہیں پھر اس شعر کو لکھیں گے۔

تیرا رب تجھ کو کافی ہے تجھکو کتنی مصیبت سے بچاتا ہے۔ ایسی مصیبتیں جو۔ گھات میں ہیں جیسا کہ لشکر گھات میں ہوتا ہے۔ اب شعر یہ ہے

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً
کِفْ کَاکِہَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکٍ

اس کے ترجمہ پر غور فرمائیے حقیقت میں انسان کو پروردگار روزانہ کتنی مصیبتوں سے بچاتا ہے۔ کتنی محافظت کرتا ہے اور آرام سے رکھتا ہے دشمنوں سے مامون محفوظ رکھتا ہے اور وہی عالم الغیب ہے جو چھپی ہوئی گھاتوں سے خبردار ہوشیار کرتا اور مخالف کو خود بخود

مطلوب بنانا ہے۔ اب دوسرا شعر سُنیٔ

تِکَرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِی کَبَدٍ
تَحْکِی مُشَکْشَکَۃً کَلْکَلُکٍ کَلَکَا

ترجمہ۔ وہ مُصیبت حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپیٹ رسی کے سختی اور مشقت میں حکایت کرتی ہے ایک آہن پوش لشکر کی مثل تیز نیزے کے بالیں سمجھئے کہ مثل تیز ضربہ جوان اونٹ سخت گوش والے کے۔ تیسرا شعر یہ ہے۔

کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ
یَا کُوکَبًا کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکِ

اے دل کافی ہو جیو تجھکو تیرا پروردگار اس شئے سے جو میرے ساتھ ہے یعنی میرے علم میں ہے کفایت کرنے والا تجھ کو کفایت کرتا ہے رنج اور تکلیف سے۔

اے ستارے یعنی دل جو آسمان کے ستارے کی حکایت کرتا ہے ان تین اشعار کو سات بار روزانہ پڑھنا چاہیے بڑے بڑے وظائف سے بہتر ہے۔ اس کے موکل تابع ہیں غائبانہ خدمات بڑی خوشی خوشی انجام دیتے ہیں بہ نظر سہولت اور انتہائی مؤثر ہونیکے لئے بہت آسان ترکیب آپ پر ظاہر کرتے ہیں۔ اوّل زکواۃ اسکی اسی طرح ادا کردو۔ ماہ ثابت یا ذوجسدین میں مہینے کی اول جمعرات آئے جسکو نوچندی جمعرات کہتے ہیں۔ اول دن روزہ رکھو۔ پھر غسل کرو پاک صاف نئے یا دھلے ہوئے کپڑے پہنو۔ خوشبو لگاؤ اور رات کے وقت جمعہ کے شب میں تازہ وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرو سلام اور دعا کے بعد ان تینوں شعروں کو جہل کاف کہتے ہیں ایکہزار

ایک سو چار مرتبہ مع اوّل آخر درود شریف دس دس بار ایک ہی مجلس میں پڑھو یا چند دنوں میں اوسی تعداد کو مساوی تقسیم کرکے پڑھو۔ مگر وقت اور جگہ کا تعین لازمی ہے زکواۃ ادا ہو جائیگی۔

خواص جہل کاف:- اگر کوئی شخص پردیس میں ہو۔ اور کوئی شناسا نہ ہو یا جنگل بیابان میں ہو باوجود اجنبیت کے ساتھ بار بار پڑھنے سے لوگ اوس سے مانوس ہو جائیں گے۔ یہ ایک بڑی بات ہے اور اکثر مخلوق کو اس کا اتفاق ہوتا رہتا ہے اور بعض حضرات کو شبانہ سفر میں رہنا پڑتا ہے ایسے احباب کے لئے جہل کاف کی زکواۃ دیکر اپنا معمول بنا لینا از بس ضروری ہے۔

نمبر۲:- بانجھ عورت ہو تو بعد ایام ماہ واری غسل کے بعد لکھ کر پلایا جائے تین ماہ تک ایسا کریں انشاء اللہ العزیز فرزند نرینہ پیدا ہو۔ اگر زوجین میں کوئی نقص ہو اوسکا علاج کرا کر پھر اسکو پلائیں بسیار تجربہ شدہ ہے

نمبر۳۔ اگر کسی کو گھر میں کسی سے کسی عداوت پیدا کرانی شرعاً جائز ہو تو یہ کرے نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر اوس گھر میں ڈالدے سخت جنگ ہو کر علیحدگی ہو جائیگی۔ سمجھ سوچکر یہ کام کرے ورنہ بہت سخت گنہگار ہو گا۔

نمبر۴:- اگر اپنے اوپر کسی کو فریفتہ کرنا ہے تو خون کبوتر سے لکھ کر رکھے۔ فریفتہ محبت ہو گا۔

نمبر۵۔ اگر محبوب کو تسخیر کرنا ہے۔ نام محبوب نئے کپڑے پر معہ جہل کاف لکھ کر بازو پر باندھے مطلوب پر محبت غالب ہو گی۔

نمبر۶۔ اگر کوئی شخص گم ہو۔ غائب ہو لاپتہ ہو۔ جمعہ کی رات میں خالی مکان میں بیٹھکر چالیس مرتبہ پڑھے۔ غائب حاضر ہو جائیگا۔

نمبر۷۔ درازی عمر کیلئے ہفتہ میں ایکبار سات مرتبہ پڑھ کر کنگھے پر دم کرکے داڑھی میں کنگھا کرے

نمبر۸۔ قیدی کسی قسم کی قید میں ہو۔ خواہ قید تنہائی کیوں نہ ہو۔ روٹی پر چہل کاف لکھ کر فقیر کو کھلا دی جائے ایک ہفتہ نہ گذریگا کہ چھوڑ دیا جائیگا۔

نمبر۹۔ کیسا ہی آسیب زبردست ہو۔ سات بار تیل پر پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں ڈالے بفضل خدا آرام ہو جائیگا اور اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم کڑوے تیل پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور ... تیل داڑھی پر ملا کرے۔ (عورت مرد سر کے بالوں پر)

نمبر۱۰۔ دشمن کے ضرر کے دفعیہ کے لئے چالیس بار دو شنبہ کی شب میں رات کو پرانے قبرستان میں بیٹھ کر پڑھے۔ دشمن بفضلہ ایذا پہنچانے سے عاجز ہو جائیگا۔

نمبر۱۱۔ اگر قتل یا پھانسی کو لے جا رہے ہوں۔ سر میں یا ٹوپی میں لکھ کر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے۔ اور بلا مبالغہ اگر اس شخص کو شیر کے سامنے ڈالدیا جائے تو سرنگوں کرے اور اُن کی

نمبر۱۲۔ اگر گلاب کے پھول پر سات بار دم کرکے آنکھوں پر ملے بصارت زیادہ ہو بشرطیکہ جمعہ کی رات میں یہ عمل کرے۔

نمبر۱۳۔ دائمی درد سر ہو۔ یا رہتا ہو۔ یا نہ جاتا ہو تو چند تعویذ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو لکھ کر رکھ لے۔ وقت ضرورت باندھے۔ سال میں ایکبار اسی دن تعویذ لکھا جاتا کام دیتا ہے۔

نمبر۱۴۔ درد شکم ہو۔ سات بار نمک کی کنکری پر دم کرکے کھلائیں۔ داڑھ دُکھتی ہو گردن میں درد ہو۔ سات سات بار دم کریں اور لکھ کر باندھیں۔

الغرض یہ بڑی زبردست چیز ہے میں ہر شخص کو یہ رائے دیتا ہوں کہ چہل کاف کا عامل ہو جائے بہر حال خواص ہیں اوس سے فائدہ پورا پورا اٹھائے۔ اجازت عام ہے۔

طریقہ کشف قبور مع ہدایات ضروری

یہ وہ طریقہ ہے جس سے کشف قبور حاصل ہوتا ہے اور صاحب قبر کے سامنے ... ہمکلام ہو کر نیک و بد حالات معلوم کر سکتا ہے جب کوئی شخص کسی صاحب قبر سے ملاقات کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ وہ جمعرات کو غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے خوشبو لگا کے پھر شب کو یا جمعہ کے دن جس بزرگ سے ملاقات کرنا ہو اوس قبر کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیر کر ... درود شریف پھر نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ خدا پاک سے اس بزرگ کے حاضر ہونے کی دعا کرے بعدازاں پھر سو بار درود شریف پڑھ کر تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے اور جب سلام قولاً من رب رحیم پر پہنچے سات بار تکرار کرے اور اس آیت کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے انشاء اللہ العزیز روح حاضر ہوگی۔ پس لازم ہے سورت کو ختم کرکے روح سے ہم کلام ہو اور اس کے سلام کا جواب دے اور سورت کے ختم ہونیکے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

اب اس بات پر غور فرمائیے جو میں عرض کرتا ہوں روحوں سے ملاقات کرنیکے واسطے اچھے اخلاق کا حاصل کرنا چاہئیں اس لئے کہ بدکار بداعمال سے روحیں بھی نفرت کرتی ہیں اور اُس کے پاس جانے سے خدا کی پناہ طلب کرتی اس واسطے شائقین کو لازم ہے کہ جب ان ... سے فیضیاب ہوتا ہے تو خدا کا نیک بندہ بن جائے۔ نیکوں کی صحبت اختیار کرے۔ نیک خصلات اختیار کرے جو لوگ بداحتیاطیاں عمل میں لاتے ہیں۔ حلال حرام کا امتیاز نہیں کرتے طاعات اور عبادت سے نفرت کرتے ہیں۔ کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر اول با فیضیاب

نمبر۸۔ قیدی کسی قسم کی قید میں ہو۔ خواہ قید تنہائی کیوں نہ ہو۔ روٹی پر چہل کاف لکھکر فقیر کو کھلا دی جائے ایک ہفتہ نہ گذریگا کہ چھوڑ دیا جائیگا۔

نمبر۹۔ کیسا ہی آسیب زبردست ہو۔ سات بار تیل پر پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں ڈالے بلکہ ناک ہو جائیگا اور اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم کڑوے تیل پر سات بار پڑھکر دم کرے اور وہ تیل داڑھی پر ملا کرے۔ (عورت مرد۔ سر کے بالوں پر)

نمبر۱۰۔ دشمن کے ضرر کے دفعیہ کے لئے چالیس بار دوشنبہ کی شب میں رات کو پرانے قبرستان میں بیٹھ کر پڑھے۔ دشمن بفضلہ ایذا پہونچانے سے عاجز ہو جائیگا۔

نمبر۱۱۔ اگر قتل یا پھانسی کو لے جا رہے ہوں۔ سر میں یا ٹوپی میں لکھ کر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے۔ اور بلا مبالغہ اگر اس شخص کو شیر کے سامنے ڈالدیا جائے تو سرنگوں کرے اور اُف نہ کرے

نمبر۱۲۔ اگر گلاب کے پھول پر سات بار دم کر کے آنکھوں پر ملے بصارت زیادہ ہو بشرطیکہ جمعہ کی رات میں یہ عمل کرے۔

نمبر۱۳۔ دائمی درد سر ہو۔ یا رہتا ہو۔ یا نہ جاتا ہو تو چند تعویذ ماہ صفر کے آخری چہارشنبہ کو لکھ کر رکھ لے۔ وقت ضرورت باندھے۔ سال میں ایکبار اسی دن تعویذ لکھا جاتا کام دیتا ہے۔

نمبر۱۴۔ درد شکم ہو۔ سات بار نمک کی کنکری پر دم کر کے کھلائیں۔ داڑھ دکھتی ہو گردن میں درد ہو۔ سات سات بار دم کریں اور لکھ کر باندھیں۔

الغرض یہ بڑی زبردست چیز ہے میں ہر شخص کو یہ رائے دیتا ہوں کہ چہل کاف کا عامل بنجائے بہر حقدار خواص ہیں اوس سے فائدہ پورا پورا اٹھائے۔ اجازت عام ہے۔

طریقہ کشف قبور معہ ہدایات ضروری

یہ وہ طریقہ ہے جس کے ذریعہ سے روح قبر پر عامل کے سامنے آجاتی ہے اور وہ اُس سے ہمکلام ہو کر نیک و بد حالات معلوم کر سکتا ہے جب کوئی متخلص کسی صاحب قبر سے ملاقات کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے نوچندی جمعرات کو غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے عطر لگائے۔ پھر شب کو تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنا ہو اوس قبر کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یک صد بار سورہ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیر کر یکصد بار درود شریف پھر نہایت خشوع اخضوع کے ساتھ اللہ پاک سے اُس روح کے حاضر ہونیکی دعا کرے بعد ازاں پھر سو بار درود شریف پڑھ کر تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے اور جب سلامٌ قولاً من ربّ رّحیم پر پہونچے سات بار تکرار کرے اور اس آیت کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے انشاء اللہ العزیز روح حاضر ہوگی۔ پس لازم ہے سورت کو ختم کر کے روح سے ہم کلام ہو اور اُس کے سلام کا جواب دے اور سورت کے ختم ہونیکے بعد یکصد بار درود شریف پڑھے۔

اب اس بات پر غور فرمائیے جو میں عرض کرتا ہوں روحوں سے ملاقات کرنیکے واسطے روحانی اخلاق کا حاصل کرنا چاہئیں اس لئے کہ بدکار بد اعمال سے روحیں بھی نفرت کرتی ہیں اور اُس کے پاس جانے سے خدا کی پناہ طلب کرتی اس واسطے شائقین کو لازم ہے کہ جب ان روحوں سے فیضیاب ہوتا ہے تو خدا کا نیک بندہ بن جائے۔ نیکوں کی صحبت اختیار کرے۔ نیک عادات خصلات اختیار کرے جو لوگ بد احتیاطیاں عمل میں لاتے ہیں۔ حلال حرام کا امتیاز نہیں کرتے طاعات اور عبادت سے نفرت کرتے ہیں۔ کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر اول بار فیضیاب

نہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربیؒ ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف وخطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشقِ زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حُسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں پنشن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بناء پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور اُن سے دریافت کیا۔ پھر اُن حضرات نے محرم ۱۳۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یارب کہے پھر یَا رُوحُ الرُّوح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہو گی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دو زانو بیٹھ کر داہنی طرف (ھا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کر دے۔ کشف قبور حاصل ہو گا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دو زانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کر کے بلند رکھکر کہے اکشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے اعن حالہ۔ اُمید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

ہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربیؔ ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حُسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں پنشن لیکر ۱۹۴۲ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور اُن سے دریافت کیا۔ پھر اُن حضرات نے محرّم ۹۳ھ مطابق ۲۹ اکتوبر ۷۳ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یا ربّ کہے پھر یا روحُ الرُّوح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہو گی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھکر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھکر داہنی طرف (ھا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (ھی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کر دے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کر کے بلند رکھکر کہے اکشِف لی یا نورُ پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے (عن حالہٖ۔ اُمید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

نہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطرہ دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کردیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں بیلٹن لیکر سنہ ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کردیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم سنہ ۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر سنہ ۲۹ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کرلیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یا رب کہے پھر یا روح الروح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (ھو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کردے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر کہے اکشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے اعن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

نہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کردیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں بیٹھک لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کردیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم ۱۳۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۷۶ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کرلیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یا رب کہے پھر یَا رُوحُ الرُّوح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ھا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کردے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر کہے اکشِف لی یا نورُ پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہوکر کہے اعن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

نہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم زبیؒ ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف وخطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حُسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کردیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں پلٹن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کردیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور اُن سے دریافت کیا۔ پھر اُن حضرات نے محرّم ۱۳۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہٖ جو ترکیب اور

خواص میں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کرلیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ نمبر ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یا ربّ کہے پھر یَا رُوحُ الرُّوح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کردے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع واعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر کہے اکشِفْ لی یا نورُ پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہوکر کہے (عن حالہٖ۔ اُمید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

بار روزانہ اسی ذکر کو کرنا چاہیئے۔

پانچواں طریقہ مراقبہ کشف قبور

کشف قبور اُس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ کشف قلب نہ ہو۔ جو حضرات ان علوم و معارف کے سچے شایق ہیں اور اس راہ میں استقامت کا قدم رکھنا چاہتے ہیں ان کو چاہیئے کہ اوّل ظاہری امور سے وابستہ ہوں تاکہ باطنی علوم کا انکشاف ہو۔ اللہ پاک نے انسان میں دو صفتیں اور دونوں متضاد رکھی ہیں۔ ایک صفت ملکوتی دوسری بہائمی یا یوں سمجھ لیجئے کہ ایک صفت رحمانی دوسری شیطانی۔ لہذا شیطانی وساوس کو دور کر کے اسقدر مراقب ہو اور وساوس کو قلب سے نکالدے۔ کہ صفات رحمانی پیدا ہو کر کشف قلوب ہونے لگے اور حضوریِ قلب حاصل ہو۔ بس کشف قلوب انشاء اللہ فوراً ہو گا

۹ محرم کو ایک بجے کے بعد غسل کرے دھلے ہوئے کپڑے پہنکر وضو کر کے مسجد میں مثل التحیات کے جس طرح نماز میں بیٹھتے ہیں مؤدب بیٹھکر ایک گھڑا اور ایک لوٹا ظرف گلی شربت بنا کر اول سے تیار رکھے اور عطر چمیلی تین ماشہ روغن چمیلی ایک چھٹانک رکھ لے گھڑے پر اور لوٹے پر بار ڈالے اب نماز دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر نماز تہجد بارہ رکعت جی چاہے پڑھکر پڑھے۔ یا شروع بعد تحیۃ الوضو کر دے اوّل آخر درود شریف گیارہ بار پھر گیارہ سو گیارہ بار اسکو پڑھے۔

تیل حسن تیل حسین بر مُو۔ کالا تیل
لگائے ماتھے میں موہ لیا جگ سارا

بعد ختم درود شریف گیارہ بار پڑھ کر اُس تیل پر پھونک کر اُسکو محفوظ رکھے۔

۱۔ خواص: زوجین میں مخالفت ہو۔ جو مخالف ہو مثلاً شوہر ناراض رہتا ہے۔ صرف ایکمرتبہ اسمیں سے دو او نگلی سے ماتھے پر دو لکیر یعنی پیشانی پر داہنی جانب سے بائیں جانب تک کر دے اور سامنے حاضر ہو کر سلام کر لے واضح رہے کہ سب سے اول نظر باہم ایک دوسرے پر پڑے۔ کسی اور کو اوّل نہ دیکھے یہ شرط ہے۔

۲۔ کامیابی مقدمات کے لئے لگا کر افسر کے سامنے سلام کرے۔

۳۔ دشمن کے لئے۔ یہی اسی طرح کرنا ہو گا فوراً موافق ہوتا ہے۔

۴۔ جائز عشق کے لئے ایکسو ایکبار پڑھ کر معہ نام طالب و مطلوب لیکر علیحدہ سے دم کر کے پھر اسکو اسی طرح کام میں لائے۔ اِن چار اوصاف کا تجربہ ہو چکا ہے۔

مؤکلان سے ملاقات کرنا

طہارت ظاہری اور باطنی کے ساتھ مکان خلوت میں بعد مغرب یا عشاء کی داخل ہو اور اس آیت پاک وَمَن یَتَّقِ اللّٰہَ یَجعَل لَّہٗ مَخرَجًا وَّیَرزُقہُ مِن حَیثُ لَا یَحتَسِبُ وَمَن یَّتَوَکَّل عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمرِہٖ قَد جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیءٍ قَدرًا کو اکیس روز تک ایکسو اکیس بار حضور قلب کے ساتھ پڑھے اور خوشبو روشن کرے۔ انشاء اللہ العزیز اکیسویں دن مؤکلان سے ملاقات ہو گی۔ لازم ہے کہ ایک پھول چمیلی کا تازہ روزانہ اپنے سامنے رکھے اور خوشبو روزانہ روشن کرتا رہے جسوقت روحانی مؤکل تشریف لادیں وہ پھول اُن کے نظر کرے۔ دینی اور دنیوی حاجات روا ہونگیں۔

مصنف۔ بزرگی کی صفت یہی کہ لوگوں پر ظاہر نہ ہو۔ اور مؤکلان سے کچھ کہنے سُننے

کی ضرورت نہیں۔ وہ آپ کے چہرہ اور بشرہ سے معلوم کر لیتے ہیں۔ اپنی زبان سے یہ کہہ سکتے
ہیں کہ خدا کا شکر ہے اور اوسی کے تفضل و احسان پر طالب امداد ہوں۔ بس

آپ حضرات کی خاطر یہ تحفہ

جواز شرع نہیں۔ لکھنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے اسکو نہیں کیا نہ مجھے اس پر یقین نہیں آپ جانیں
اور آپ کا کام جانے۔ لکھے دیتا ہوں۔

دو روپیہ حاصل کریں۔ مختلف سنہ کے ہوں۔ اور تنہا جنگل میں ایک مقام پر رہیں۔
اس طرح۔ کھڑے ہوکر۔ ایک روپیہ منھ میں رکھیں اور ایک روپیہ پیر کے نیچے رکھیں اول دو رکعت
نماز پڑھیں مگر کھڑے رہیں بعد گیارہ بار درود شریف کے منھ والے روپیہ پر (سورہ ھل اتیٰ
گیارہ بار۔ دیکھو پارہ ۲۷) پڑھو اور پیر والے روپیہ پر سورہ والیل گیارہ بار پڑھو پھر آخر میں گیارہ بار
درود شریف پڑھکر اور سورہ اخلاص سات بار پڑھو۔ اچھا ترکیب اور بتلائے دیتا ہوں۔ بعد نماز
صبح یا بعد نماز عشا پڑھنا۔ ایک چلہ پورا کرنا۔ بس پاؤں والا روپیہ منھ میں اور منہ والا پاؤں کے
نیچے آجاویگا عمل پورا ہوگیا پھر دونوں روپیہ ایک صندوقچہ میں علحدہ علحدہ رکھے۔ یاد رکھو کہ پاؤں
والا روپیہ کس خانہ میں ہے اور منھ والا روپیہ کس خانہ میں۔ جو روپیہ دوسرے روپیہ کے پاس
چلا جائے اسکو بازار میں چلاؤ۔ وہ پھر اُس روپیہ سے آملے گا اسمیں سے چار آنہ روزانہ خیرات
ہوگی اور بارہ آنہ روزانہ خرچ تمہارا ہوگا۔

سورہ مزمل شریف کی زکوٰۃ کا طریقہ مع عجیب و غریب فوائد کے

تمام حاجات دینی اور دنیوی کے لئے طریقۂ زکواۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بدھ جمعرات

جمعہ کا روزہ رکھے بدھ کی رات کو بعد نماز عشا قبل وتر سر برہنہ ہوکر اول آخر گیارہ گیارہ بار درود
شریف پھر ساٹھ مرتبہ سورہ مزمل شریف کی تلاوت کرے۔ اسی طرح جمعرات کی رات کو چالیس
بار اسی طرح جمعہ کو تیس بار زکواۃ پوری ہوگئی۔ اب جس کام کے لئے ضرورت ہو۔ عروج ماہ میں
سات روز تک سات بار روزانہ پڑھے۔ حاجت پوری ہوگی۔ مگر حب کے لئے منہ میں مصری
رکھکر معہ فلاں بن فلاں کے اور دشمن کے لئے نیم کا پتہ منھ میں رکھکر پڑھنا چاہیئے۔ اور بعد زکواۃ
اگر دو صد مرتبہ روزانہ پڑھا کرے عجیب و غریب فوائد دیکھے۔

(مصنف) اگر اس طریقے کے ساتھ زکواۃ دیدی جائے۔ تو عملیات غفرانی کا ایک عمل یا مغنی گیارہ
سو گیارہ بار اور سورہ مزمل شریف گیارہ بار فراخی رزق میں بڑا زبردست فتوحات غیبی کا حامل ہو
اسی کے ساتھ اگر بعد زکواۃ اس عمل کو پڑھے۔ تسخیر اور فتوحات غیبی کا بڑا زبردست مشاہدہ کرے
جب الیٰ ربہ سبیلا پر پہلا رکوع ختم کرے تو پھر سورہ اخلاص اکیس اکیس بار اس
اس طرح پڑھے قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ یَاخَانُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَامَنَّانُ ۔ لَمْ یَلِدْ یَاکَرِیْمُ وَلَمْ
یُوْلَدْ یَارَحِیْمُ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَاعَزِیْزُ۔ اس کے بعد دوسرا رکوع ختم کرے
یہ ایک بار سورت ہوئی۔ اس طرح روزانہ گیارہ بار معہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار
پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز بانتقیم ور وہ فوائد حاصل ہوگے کہ ہماری زبان تعریف سے قاصر
مصنف۔ اگرچہ وقت صرف ہوتا ہے اور تین گھنٹہ میں پورا ہوتا ہے بعد نماز عصر ٹہلتا ہوا پڑھتا
ہوا مغرب کی نماز پڑھ لے۔ بڑے بڑے وظائف شوقین احباب پڑھتے ہیں رفتہ رفتہ دو گھنٹہ
میں پورا ہو جاتا ہے۔ بڑا بہتر عمل ہے۔ کرکے دیکھئے۔

عام اجازت ہے

وسعت رزق و روزی و فتوحات الغیب

خود دارد و در ساعت سعد عمل کند صوم دار باشد

وقت نوشتن خلوت و خوشبوئے در بدن و عود سوزد و سخن سوائے شغلہ غیر نکند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاصیت دارد

اول جاہ ۲ عقد لسان ۳ رفعت عام۔ ۴۔ استجابت دعا ۵۔ آسانی کارہا ۶۔

در بستی خلائق یک ہزار و یک بار بخواند بعد صد بار بگوید۔ اَللَّطِیۡفُ اَللَّطِیۡفُ اَللَّطِیۡفُ وَسِعَ لُطۡفُہٗ

وقت خواندن نقش مکرم پیش خود دارد۔ بارہا تجربہ رسیدہ۔

۲۱۶

العزیز ۱۴۵	وھو القوی ۱۶۴	من یشاء ۴۰۳	بعبادہ یرزق ۲۰۱	اللہ لطیف ۱۰۱
۴۰۷				۴۰۰
۱۲۵				۱۱۴
۱۹۴				۴۰۸
۱۹۶	۴۰۶	۱۹۷	۱۳۳	۱۶۶

جل جلالہ ۔ الرابع ۔ [illegible] ۔ [illegible]
۱۹۰ ۔ ۱۳۳ ۔ ۱۹۶
۲۹۹ ۔ ۳۷ ۔ ۶۷ ۔ ۹۲
۳۰۳ ۔ ۳۰۹ ۔ ۱۹
۳۸ ۔ ۲۹۹ ۔ ۸۴ ۔ ۶۷
۱۳۳ ۔ ۱۶۰ ۔ ۲۰۱
۹۰ ۔ ۶۶ ۔ ۳۰ ۔ ۲۲۹

سوال۔ اس کو پڑھ رہا ہوں اور حسب قواعد پابندی کے ساتھ۔ نتیجہ میں صفر ہے۔

جواب۔ عقائد کی درستی۔ پابندی احکام شریعت۔ تصفیہ قلب۔ اکل حلال ترک حیوانات جمالی نخوت تبعد دور کرنے بعدہٗ ایک چلہ کی مداومت اسکے بعد انشاء اللہ العزیز ذرا برابر فرق نہ ہوگا۔ جملہ باتیں خود بخود ظاہر ہونگی نتیجہ کی جانب خیال نہ لائیے۔ یہ کوئی طلسم اور جادو یا منتر نہیں ہے بلکہ محنت کا ثمرہ لازمی ہوگا۔

جواب الجواب۔ حسب ہدایت کیا گیا۔ اب تو بحمد اللہ سب باتیں حاصل ہو رہی ہیں۔ راقم ایک مفلس نادار۔

سنہری چیز بنانا

فرہنگ دانہ سونے کا کان والا مصنوعی ہو بازار سے انتہائی قیمت آٹھ آنہ تک مل جاتا ہے ایک تولہ لیکر ایکصد لیموں میں کھرل کر کے چار قرص بنالئے جائیں۔

پھر اول ایک تولہ اصلی شمس ایکسو [illegible] ڈالا جاوے شرخ سرخ لیکر بذریعہ موس گلا کر بحالت جوش شمس ان قرص فرہنگ دانہ ڈالا ڈال کر ڈھال لیا جائے۔ بعد دیگر شمس گلا کر بحالت جوش ایک اور قرص ڈالکر ڈھال لیں۔ تیسری بار پھر شمس گلا کر بحالت جوش ایک قرص اور ڈالدیا جائے چوتھی بار پھر گلا کر چوتھا قرص بحالت جوش ڈالکر خوب جوش دیا جائے۔ اب بحمد اللہ ایک تولہ چار قرص کا [illegible] [illegible] انشاء اللہ [illegible] ہوگا۔ تیسرہ شمس [illegible] [illegible] [illegible] صاحب پھر [illegible] [illegible] سفید [illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] کی ضرورت نہیں ہے۔

سفید بنانا

سیماب ایک تولہ سنبل ایک تولہ نوسادر [illegible] ایک تولہ [illegible] [illegible] [illegible]

سحق کند۔ تین تولہ عرق دہار یہ حل کند بعدہٗ تین تولہ عرق ترنج حل کند مابعد تین تولہ عرق تک چھکنی حل کند۔ ہمہ ادویہ در سکورہ انداختہ سرپوش کردہ گل حکمت کند۔ دہ سیر پاچک دشتی آتش دہند۔ بعدہٗ تلی را چرخ دادہ اند۔ دراں انداز د نقرہ خواہد شد۔

امریکن گولڈ بہترین بنانا

بانس تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک بلی والا۔ دوسرا لاٹھی اور عام لمبا متوسط۔ تیسرا چھڑی والا۔ یہ آخر والا قد آدم یا کم و بیش۔ چھڑیں بقدر انگشت یا انگلی۔ پتہ زرد ہرا کسی قدر ہلکا رنگ زرد جڑ میں چھڑوں پر جگہ جگہ چتیاں۔ پہاڑوں میں۔ اور کلکتہ کے رام باغ میں بہت ہے اور بہت ملتا ہے۔ اس کے پتے علی الصباح دہیں کھرل پتھر کا لے جا کر کوٹ کر ڈھائی تولہ رس نکال کر چینی کے پیالے میں رکھو۔ اور بجلی کا تار ایک تولہ گلا کر جب پانی ہو جائے۔ پیالہ میں ڈال دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ پانی پیالہ میں جذب سے جو بچ جائے بیکار ہے اور تازہ تازہ بنالو۔ نہایت اچھا امریکن گولڈن ہوگا۔ جو۔ اس موجودہ سونے سے ایک حصہ کم قیمت پر فروخت ہوتا ہے۔ یا چینی کے پیالے سے شیشی میں رکھ لو اور یہ عرق دو تین دن کے بعد اگر کام میں لائے گئے ہلکے رنگ کا گولڈن بنے گا یہ چھڑیلہ بانس بھوپال کے جنگلات میں اور ریاست میسور، نیپال۔ کلکتہ میں اور علی گڑھ سے ایک دیہہ چند دس کا لگتا ہے وہاں پہونچ کر قریب میں سامنے قصبہ رامپور ہے مسلمانوں کی بستی ہے وہاں ایک مسجد ہیں مولانا صاحب پیش امام مسجد بنام مولانا اکرم صاحب ہیں ان کے ذریعہ سے جنگل جو قریب میں ہے یہ بانس چھوٹا موجود ہے وہیں سے توڑ لیتے جائیں اور خوب کوٹیں اول ورد کی پتی ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم

ہوتا ہے کہ اسمیں عرق نکلنا کارے دارد ہے اسکو پھر خوب پیسو خوب رگڑو جب مثل میدہ کے ہو جائے بہت باریک کپڑے میں تھوڑا تھوڑا ڈالکر خوب طاقت سے نچوڑ لو بمشکل ایک پاؤ برگ میں ایک تولہ بمشکل سے نکلتا ہے

امریکن گولڈ سے اصلی چیز بنانا

بجلی کا تار خالص دو حصہ لو۔ ایک حصہ اصلی شنگرف شمس لو۔ اور موس میں رکھ کر گلاؤ جب مثل پانی کے ہو جائے موس کو سنسی سے پکڑ کر چینی کے پیالے میں اولٹ دو بازاری شنگرف عمدہ تیار ملے گا۔ ذرہ برابر فرق نہ ہوگا۔

سوال۔ کیا بازار سے گولڈن خرید کر بنایا جاسکتا ہے۔ اور کیا اس گولڈن سے جو خود تیار کیا ہے یعنی سنہرا بن سکتا ہے۔

جواب۔ اپنے بنائے سے بنے گا۔ بازاری کارآمد نہیں۔ اور خود کردہ کا تجربہ ہے مقبول بازار ہے تیزاب میں ڈالو جس طرح چاہو جانچو۔ ہر طرح اطمینانی ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ گولڈن گولڈن کو دوبارہ چرخ دو اور پھر یہی عمل کرو تو رنگ دوبالا ہوتا ہے جس کا جی چاہے تجربہ فرمائے

ایک اور آسان عمل

تاج خوش خیال میں مسجد ابراہیمی والی ترکیب اور عمل ہر شخص کا کرنا کارے دارد ہے لہذا دوسرا عمل بعد تجربہ و تصدیق درج کیا جاتا ہے میں لکھے دیتا ہوں کرنا نہ کرنا یہ آپ کا فعل ہے دو مینڈک نر اور مادہ بارش میں اور اس کے علاوہ بھی مل جاتے ہیں۔ جب اوپر نیچے ملے ہوئے بیٹھے ہوں۔ پکڑ لو۔ اوپر کا نر نیچے کا مادہ خوب پہچان بنا دو کہ دھوکہ نہ رہے اساڑھ میں مینڈک

وغیرہ وغیرہ بہت جلد مسخر کر لیتے ہیں اور جملہ خدمات بسر و چشم بجا لاتا ہے۔ صرف استقلال کی ضرورت ہے دو باتیں ضروری ہیں ایک تو مشق نظر جمانے اور پلک نہ جھپکنے کی دوسرے جوان العمر کمزور دماغ کا انسان نہ ہو بس۔ السعی منی والاتمام من اللہ کوشش ہماری ہے اور انجام کو پہونچانا خدا کا کام ہے اب چند ہدایات ضروری ہیں اُس پر عمل کیا جائے شمس المعارف مصنفہ عبداللہ بونی رحمۃ اللہ علیہ میں مترجم مولانا ہادی حسن صاحب نے ایک مقام پر اسم یالطیف کے نکات واضح فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ اس اسم کی بدولت تسخیر ہمزاد نہایت اچھی اور خوب ہوتی ہے اور اکثر لوگوں نے کیا ہے قواعد کیا ہیں یہ کچھ نہیں البتہ خارجی ہدایات ہیں۔

مثلاً۔ ہم بستری نہ کرنا نہ غصہ کرنا۔ زیادہ گفت بینی نہ کرنا۔ غذا زود ہضم کھانا۔ دن کو سو نہ ہنا رات کو نیند کا غلبہ نہ ہونا۔ موسم گرم یا سرد ہو اُس کے موافق کوئی تیل سر پر لگانا تاکہ کمزوری دماغ نہ ہو۔ استقلال سے کام کرنا۔ ناغہ نہ کرنا وقت کی پوری پابندی کرنا۔ پلک نہ جھپکنا۔ نظر خوب جمانا۔ سایہ پورا نظر آنا۔ بدن کا چست رکھنا ڈھیلا لباس وقت پڑھنے کے نہ پہننا تاکہ سایہ صاف اور کل جسم کا حصہ پورا پورا سایہ میں دکھلاتا ہوا نظر آئے۔ اپنے کو پرہیز سے مقید نہ کرنا مثلاً انڈا گوشت وغیرہ۔ البتہ بڑے گوشت کی صرف ممانعت ہے، جسم کی صفائی رکھنا غسل کرتے رہنا۔ تندرستی کا خاص خیال رکھنا۔ مکان میں تنہائی ہو کوئی آتا جاتا نہ ہو بلکہ ایسی جگہ منتخب کرنا جہاں کسی کی آواز سنائی نہ دے۔ یقین کامل رکھنا عقیدہ پختہ ہونا۔ شک وہم شبہ دل میں نہ لانا۔ اور جب تک پورا نہ ہو جائے ہرگز ہرگز نہ چھوڑنا واضح رہے کہ غلبہ نیند سے اور ناغہ کرنے کے بطلان عمل کا زیادہ خطرہ ہے خوب سب سوچ سمجھ لو اس عمل میں پاکیزگی بہت ہے اور کیا کہنا سبحان اللہ

لوگ خود اپنی ناواقفیت سے کسی قسم کی احتیاط تو عمل کے پڑھنے میں لاتے نہیں اس لئے بعد محنت شاقہ بھی ناکامیاب رہتے ہیں۔ بدنام کرتے خود بدنام ہوتے ہیں اب عمل شروع کیا جاتا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یالطیفُ یہ اسم ہے اسکی تعداد روزانہ پڑھنے کی دو ہزار یکصد مرتبہ روزانہ تقریباً ایک چلہ یا پورے چالیس یوم یا کچھ زیادہ ہے اور یہ عامل کے استقلال پر موقوف ہے یوں سمجھ لیں کہ علوی مسمریزم ہے۔ ممکن ہے تین ہفتہ میں پورا ہو جائے۔

ایک تیز روشنی کا لمپ جلا کر دیوار میں نصب کریں اور اس کی جانب پشت کر کے کھڑے ہوں تاکہ پورا سایہ مکمل اعضا سب نظر پڑیں چست کپڑے زیب تن کریں۔ اور یادداشت کے لئے تسبیح رکھ لیں۔ اپنے سایہ پر خوب نظر جما کر دو تسبیح پڑھئے یا اگر اس سے زائد تک نظر جما سکتا ہو تو زیادہ تعداد تک نظر جما کر ایک مدت مقررہ ہو جائے کہ نظر اس تعداد تک اسم پڑھنے میں جمی رہتی ہے۔ مثلاً دو تسبیح تک جمتی ہے تو اسکے بعد آسمان اور زمین کے مابین اپنے سر کے بالمقابل تقریباً پانچ چھ گز کے فاصلہ پر نظر اوٹھا کر دیکھیں مثل ابر کے ایک جسم دہندلا دہندلا یعنی غبار آلودسا نظر آئیگا جب تک نظر سے اوجھل نہ ہو نظر جمائے رہیں اور جب نظر سے غائب ہو جائے۔ پھر اسم شروع کریں اور ہر دو صد یا زیادہ جو تعداد مقرر ہو جائے اوس پر نظر اوٹھا کر دیکھا کریں اور خوب غور سے نظر جمایا کریں۔ یہاں تک کہ ختم تعداد ہو جائے پورے دو گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ آٹھ بجے شب شروع دس بجے ختم۔

تین یا پانچ یوم کے بعد سایہ صاف اور کناروں پر ایک روشنی حرکت کرتی معلوم ہوگی اس کے دو یوم بعد وہ روشنی پھیل کر مثل بادل اور ابر کے تمامی سایہ۔ سر سے پاؤں تک گول حلقہ کی صورت میں

معلوم ہوگا۔ اب یہ روشنی جب تک پلک نہ جھپکیگی نظر سے اوجھل نہوگی۔

چہرہ کا مکمل مگر صاف نظر نہ آنا

ایک ہفتہ یا دس روز کی مشق کے بعد ہاتھ پیر آنکھ منھ بھوں پلکیں سب اُس سایہ میں ہونگے لیکن یہ صورت تمھاری جسقدر عرصہ تک سایہ پر نظر قائم رہتی ہے اوسی کے انداز سے سب کچھ نظر آنے لگتا ہے حتی کہ مذکورہ بالا اعضاء کی چیزیں با بے تکلف سامنے آنے لگتی اور دکھلائی دینے لگتی ہیں زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ صرف ہوتے ہیں اب یقین کامل ہوجاتا ہے جلد تابع ہوجائے گا۔

خاص بات

اس مشق کو تو جاری رکھئے اب دن میں بلا ہمپ کے بغیر سایہ پر نظر جائے اپنی طبیعت میں خاص زور دیکر صورت غباری کو نظر جما کر دیکھے یہ اپنی کشش قوت خیالی تصور کرتا ہوا پیدا کرے کہ یہی صورت غباری جو شب کو میں دیکھتا ہوں فوراً سامنے آئے گی اور اوسی طرح بلا سایہ دکھلائی دیگی اسمیں ذرا طبیعت پر زور دینے اور اپنے شوق کو مثل عاشقوں کے بڑہانے اور مستعمل ہوکر کرنے خیالات جذبات دلی کا آئینہ سائے تصور کرنے گویا مرا ہمزاد میرے سامنے حاضر ہے۔ ہونے لگتی ہے اب یہ صورت ہوگی۔ دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکالی دیکھ لی بس جہاں نظر اوٹھائی وہ صورت عامل کے سامنے ہوگی اور دن ہو یا رات اوسیوقت سامنے آجائے جب یہ صورت پیدا ہوجائے تو مثل اپنے محبوب خاص کی طرح اس سے محبت کرنا چاہیئے اور اب یہ کوشش کرو کہ ہر وقت میری نظر کے سامنے یہ رہے۔ اس کے بعد

اب بجلی کے مانند چمک زائل ہوکر

اب قیام اسکو ہوگا۔ یعنی آپ دیکھیں گے کہ ٹھری ہوئی ہے اور چند روز کے مشق کے بعد ہر وقت یہ صورت دائیں بائیں کبھی نیچے حتی کہ سوتے میں بھی نظر آنے لگے گی۔ اس سے دہوکہ نہ کھائیں کہ تابع ہوگیا ابھی کچھ کسر باقی ہے یہ چوتھا ہفتہ ہوگا۔

دل مسرور طبیعت خوش خوش

اب سچے خواب نظر آنے لگیں گے۔ اور جو خواب کو دیکھو گے وہی صحیح اوسکی تعبیر خود بخود ظاہر ہوجایا کریگی اسمیں عجیب عجیب اسرار معلوم ہونگے اور انسان اپنے کو بجائے ہمزاد مسخر کرنیکے خود کو بزرگ سمجھنے لگے گا۔ لیکن یہ مشق روزانہ جاری رہے گی خواہ واقعات کچھ بھی پیش آئیں جب ان عجیب باتوں کا ظہور ہونے لگے۔ جلدی نہ کرے۔

اب تیسرا تصور یہ ہوگا

دماغ کی طاقت اور قوت سے صورت تمھاری میں خیال مصور ہے آنکھ ناک کان منھ ہاتھ پیر کی انگلیاں ناخن اور اعضاء کو خوب غور سے نظر جما کر خیال کرے۔ چند روز ان اعضاء کو خیال کرنے سے یہ صورت غباری بحمد اللہ بالکل مثل پر شکل انسان نظر آنے لگے گی اور اب اس کا پورا پورا خیال رکھے کہ ایک لمحہ بھی مجھ سے جدا نہ ہو۔

اب چوتھی کوشش

خیال اور نظر سے یہ کوشش کرے کہ مجھ سے یہ ہم کلام ہو۔ خود بات چیت کا آغاز نہ کرے وہ خود ہم کلام ہوگا۔ اب عمل پورا ہوگیا۔ تا بہ زندگی بشرطیکہ ناجائز ارتکاب جرم رہیگا جو

جی چاہے کام لیں۔ چوری۔ زناکاری۔ بدی اور بے جا روپیہ پیسہ منگانا۔ یا ظلم و ستم ڈھانا۔ اس کام سے خود بچا رہے کسی کی۔ بہو۔ بیٹی پر حملہ نہ کرے یا کسی دوست کی ترغیب تحریص میں آکر خود کو اپنی ہلاکت جان کا سبب نہ بنائے باقی ہر کام دنیا کا لے۔ افسوس میرا تصور تک کامیابی کے بعد میری طاقت نے جواب دے دیا۔ مجبور ہو گیا طبیعت خراب آنکھوں میں تکلیف شدید آشوب چشم اپنے دینی کاموں میں رکاوٹ اور ابتری علیٰ ہذا۔ چونکہ بجنسہ قلمبند شدہ واقعات ہی سامنے آتے ہیں اس لئے ایک چلہ کیا دو چلے نحیف الجثہ اشخاص کریں قوی دلیر باہمت اشخاص دو ہفتہ سے کم میں کامیاب ہو جاتے ہیں ورنہ تین ہفتے۔ یہ سب عامل کی قوت استقلال فرط انبساط اور دقت کی پابندی پر موقوف ہے اور اگر آپ صرف بعد نماز تہجد ڈھائی ہزار بار روزانہ پڑھیں گے تو آپ کے عامل کامل اور ہر کام غائبانہ خود بخود ہو گا اس کے لئے دن مقرر نہیں ہیں۔ اور اگر اس کو دو مری سمجھتے ہیں تو موکل کو تابع فرمان بنا لیں۔

آیہ کریمہ کا موکل

تاج خوش خیال میں ادائیگی قرض کے ضمن میں پوری آیت ومیثاق اللہ مخرجا دہ سے تا آیت قد را ۰ تک خوب تیز صحیح زبانی یاد کر لو۔ اور قواعد کی پابندی کرتے ہوئے۔ بعد مغرب یا بعد نماز عشاء روزانہ اکیس یوم تک تنہا مکان جہاں کسی کا گذر نہ ہو۔ پھول خوشبودار چمیلی کے سامنے رکھ دو۔ اور لوبان یا اگر سلگاتے رہو اکیس اکیس مرتبہ آیت پاک معہ اول و آخر گیارہ بار درود شریف وقت مقررہ پر پڑھتے رہو۔ بسم اللہ شریف ہر بار کے حضوری قلب کے ساتھ۔ اکیسویں شب موکل حاضر ہو کر سلام کرے گا۔ جواب دو اور پھول کا تحفہ پیش کرو۔

جب وہ سوال کریں کہ کیوں بلایا ہے۔ جواب دینا کہ فلاں فلاں حوائجات بر لاؤ۔ اور اپنے عامل ہونے کے متعلق مجھے بتلاتے جاؤ تاکہ آئندہ جب ضرورت ہو طلب کر سکیں۔ والد صاحب مرحوم کی بیاض سے منقول ہے پرہیز۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔ پابندی نماز۔ ترک حیوانات جلالی نیز بدبودار اشیاء۔

(نوٹ) غلطی سے کاتب نے تسخیر ہمزاد مکرم حضرت خواجہ اجمیری کی عبارت تاج خوش خیال کے اشتہار میں درج کر دی جس کا مجھے خود افسوس ہے۔ وہ کلام ہمہ دانان شاہ کا اعزازی صلہ آنے پر روانہ ہو سکتا ہے۔

بہت سے اشخاص عمل ہمزاد میں ناکامیاب کسی نہ کسی وجہ سے ہو جاتے ہیں بعض اوقات اپنی غلطی سے اور بعض ہمزاد کے دھوکہ دینے سے اور زیادہ دھوکہ دیتا ہے کہ وہم و خیال میں جو نہیں آتا جب انسان خود کرتا ہے اسوقت نشیب و فراز سے آگاہ ہوتا ہے۔

چھوڑے نہیں استقلال سے جم کر کرتا رہے بہت جلد تابع فرمانبردار بنجاتا ہے۔

حضرت والد صاحب مرحوم مغفور کا

یہ روزانہ آٹھ آنہ یومیہ کا عمل ہے خود عاجز نے اس کو عسرت کے زمانہ میں کیا ہے۔ اس کے پڑھتے رہنے سے بفضلہ بعض اوقات ایک دو دو ماہ کا یکجائی بحساب روزانہ کے مل جاتا ہے جس طریقہ سے ملے اس کے متعلق کچھ لکھا نہیں جا سکتا۔ خریداران تاج خوش خیال کو خلوص دل سے اجازت دیجاتی ہے۔ روزانہ دو صد مرتبہ معہ اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار بعد نماز فجر۔ ماہ قمری کی نوچندی جمعرات سے شروع کیا جاتا ہے بفضلہ متکفل موکل ہمیشہ پڑھتے رہنے سے بڑے

…کام کا بخل میں ہو علاوہ اس صفت کے پہونچاتا رہتا ہے۔

…اللہ الرحمن الرحیم یا دائم العزّ والبقاء یا واھب الجود والعطاء یا ودود ذا العرش

…فعّال لما یرید ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا واٰخرنا

…منک وارزقنا وانت خیر الرازقین بحرمت تنکفین بحی یا صمد الغفار ذا المن

…علی خلقہ بلطفہ یا مبدیٔ

…اوقات ہو وقت کی پابندی اور اگر قضا ہو جائے فوراً غسل کر کے بعد ادائے نماز

…آمد کا انتظام تو ایک چلّہ کے اندر اندر شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن نتیجہ پر غور نہ کیا جائے

…جاری رہے۔

طلسم حیران کن

اس طلسم کا حیران کن عجیب و غریب قصہ ہے اور اس کے اعداد ایک بیاض کہنہ میں اس طرح

…تھے (۴۰۰۶۰۴) عبارت اس طرح درج تھی۔ مجرّب (۴۰۶۰۰۴) برائے ہر روز کار کند

…بدہنی نو آب گرفتہ برائے جائے ضرور برود۔ بعد فراغ استنجا کلاں آں بدہنی را بزدر تمام بر

…چناں انداز د کہ شکستہ رود و ہم چنیں تا سہ چلّہ عمل نماید مطلب حاصل شود اما ہوشیار

…خطرہ نہ کند۔

…یہ دست غیب کا عمل ہے۔ ایک وقت مقررہ کی اجابت میں یعنی صبح کے صبح روزانہ

…بنا لے۔ جس کا جی چاہے کرے کامیاب چیز ہے۔ ایک ظرف گلی یعنی لوٹا شکستہ کرنے کی ضرورت

…لیکن مجھے استفسار کی ضرورت نہیں کہ کیا ملے گا۔ ہر شخص کے لئے ایک جداگانہ طریقہ ہے صرف

اسقدر تنبیہ کئے دیتا ہوں کہ اظہار نہو۔ اور لفظ دست کے اعداد بالترتیب لکھدئے تاکہ دوسرا شخص اسکو مشکل سے حل کر سکے اجابت اگر فی زمانہ روز میں چند بار ہوتی ہے وہ زوائدات میں شامل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دانہ فرنگ جس کو دہنہ فرنگ کہتے ہیں۔ ایک تو سونے کے کان سے نکلتا ہے اسکو اکثر سیاح ایران سے لاتے ہیں۔ دوسرا چاندی کے کس کا ہوتا ہے تیسرا تانبے کا کس دیتا ہے۔ ہم کو اوپر والا چاہئے۔ اصلی شوخ طلائے تشل ہنک کا ایک تولہ۔ اور ایک تولہ دانہ فرنگ۔ اول دہنہ فرنگ کو عرق لیموں میں سحق کر دو اور چار قرص بنا لو۔ موس میں طلا گلا کر ایک قرص ڈالو۔ بلا پانی سرد کر لو پھر گلاؤ اور ایک قرص ڈالو۔ اور سرد کرو۔ اسی طرح چاروں قرص ختم کر دو۔ دو چند مقبول بازار ہو گا۔

ہدایت کسوٹی پر جب تک سنہرا کس نہ دے ہرگز ہرگز نہ خرید و نہ تجربہ کرو۔ دوسرے یہ دیکھ لو آبِ تیزاب ڈالو۔ اگر پھولے اور سڑے نہیں اصلی ہے۔ جستجو سے ملتا ہے اور چمکدار ہوتا ہے۔

نقرہ ساختن

سیماب ایک تولہ۔ سم الفار ایک تولہ۔ نوسادر قلمی ایک تولہ پھٹکری قلمی ایک ماشہ ایں ہمہ ادویہ را عرق مدار ۳ تولہ حل کند۔ بعدہٗ عرق ترنج ۳ تولہ حل کند۔ بعدہٗ عرق نک چھکنی ۳ تولہ حل کند۔ ہمہ ادویہ را در سکورہ انداختہ سرپوش کردہ گل حکمت کردہ۔ دہ سیر یا چک دشتی آتش دہد۔ بعدہٗ قلعی را چرخ دادہ ایک ماشہ در آں انداز د نقرہ خواہد شد یفعل اللہ ما یشاء الشیٔ منی والاتمام من اللہ۔ کشتہ کا رنگ بلو خاکی کچھ زردی مائل ہوتا ہے۔

٭

سیماب قائم کرنا

گندھک آملہ سار ایکتولہ۔ خراطین سُرخ مصفی ۲۰ عدد۔ ہتہ رد ہو مچھلی ۱۰ رطل ایک ہفتہ تک کریں دو ظروف چینی میں جو لوہے والے ہوں رکھکر سخت دھوپ میں رکھیں تاکہ قائم النار تیل ہو جائے۔

ایک تولہ فرار کو قدر قلیل آتش پر رکھ کر خوب گرم ہو جائے چند قطرے ڈالیں۔ انشاء اللہ گولی بننے کے قابل اور نرم اور قائم ہوگی اسکو ایک تولہ مس خوب گلانے کے بعد ایک حبہ ڈالیں باذن اللہ مس شود۔ وَاَن لَیسَ لِلاِنسَانِ اِلّا مَا سَعٰی۔

ہدایت سفار کو آنچ پر دینا بس یہی ہے جو کچھ ہے یا تو نقرہ بن جائے ورنہ فرار فرار شدہ ہو جائے نال۔ کچھڑی خام رہی یا صحیح دم پختہ نہ ہوئی۔ نتیجہ خام رہا۔ اس کا خیال رکھو جو محنت برباد نہ جائے

روپ رس گولی

برادہ چاندی اور پارہ ایک ایک تولہ عرق لیموں ایک عدد سے سحق کر کے گولی باندھ لو بعد ازاں ترپھلا تازہ چھ فلوس لو۔ اول ایک حصہ پیس کر اسمیں گولی رکھ کر بھوبھل میں دبادو اسی طرح دو بار اور کرو پھر زیب یا گوکل تازہ عدد اور مال کنگنی تازہ بتازہ سہ سہ پیسے بھر لو۔ اس کے بھی تین حصے کر اول حصہ میں گولی رکھ کر آدھ پاؤ دوسرے حصہ میں ایک پاؤ تیسرے حصہ میں رکھ کر ڈیڑھ پاؤ آنچ دو چوتھی بار میں سہاگہ دیکر موس چکر دو۔ انشاء اللہ نقرہ ہوگا۔ کم سے کم ستہ بار کر دو تاکہ خامی باقی نہ رہے۔ یہ نشست نہایت اچھی ہے۔ اگر خدانخواستہ اس نشست سے ناکامیابی ہو تو سوڈا۔ گیر ایمنٹ خام والی نشست جو شیر مدار سے تیار ہوتی ہے وہ دیدو اسی کتاب میں صفحہ "

میں درج ہے۔ دیکھ کر بنالو۔ یہ واضح رہے کہ ادویہ تازہ ہوں۔

تصدیق۔ قاری مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب خطیب مسجد و ہیڈ مدرس اسکول مقام پاپیچ ضلع چرچ حضرت مولانا مرے یہ چاروں نسخے ننانوے فیصدی مُجرّب ہیں عام نظروں سے پوشیدہ رکھیں۔ تاج خوش خیال میں درج کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ نسخے صرف آپ کی خدمت کے لئے ارسال تھے خیر۔ خدا بہتر انجام کرے۔ فرہنگ دانہ سونے کی کان والا کام دیکھا یہی میرا خود تجربہ ہے اور عمل کر چکا ہوں۔ (مُصنّف) آمدہ تحریرات کے بجنسہ یہ الفاظ ہیں اور کتاب کی طباعت میں تاخیر کا ایک سبب یہ ہی تھا۔ جو بار بار کی خط و کتابت اور وضاحت میں وقت صرف ہوا افسوس میں اب تک تجربہ خود نہ کر سکا اور سہرے کس کا اب تک دستیاب نہ ہو سکا۔ اُمید ضرور ہی دریافت طلب کوئی امر ہو۔ اور شوق استفسار لفافہ جوابی سے فرما سکتے ہیں۔

صراط المستقیم المعروف حکمت النعیم موجود ہے

مُصنّفہ حضرت ابرار اللہ شاہ صاحب مرحوم مغفور علیہ الرحمتہ ہے مشتمل بر دس حصص ہے اسمیں خاندانی راز تجربات عجائبات حضرت والا کے ہزارہا مریدین کے اصرار پر منظر عام پر لایا گیا ہے تاکہ یہ سینہ کا راز نادر الوجود ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے۔ عجیب و غریب فوائد کی علمبردار ہے۔ قیمت تین روپیہ بارہ آنہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ دُنیا میں حُبّ اور تسخیر جیسے روحانی عشق کے حاصل کرنے میں در بدر ٹھوکریں کھا کر ان غرائب کو کس طرح حضرت قدس سرہٗ نے حاصل فرمایا تھا۔ اُس کا خاکہ بقول شاعر۔

اشعار۔ در در میں بھٹکتا پھرا دلدار کی خاطر یہ مفت کا آزار ہوا یار کی خاطر

دم ہونٹوں پر ہے شربتِ دیدار کی خاطر
کھانے کو ملا لختِ جگر یار کی خاطر
پینے کو ملا دل کا لہو یار کی خاطر
صحرا میں کبھی بن میں پھرا یار کی خاطر
مجنوں کا لقب مجھ کو ملا یار کی خاطر
سولی مجھے منظور ہے دلدار کی خاطر

اور بقول تبریز درویش کے۔ لو کھینچ لو کھال احمد مختار کی خاطر

الغرض حکمت النعیم کے حصص میں آسان طرائق کے ساتھ مطلوب کے رضامند کرنے میں صرف کیا گیا ہے تراکیب بے عمل جس سے دنیا کا بار خود بخود فریفتہ محبت ہو جاتا ہے اس کے لئے کسی کوشش کی ضرورت نہیں۔ (حکمت النعیم کا پہلا حصہ معہ تفصیل عملیات)

دلی حسرت میں انسان کامیاب اس طرح ہوتا ہے کہ جیسے قیس عامر لیلےٰ کا دیوانہ ہوتا ہے
عمل روحانی ایسے ہیں نہ پڑھنے کے نہ لکھنے کے تصور میں اشاروں میں غیب کا کام ہوتا ہے

دیباچہ۔ تصفیہ قلب[۲]۔ تصفیہ ظاہری[۳] باطنی۔ خود بخود تزکیہ باطنی[۴]۔ مہر اشفاقی۔ فریفتگی محبت[۵]۔ سیف اکبری برائے محبوب لسان تیغی برائے سٹہ و گھوڑ دوڑ و لاٹری وغیرہ کارد جہانگیری[۹] برائے فریفتگی حسن۔ تاج شاہی[۱۰] برائے مرجع خلائق قمر حکومت[۱۱] برائے ملاقات معشوق۔ شمشیر قلبی[۱۲] برائے تسخیر زن و شوہر۔ انامل منصوری[۱۳] برائے جانی دوستی اور مخصوص چند عمل قابل اظہار نہیں بلا پرہیز ہر کام آسانی حیران کن۔

صراط المستقیم کا دوسرا حصہ گنجینہ

کشائش کے عمل کچھ ایسے لکھے ہیں ہم نے کہ جسکے پڑھنے سے اک لحظہ میں سب کام ہوتا ہے

جوازدست غیب[۱]۔ عمل زرین[۲]۔ عمل کیمیائے جگری[۳]۔ عمل یا باسط۔ فتوحات غیبی[۵] عیاں

فتاحی[۶] صحیفہ راز۔ گنجینہ[۷]۔ خزانہ حکمت[۹]۔ میخانہ عشق[۱۰]۔ عورتوں کی مشین گن[۱۱]۔ مردوں کا مقید ہو جانا۔ ہر دلعزیز پھندا[۱۳]۔ ارتکاب معصیت سے مجبور[۱۴]۔ دل خوش کن ترکیب۔ غریب کا امیر[۱۶] بن جانا اور چالیس الغرض درویشوں نے زر و جواہر لٹایا ہے جس کا جی چاہے دامن گوہر مراد سے بھرلے۔

حکمت النعیم کا تیسرا حصہ جفر میں

جفر کی رو سے محبوب اس طرح گرویدہ ہوتا ہے۔ کہ جیسے شمع پر پروانہ خود پروانا ہوتا ہے قواعد علم جفر۔ تکسیر جفری جس کی بدولت ہزاروں الفاظ کی تکسیر چند سطروں میں ہو جاتی ہے۔ بقاعدہ تکسیر دو عمل اسقدر زبردست ہیں جس سے ہزارہا روپیہ آپ خود دوسروں کے لئے بنا کر پیدا کر سکتے ہیں اور روزی پیدا کرنے اور آرام سے کھانے کے لئے بھی دو عمل کافی ہیں جس کو ماہران عملیات نے ظاہر کرنا جرم سمجھا تھا چند گھنٹہ میں یہ عمل تیار ہو کر مشین گن کا کام کرنے لگتا ہے اور جفر کے قواعد سے واقفیت ہو جاتی ہے اور ان دونوں عملوں کو بہت آسان طریقہ سے واضح مثال دیکر سمجھایا گیا ہے۔ دل میں ایک مسرت کی لہر دوڑنے لگتی ہے باقیہ عجوبہ انفع ہیں۔

حکمت النعیم کا چوتھا حصہ طلسمات جفر میں

یہاں لیلیٰ کو دیوانی بنا سکتے ہیں مجنوں کی۔ کہ جیسے قیس کا مجنون لقب لیلیٰ سے ہوتا ہے بلا عمل طالب و مطلوب حیران کن مسمریزم ہے۔ خود بخود مسخر کرنے کے محیر العقول طریقے عورتوں کے لئے بہترین چیزیں۔ سیارگان کا شرف ہبوط۔ اسمیں بہت سے عمل ہیں۔

صراط مستقیم کا پانچواں حصہ

شمسی اور قمری نسخہ جات سے مزین ہے اور آسان نسخہ جات ہیں۔

صراط المستقیم کا چھٹا حصہ

ننانوے فیصدی مجربات کا بیش بہا ذخیرہ ہے جو چوٹی کے حکماء کا انتخاب ہے۔

صراط المستقیم کا ساتواں حصہ

صنعت و حرفت میں ہے اور مشہور و معروف نسخہ جات اور دیگر تجارتی نسخہ جات جو دس دس اور پانچ پانچ روپیہ فیس دیکر حاصل کئے گئے تھے اور اسکی تجارت سے معقول نفع اٹھایا گیا تھا۔ درج کر دیے گئے ہیں تاکہ عام احباب فائدہ اٹھا سکیں۔

حکمت النعیم کا آٹھواں حصہ

آداب۔ اور طریقہ و تعلیم پیری مریدی بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔

نواں حصہ عجائبات میں

اس حصہ میں دلبنہ کا اظہار الفت بیگمات کا طریقہ تعلیم اور ایک درویش کا عطا کردہ ایک عمل

دسواں حصہ تذلیل کے متعلق

دشمنوں کو ان کا نتیجہ دینا۔ تذلیل کرنا۔ مقابل کرنا۔ مرعوب کرنا۔ ذلیل بنانا۔ سرنگوں کرنا وغیرہ وغیرہ الغرض یہ مجموعی ایک کتاب ہے اور قریب قریب سب کے لئے ایک بہتر مصاحب موجود ہے۔ قیمت تین روپیہ بارہ آنہ محصولڈاک دس آنہ۔ پیکنگ دو آنہ معاف۔ چار روپیہ چھ آنہ مع محصول میں روانہ ہوتی ہے قریب الختم ہے۔ تھوڑی سی جلدیں باقی ہیں۔ یہ حضرت قبلہ گاہی صاحب مرحوم و مغفور قدس سرہٗ کی تصنیف ہے۔

طب نفیس موجود ہے

طب نفیس بوجہ اپنی مقبولیت اور ہر دلعزیزی ہزارہا کی تعداد میں کئی بار طبع ہو کر ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک میں شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ہزاروں اسناد و سیکڑوں سرٹیفکیٹ آ چکے ہیں ہندوستان کے ممتاز شعراء نے اس کتاب کی تعریف و توصیف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ تفنن طبع کے لئے چند اشعار ملاحظہ ہوں

کس قدر مقبول ہے طب نفیس لاجواب
جس کی ہے تعریف میں رطب اللسان ہر شیخ و شباب
علم طب میں گو کتابیں اور بھی ہیں بے نظیر
لیکن ان سب کے مطالب کا یہ ہی لب لباب
جوگیوں سنیاسیوں حاذق طبیبوں کے رموز
وہ بھی ایسے جو کہ ان کے عمر بھر کے انتخاب
اس کا ہر نسخہ مجرب اسکا ہر جز بے عدیل
ہر مرض کا جس کا ہو سکتا ہے بالکل سدباب
زندگی ہیں اپنے ہاتھوں ہی سے جو در گور ہوں
حسن صحت ان کو مل سکتا ہے اور لطف شباب
شکریوں کے بعد صحت آ رہے ہیں خط پہ خط
ہند بھر کا گوشہ گوشہ ہو رہا ہے فیضیاب
اس طرف پبلک حصول تندرستی پر ہے خوش
اس طرف مسرور میں ہوں مجھ کو ملتا ہے ثواب

اشتہارات سے بے پرواہ کرنیوالی۔ وید ڈاکٹران حکماء صاحبان کی کمال شہرت کا ذریعہ۔ عام اشخاص کا ذریعہ معاش مخفی نادر الوجود اسرار کا گنجینہ۔ سیکڑوں اصحاب کی تصدیقات سے مزین۔ محض عوام الناس کی خاطر چیدہ چیدہ شرطیہ نسخہ جات جملہ امراض کے صرف ایک یا دو۔ ننانوے فیصدی مجرب۔ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی گلستان بوستان کی طرح مقبول عام ہے اس طرز و انداز سے اب تک کوئی کتاب طبع نہیں ہوئی حکایات نسخہ جات اس لطف انداز سے درج ہیں کہ پڑھنے والے کو ایک قسم کا سرور آتا اور دل باغ باغ ہو جاتا ہے

اور فوراً نسخہ تیار کرکے مریض پر استعمال کرایا تو طبیعت برانگیختہ ہو جاتی اور بعد استعمال وجوب خود ایک نادانی کی لہر دل میں دوڑ جاتی ہے نسخہ آسان کم قیمت زیادہ سے زیادہ دو آنے چار آنے بس اور سیکڑوں بار کسوٹی پر پرکھے ہوئے۔ بلا مبالغہ دُنیا کی مخلوق نے جسقدر تعریف لکھی ہے لکھنا چاہیں تو آپ کو یقین نہ آئے۔ گھر بیٹھے محض اس کتاب کی بدولت اعلیٰ درجہ کا طبیب کے زمرہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کے پاس موجود نہیں ہے تو ضرور منگا کر دیکھئے قیمت باوجود ان صفات کے رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنہ ہے۔ محصول ڈاک بارہ آنہ صرف دو روپیہ ۲ آنہ میں مرسل ہوگی۔

نفیس حکمت موجود ہے

امراض مردان و زنان کے لئے یہ بیش قیمت سفینہ یونانی مجربات و معالجات میں حضرت صوفی حکیم حاذق جناب محمد عبد القادر صاحب افسر الاطباء مرحوم مغفور شاہجہانپوری نے مجھے عطا فرمایا تھا ہندوستان میں اپنے پایہ کا طبیب نہ رکھتے تھے۔ نسخہ جات کم قیمت آسان اور دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ عمر بھر کا نچوڑ اور چوٹی کے مجربات ہیں۔ خصوصاً عورتوں کے امراض میں وہ بیر بہدف چٹکلے ہیں جس کی بدولت سیکڑوں روپیہ ڈاکٹروں حکیموں کی فیس سے بچ جاتا ہے۔ ہماری ہستی کیا ہے جو ان نسخوں کی تعریف کرسکیں۔ علاج معالجے کی ذیر باری سے خوب بچاتی ہے۔ محض استفادہ خلائق کی وجہ سے یہ نسخے منظر عام پر لائے گئے ہیں قیمت رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) محصول ڈاک معہ پیکنگ بارہ آنہ۔

۱۔ گنجینۂ خواب۔ ماہران علم بہوستی اور عملی نسخہ جات شمس و قمر کے درج ہیں قیمت صہ علاوہ

محصول ڈاک ہیں۔

۲۔ حسن یوسف۔ دوبارہ اب تک طبع نہ ہو سکی۔ قیمت عگا۔ ختم شدہ ہو چکی ہے۔

۳۔ شفیق طب۔ بچوں کے امراض میں ہے۔ ختم ہو چکی قیمت عہ علاوہ محصول۔

۴۔ انڈین ٹریڈ وفارما کوپیا و تحفہ مسٹریز۔ ختم ہو چکی قیمت عگا علاوہ محصول۔

۵۔ شمس و قمر نام سے ظاہر ہے اسکی دوبارہ طباعت عمل میں نہیں آئی۔

فضا خوشگوار ہو کاغذ کی ارزانی ہو دیگر مصارف مثلاً طباعت کتابت کی گرانی ختم ہو تو انشاء اللہ العزیز رفتہ رفتہ اس کی طباعت عمل میں آئیگی اور یہ کام اب صاحبزادگان کی توفیق پر منحصر ہے میں اپنا کام ختم کر چکا اور اپنے تعلقات وابستہ کو بھی خیرباد انشاء اللہ کہہ رہا ہوں۔

شفاء عالم موجود ہے

اس کتاب میں جملہ امراض۔ راس سے قدم تک۔ علامات۔ علاج۔ مکمل تشخیص۔ نبض کی پوری شناخت۔ قارورہ کی پوری شناخت۔ اسباب۔ نکات۔ الغرض معمولی لکھا پڑھا انسان اسکی بدولت شہرۂ آفاق طبیب بن سکتا ہے۔ کوئی بات چھوڑی نہیں گئی ہے اور خضاب کے چند نسخے تجربہ شدہ اور معقول نفع اٹھا کر انگریزی جو آجکل رائج ہیں اور مختلف اشتہارات سے چل رہے ہیں۔ ایک منٹ میں بالوں کو سیاہ کرنے والے۔ نفیسہ شفیقہ پوڈر الغرض کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی۔ قیمت عہ محصول دس آنہ۔

عملیات نورانی

حضرت مولانا شاہ پیر حاجی سید خلیل اللہ شاہ صاحب کا ذخیرہ عملیات ہے۔ اس کیواسطے
داسطے حضرت قبلہ گاہی صاحب نے عمر بھر اپنے پیر علیہ الرحمۃ مرحوم و مغفور کی خدمت فرمائی اور
ج میں بھی ہمراہ تشریف لے گئے۔ جب جب خواہش خاص الخاص عملیات کی کیگئی۔ دقت گذاری
رمائی گئی۔ مجبور تھے۔ دم مارنے کی جگہ نہ تھی۔ لیکن بے چین اس وجہ سے اور تھے کہ مخلوق بڑے
ڑے تحفہ تحائف اور نذریں کامیابی پر پیش کرتی تھی صفت یہ تھی کہ ادھر نقش دیا ادھر کامیاب
ادھر دریا میں بہایا ادھر مقصود حاصل۔ ادھر نقش بلایا ادھر کار برآری۔ پھر حضرت نے قریب
بمال ذخیرہ عطا فرمایا۔ اور اجازت تمام وخاص لطیب خاطر عطا فرمائی اور طباعت کی بھی اجازت
دی۔ بعدہ قبلہ محترم نے ان وظائف کے عطا کرنے پر تنگدلی سے کام لینا چاہا۔ مجھے اصرار یہ
تھا کہ عامۃ مخلوق پر عملیات کا جب استفادہ فرمایا الغرض نیاز تحفہ تحائف کا یہ عالم ہے کہ میرے
چشم دید واقعات نے دیکھ کر تمام و کمال عملیات حاصل کرنے پر مجبور کیا بحمد اللہ بطیب خاطر
تمام اجازت کے ساتھ مرحمت فرمادیے اور نہایت خلوص کے ساتھ اجازت عطا فرمادی
لہذا وہ تمام بیش بہا گنجینہ اسرار عملیات جس پر حال میں بھی احباب نے معقول نذر آنہ
عطا فرمائے ہیں بجنسہ فہرست میں درج کردیے ہیں اور ان کا تجربہ بارہا ہو چکا ہے۔ ان کے
کسی عمل پر کسی تعریف کی ضرورت نہیں ہے تفلی علوی عمل ادھر کیا ادھر جیسے گولی ماردی جسکا
جی چاہے کرے اور جسقدر طریقے آسان آسان ہیں وہی درج کیے گئے ہیں۔ قیمت اصلی چھ
روپیہ محصولڈاک تیرہ آنہ مع فیس منی آرڈر ہوگا۔ لیکن خریداران کتب سے صرف تین روپیہ

چارج ہونگے۔ محصول ڈاک فیس منی آرڈر پیکنگ اور روانگی خطوط فہرست وغیرہ کے مصارف
سب ہمارے ذمہ ہونگے۔ اس کتاب کے بعد انشاء اللہ العزیز دنیا کی کسی کتاب کے طلب
کرنیکی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس میں ذرہ برابر مبالغہ کو دخل نہیں ہے۔ ناپسندی پر ہم
ذمہ دار ہیں۔ لاتعداد ذخیرہ ہے جس کا درج کرنا ہمارے امکان سے باہر ہے۔

خدا خدا کرکے یہ ذخیرہ ہاتھ آیا ہے قدر فرمایئے اور جو جی چاہے کام نکالیے ایسے عمل ہیں
جس پر عقل حیران رہ جاتی ہے۔ آرڈر جلد ارسال فرمایئے۔

ایک دلچسپ مکالمہ

جناب منشی بدرالدین صاحب ریاست حیدرآباد سے لکھتے ہیں۔

مکرمی جناب حکیم صاحب زاد مجدکم۔ سلام مسنون آپ کی کتاب عملیات سے بیسیوں
عمل کرڈالے نتیجہ میں صفر۔ کیا کتاب آگ کی نذر کردوں۔

جواب۔ کون سے عمل آپ نے کئے لکھیے۔ جب کلام ربانی سے آپ اس درجہ ناخوش ہیں تو
بہت ممکن ہے کہ آپ ہی کہیں آگ کی نذر نہ ہو جائیں۔

دوسرا خط۔ سورۂ رحمان شریف مغربی تارہ کا عمل۔ سورۂ مزمل شریف کا عمل اور اسماء باری تعالےٰ
سے چند اسم پڑھے ہے۔

جواب۔ قلب کو کثافت اور ظلمت سے پاک فرمایئے چار بجے صبح کوئی اسم الہٰی ہی ہو پڑھیے۔

تیسرا خط اللّٰھما اللّٰھما شروع کردیا ہے دو ہزار روزانہ۔ اور بعد نماز یا ہادی پڑھتا ہوں

چوتھا خط۔ ابھی تک کچھ اثر معلوم نہیں ہوا۔ کیا بات ہے۔

پانچواں خط۔ آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ تین چلّے ہو چکے ہیں۔ اب طبیعت نہیں چاہتی چھوڑ دونگا۔ حُب کا عمل بھی پورا نہیں ہوا۔

جواب۔ اثر آپ کیا چاہتے ہیں۔ پڑھے جائیں چھوڑیں نہیں۔ عمل حُب دوسرے ماہ میں پھر کریں۔ ستاروں کی گردش سے ناکامیابی بعض اوقات ہوتی ہے ہراساں ہوں

چھٹا خط۔ اب جو باہر نکلتا ہوں لوگ کثرت سے سلام کرنے لگے ہیں اور کچھ معلوم نہیں ہوتا

جواب۔ جھوٹ سے پرہیز۔ خلوص قلب۔ نتیجہ سے لاپرواہی۔ نیت ثواب خوف الٰہی لازم پکڑیئے۔

ساتواں خط۔ اب تو پورا لطف آنے لگا۔ اثرات بھی ہر عمل کے ظاہر ہونے لگے اور کچھ بتلایئے۔ پڑھوں۔

جواب الحمد للہ۔ اتنا ہی کافی ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔ انشاء اللہ اور فوائد ظاہر ہونگے۔ چھوڑنا مت خواہ کچھ ہو۔ اور پابندی اوقات رکھنا۔ فقط

محمود الحسن

قسمت چمکانے والا ستارہ

اللّٰھُمَّ بلّغ بالخیر

عملیات غفرانی موجود ہے

ہزاروں فوائد کی سرمایہ دار اور دولت و ثروت سے مالا مال کرنیوالی کتاب کے

مخصوص سات عمل

پہلا غضب کا عمل برائے تسخیر و تجارتی کاروبار۔ بلاناغہ صرف پانچ منٹ، پانچ بجے آفتاب کی جانب رُخ کر کے پڑھا جاتا ہے۔ چند روز کے اندر اس کا اثر ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اسقدر مخلوق کا ہجوم ہوتا ہے کہ اللہ تیری پناہ

فوائد عمل بیرسٹران، وکلاء، اطباء، ڈاکٹران، سوداگران، عطار۔ دوکانداران۔ جھاڑ پھونک والے منجم اور عام شوقیہ پورا کرنے والے احباب منتفع ہونگے۔ الغرض ختم عمل چند روز کے بعد روزانہ صبح اٹھکر پڑھ لیا کریں تا حین حیات کام دے گا) بیرسٹران وکلاء کا پیروی مقدمات سے ناک میں دم آجائیگا۔ آمدنی کی بے حد زیادتی ہونا۔ اطباء، ڈاکٹران کے پاس جوق جوق مخلوق کی آمد اور علاج سے عدیم الفرصت۔ سوداگران اور تھوک فروشوں کی زبردست مال کی نکاسی عطار دوکاندار کی روزانہ زبردست فروختگی۔ کاریگر۔ عام پیشہ ور۔ بازاری دوکانداران کا معقول نفع۔ اور خریداری مال کی زیادتی۔ شام کو روپیہ جیبوں میں بھر کر پہنچانا پیری مُریدی اور جھاڑ پھونک کرنے والے۔ نیز منجموں کو بہت بڑا فروغ کمال ترقی پانا مخلوق کا روپیہ نچھاور کرنا۔ شوقیہ حضرات پڑھیں گے۔ مجلس احباب جو ۲۴ گھنٹہ رہے۔ نیند حرام ہو جائے۔ ہر وقت لطف اور مسرت رہے مذاق نہ سمجھیں۔ سوچ سمجھ کر عمل پڑھیں اسکی بدولت امراء، رؤسا میں وقار اور رسائی، اشارہ میں کام ہوگا، اور ایک خاص بات حاصل ہوگی جس کو ہم لکھنا نہیں چاہتے۔ کتاب سے معلوم ہوگی۔ عمل کیا ہے رحمت خداوندی ہے۔

دوسرا عمل۔ مغربی سیارہ پر روزانہ صرف ایک منٹ تقریباً آٹھ بجے منہ کر کے پڑھا جاتا ہے بلاناغہ۔ اسکی بدولت کتب فروشوں کی زبردست بکری مصنفین کتب کی فرمائشات کی

روزانہ بھر ماریشتہرین کی کثیر اشاعت۔ مطابع والوں کے پاس تصنیفاتِ کتب کی طباعت سے عدیم الفرصتی الغرض روپیہ کی آمد ہی آمد ہوگی۔

تیسرا عمل بے روزگاروں کا ذریعہ معاش۔ بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد دو رکعت نماز پڑھنا اور روزانہ زیرِ مصلّےٰ جو قسمت میں ہو کچھ نہ کچھ مل جانا۔

چوتھا عمل۔ ثفلی ہے ایک خاص دن ایک مشہور عام جڑی کو حاصل کرنا حسب ترکیب کتاب عمل کرنا۔ بعد تکمیل ایک غیر مانوس پرندہ پر لگانا اُس کا اثر کر نہ جانا یا سبز دو بانس کی باریک کھچیوں پر جڑی لگانا اُن کا آپس میں مل جانا۔ اس طرح کامیاب ثابت ہونے پر تسخیر محبوب میں شرطیہ کام لینا زلیخائی محبت میں برہنہ شمشیر کا کام کرنا۔

پانچواں عمل۔ ذریعہ مراقبہ چند روز میں رِقت قلب پیدا ہو جانا۔ پھر روحانی عالم سے گفتگو کرنا۔ یعنی قبر پر بیٹھنا اور اسم کا پڑھنا۔ قبر کا مثل صندوق کے کھُل جانا۔ مُردہ کا سامنے جس شان کا ہو آنا۔ بالمقابل بات چیت ہونا استفادہ دینی اور دنیوی حاصل کرنا۔ مثلاً کوئی عمل مفید مطلب فلاں کام کے واسطے بتلایئے یا فلاں بات کی وجہ سے سخت پریشان ہوں وہ اظہار رائے فرمائیں گے۔ ملاقات چند منٹ ہوگی۔ اسی طرح حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگانِ دین یا جس قبر کے مردہ کی حالت دیکھنا چاہیں یا مقاماتِ مقدسہ کا نقشہ دیکھنا منظور ہو بجنسہ سب کچھ سامنے نظر آنا بعض احباب نے گھوڑ دوڑ کی بازی جیتنا اور کونسا نمبر آئے گا۔ فلاں سٹہ میں نفع ہے یا نقصان دریافت فرمایا۔ یہ بتلا دیا لیکن سخت ناراض ہوئے یہ اظہار اُنکی طبیعت پر ہے۔ خاموش رہیں جواب نہ دیں ہرگز ہرگز اصرار نہ کریں۔ الغرض نہایت عمدہ بے خوف و خطر آسان عمل ہے۔ ایسا

لوگوں پر اظہار کرنا خطرناک ہے۔ ہمیشہ مخفی رہے گا۔

چھٹا عمل۔ چند احباب کو اپنے ساتھ قبرستان میں لیجانا۔ دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر تھوڑی دیر پڑھنا۔ آخر میں ہمزاد کا بشکل انسان حاضر ہونا آپ سے حکم دریافت کرنا عامل کا جواب دینا کہ اس عمل کے مؤکل کو حاضر کرو چند منٹ میں مؤکل کا حاضر ہو کر کام پوچھنا۔ عامل کا جواب دینا کہ ہمارے فلاں دشمن ہیں یا ہمارے خلاف فلاں مقدمہ فیصل ہو رہا ہے۔ خلاف نہ ہو۔ صبح ہوتے ہوتے وہ کام ہو جانا۔ مؤکل اپنے حاضر ہونے کا طریقہ خود بتلائے گا جب بتلا دے اجازت دیدے اور ہمیشہ اُسی طرح وقت ضرورت طلب کر لیا کریں۔ یہ عمل بھی مخفی رہے گا اور جاننے والوں کے سوا دوسروں پر اظہار نہ ہوگا۔

چھٹا عمل۔ یہ ایک جڑی ہے جسکے ذریعے مخلوق کی نظروں میں منظور نظر رہتا ہے یہ بھی ایک بڑی زبردست بات ہے جو انسان منظور خلائق رہے یہ ہیں وہ سات عمل جن کی سوائے خریدارانِ کتب کے اور کسی کو اجازت نہیں

صداقت کے ساتھ کتاب کی تعریف

مشائخینِ کرام صوفیائے عظّام بزرگانِ دین کی جوتیوں کا طفیل ہے ترمیم خسروانہ سے جو بشرط طلب یہ مجموعۂ عملیات نذرِ ناظرین ہوگا فراہم کر کے بہ اجازتِ خاص چند سال کی عرق ریزی اور مخصوص احباب کے ثمرات کا نتیجہ دیکھ جن کی تصدیقات مع تفصیل واقعات درج کتاب ہیں منظرِ عام پر بوجہ استفادہ عام لایا گیا ہے۔ بخل کا خدا بھلا کرے کہ یہ چیزیں قلب سے منظر عام پر آنا گوارا نہ کرتی تھیں۔ الحمدللہ با خدا ہستیوں نے اس شیطانی راہ کو دل سے نکال دیا۔

خدا کے فضل سے دعویٰ ہے کہ عملیات بلا قیود نہایت آسان نیز اکابر ہند و مشائخین کتاب کے متعلق مخصوص عام استفادہ کی دعا خود حضرت کی زبان مبارک کا ارشاد (آمین ثم آمین) دنیا میں ایسی نظریں بہت کم ملیں گی جو ایسے معلومات کا ذخیرہ خود کردہ مشاہدہ و تجربہ دخلوص قلب کے ساتھ پیش کر سکیں کمانا مقصود نہیں ہے بلکہ اپنی محنت کا ایک حقیر تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ خدا کو منظور ہے تو بیساختہ زبان مبارک سے یہ الفاظ نکلیں گے۔ سبحان اللہ عجیب و غریب کتاب ہے جو ہزاروں فوائد کی سرمایہ دار ہے۔ زمانہ جس نازک دور سے گذر رہا ہے اور جو صورت اس وقت افلاس کی چھائی ہوئی ہے دیکھ کر مشہور فی التصوف بزرگوں نے عامۂ خلائق کے حصول استغنار کی غرض سے اس سرمایہ ناز و بیش بہا گنجینہ عملیات کثیر المنفعت اسراری عملیات کا مجموعہ سپرد فرمایا۔ انشاء اللہ دولت و ثروت سے مالا مال کر دیگا۔ ان عملیات کا راز قبل از وقت معلوم کرنے کے لئے دنیا دیدۂ نرگس کی طرح چشم براہ تھی اب جس کا جی چاہے دامن تمنا گوہر مرادت سے بھر لے۔

بقیہ علوی و شغلی عملیات کی تفصیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا تیر بہدف عمل۔ اسماء حسنہ کا حیرت انگیز کرشمہ۔ جمیع حاجات دینی و دنیاوی کا سد باب چٹکلہ عشق اول در دل معشوق پیدا میشود۔ برائے ترقی تنخواہ ظالم کے دل میں ہیبت۔ ذریعہ خواب اسرار منکشف ہو جانا۔ کشف القلوب۔ سورۂ یٰسین شریف کا زبردست عمل۔ فریفتگی محبت میں محبوب کا خود بخود قربان ہونا۔ دست غیب بہ صورت امداد خداوندی۔ مجرب عمل برائے روزگار ہزاروں کام کا جائز۔ منتر تسخیر عالم تسخیر محبوب کا نقلی عمل۔

بدمزاج عورت کی اصلاح۔ غضب کی زبان بندی۔ آیہ کریمہ کا شاندار عمل جنّات کا اُتار دینا۔ دفینہ کا خواب میں علم ہو جانا۔ فوائد آیت الکرسی شریف۔ پھانسی کا حکم سزا میں تبدیل ہو جانا۔ حاکم کا خلاف مقدمہ فیصل کرنا۔ بے گمان رزق ملنا۔ پُر تاثیر نقش از جمیع امراض الغرض اس اشتہار میں اس قدر گنجائش نہیں ہے جو تمام امور پریشانیوں کے متعلق لکھا جائے۔ بفضلہٖ کوئی بات چھوڑی نہیں گئی ہے۔ سینکڑوں عملیات اس کے علاوہ ہیں

فائدہ۔ مزید اطمینان دلایا جاتا ہے کہ رب العزت اپنے حبیب پاک کے صدقے سے وساوس قلبی کو دور فرما کر کتاب سے استفادہ کی اجازت دے۔ آمین ثم آمین۔

پتہ

مولوی سید محمود الحسن طبیب
قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

مجربات نسوانی

اسوقت تک تیرہ تصنیفات ہو چکی ہیں لیکن باوجود وعدہ کرنے کے بھی بیس سال کا عرصہ گذر گیا اور مخصوص نسوانی عوارضات کے متعلق کچھ نہ لکھ سکا۔ دیر آید درست آید۔ توفیق خداوندی شامل حال ہوئی اب وہ مجربات منتخب اور چیدہ چیدہ درج ہوں گے۔ جن کا بارہا امتحان چالیس سال کے عرصہ میں ہو چکا ہے عام اس سے کہ وہ کسی کتاب کے انتخاب شدہ میرے معمول میں ہوں

امراض رحم

رحم ایک عضو شریف ہے اس میں نقص اور خرابی پیدا ہو جانے سے تمام جسم میں خراب آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ رحم بواسطہ عصب کے دماغ سے مشارکت رکھتا ہے اور رحم

اور پستان کی رگیں آپس میں ایک دوسرے سے مشارکت رکھتی ہیں۔ عورتوں میں سب سے بڑا مرض جو مہلک بھی ہے رحم کا مرض پایا جاتا ہے اور کثرت سے مستورات رحم کے عوارضات میں مبتلا ہوکر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں اس لئے خوب وضاحت کے ساتھ علامات اظہار کیا جا رہا تاکہ تشخیص مرض میں آسانی ہو۔ جب تشخیص مرض ہو جاتی ہے تو علاج آسان ہو جاتا ہے۔ شیخ کا مقولہ ہے رحم میں اکثر امراض کے پیدا ہو جانے سے جگر ضعیف اور استسقاء پیدا ہونے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

رحم بالطبع خوشبودار چیزوں کی طرف مائل ہے اور بدبودار چیزوں سے نفرت کرتا ہی رحم کے عوارضات میں حقنہ اور فرزجہ سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔ ایام ماہواری کے خون سے مزاج کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

حرارت کے علامات۔ سرخی زردی مع لب کے خشکی۔ کمی حیض بے چینی اور سیاہی مع بدبو کے زیادتی حرارت کی دلیل ہے۔

علامات سودا۔ سیاہی بلا بدبو = سودا کی دلیل ہے

علامات بلغم۔ رنگ کی سفیدی بلغم کی دلیل ہے

علامات رطوبت۔ خون کا رقیق ہونا۔ حمل گر جانا۔ رطوبت کا زیادہ آنا

یبوست یعنی خشکی پیدا ہونے کی علامت یہ ہے کہ بدن لاغر اور خون کا کم آنا۔

نوٹ۔ اب اگر علامات میں مشارکت ہے تو مشترک علامات مان کر پھر علاج کیا جائے۔

رحم کا ورم

رحم میں تین قسم کا ورم پایا جاتا ہے۔ حار[1]۔ بلغمی[2] اور سوداوی[3] علامات ورم حارہ بخار تیز ہوگا۔ تواتر نبض سانس میں پایا جائیگا۔ نیز یہ خیال رکھا جائے کہ اگر ورم مقدم رحم میں ہوگا تو ناف اور پیڑو کے درمیان درد اور ٹیس ہوتی ہے اور اگر مؤخر حصہ میں ورم ہوگا۔ تو درد کمر۔ شدت پیاس۔ بول و براز میں دشواری معدہ اور دماغ میں فساد آجائیگا۔

اگر ورم بلغمی ہے تو رحم کے مقام پر پھولن ہوگی۔ پیڑو کے گرد بوجھ اور درد معلوم ہوگا ورم اگر سوداوی ہے۔ رحم میں سختی ظاہر ہوگی۔ درد میں کمی ہوگی۔ بھاری پن زیادہ ہوگا۔ اگر علامات بین بین یعنی درمیانی ہیں تو علامات بھی مشترک پائے جائیں گے۔ اب علاج کرنا بہت آسان ہے۔ عموماً عورتیں اکثر اپنا علاج "نا بلد" سے کراتی ہیں۔ شرم کی وجہ سے مرض کو چھپاتی رہتی ہیں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ آخر میں مرض علاج پذیر نہیں رہتا۔ مردوں کو چاہیے کہ عورتوں کے علاج میں غفلت سے کام نہ لیں اور توجہ کے ساتھ کسی ہوشیار طبیب سے جو امراض نسوانی کے علاج میں ماہر ہو۔ کرانا چاہیئے۔

مختصر علاج میں = ضماد محلل۔ ضماد جالینوس برگ مکو سبز میں ملا کر نیم گرم ضماد کریں اور مرہم داخلیون بطور فرزجہ استعمال کریں۔ عرق مکو عرق کاسنی شیرہ مکو مروق۔ شیرہ کاسنی مروق وغیرہ شربت بزوری معتدل ملا کر پلائیں اور مختلف "تراکیب دیگر کتب سے علاج میں نسخہ جات بنالیں دواخانوں سے ضماد تیار شدہ ملتا ہے۔ خرید لیں اور استعمال کرائیں۔

مرہم داخلیون سادہ۔ مرہم داخلیون شحمی۔ مرہم رسل صلابت رحم کے لئے از بس

نافع ہیں۔ ورم کے نطول یعنی ڈھال کرانا بھی خاص نفع رکھتا ہے۔

ھوالشافی: گل ٹیسو۔ امربیل۔ برگ سنبھالو۔ برگ نکو سبز ہر ایک چھٹانک بھر پوست خشخاش ایک تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے تڑیڑہ دیں اور اسی کا پھوک بطور ثفل نیم گرم باندھیں۔ اور رطوبت فاسدہ کو خارج کرنے ورم کہنہ کو دور کرنے میں یہ بہت فائدہ مند ہے۔ ھوالشافی: بائے برنگ بائے کھلبہ۔ سونٹھ۔ چھوٹی کٹائی کا پھل المتاس کا گودا۔ شہد خالص آب مکو سبز۔ دوائیں پیس چھان لیں۔ اور شہد میں ملا لیں۔ پھر مکو کا پانی ملا کر گرم کرکے جذب کرلیں۔ اور پرانی روئی میں لپیٹ کر اندر رکھا جائے دایہ سے استعمال کرائیں۔ پریشانی اور مصیبت میں یہ علاج کافی ہے پھر طبیب کی جانب رجوع ہوں۔

سرطان رحم

یہ مرض علاج پذیر نہیں ہے۔ تاہم قوت نہ بگڑ جائے یا تشخیص میں مرض نہ آئے اس لئے علامات کا بتلا دینا ضروری ہے۔

رحم کا ورم حار کبھی تحلیل نہیں ہوتا نہ پھٹتا۔ بس یہ سرطان کی جانب منتقل ہو جاتا ہے علامات رحم میں گرمی اور سختی اور ٹیس سینہ کے پردہ تک درد۔ کبھی آنکھوں میں درد اور تشفیقہ اور کمزوری مخصوص پنڈلیوں میں اور پیڑو میں پر ورم کنجران پیٹر وادہ پیٹھ میں درد سخت ہوتا ہے اور رحم سے سرخی یا سیاہی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج: ٹھنڈی دواؤں کے لعاب اور تسکین درد کے مرہم ملین اور محلل ادویہ استعمال کرائیں سودا کا تنقیہ کریں مارانجبن استعمال میں رکھیں مرہم داخلیون بہت مفید ہے اور ورم حالہ

تحلیل کرنے کی جانب متوجہ ہوں ورنہ اپریشن کرائیں۔

جروح و قروح رحم

رحم کے اندر زخم ہو یا رحم سے پیپ خارج ہوتی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ ہمیشہ درد رہتا ہے اور خالص خون یا خالص ریم یا دونوں مخلوط نکلتی رہتی ہیں۔

علاج: حقنہ اور فرزجہ استعمال کرنا چاہئیں۔ اور قرص کہربا اور اندمال رحم کی دوائیں مستعمل ہوں مثلاً مرہم باسلیقون روغن گل میں ملاکر حقنہ کیا جائے مرہم سفیدہ کافوری کا فرزجہ۔ شدت درد میں افیون زعفران۔ عورت کے دودھ میں گھس کر فرزجہ کیا جائے اور طبیب کی جانب رجوع ہوں۔

اختناق رحم

یہ مرض احتباس منی اور احتباس طمث کی وجہ سے عارض ہوتا ہے دورہ کی شکل میں پڑتا ہے مگر اس میں انسان کی عقل زائل نہیں ہوتی اور منہ سے جھاگ نہیں آتا۔ حلق میں ایک گولہ سا اٹکتا ہوا معلوم ہوتا ہے یہ ریاح رحم سے اٹھکر حلق میں محتبس ہو جاتے ہیں اسقدر تکلیف شدید اور دم گھٹتا ہے کہ مریضہ آپے سے باہر ہو جاتی ہے کپڑے تک پھاڑ ڈالتی ہے۔ مرگی کے خلاف یہ مرض ہے۔ الغرض دورہ کی شکل میں مختلف علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ کئی کئی دورے آتے ہیں اور مریضہ نڈھال ہو کر انتہائی کمزور ہو جاتی ہے جب تک دورہ پورا پورا نہیں آجاتا طبیعت صاف نہیں ہوتی۔

علاج: سب سے بہتر علاج یہ ہے کہ قابلہ اندام نہانی میں انگلی ڈالکر دغدغہ کر کے اخراج منی کر دے فوراً ہوش آجائیگا۔ دوسرے عمر اگر ساٹھ سال سے کم ہو تو ایام ماہواری کے جاری کرنے کی جانب متوجہ ہوں۔ بدبودار چیزیں مثلاً لہسن پیاز رائی سونگھانا۔ ناک میں بتی کرنا۔ یا دھواں پہونچانا

پنڈلیاں کس کر باندھنا مفید ہوتا ہے اور معجون نجاح ایک ایک تولہ روزانہ کھلانا ازبس مفید ہے
غاریقون ۳ ماشہ دواء المسک ۵ ماشہ میں ملاکر کھلانا چاہیئے

شقاق رحم

رحم کا پھٹ جانا۔ رحم میں خشکی پیدا ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی کثرت
ے صحبت کرنے کی وجہ سے اور کبھی وضع حمل یعنی پیدائش بچہ میں جب شدت کے ساتھ درد
رہ ہو عارض ہوتا ہے مخصوص علامت بڑی آسانی سے شناخت میں آجاتی ہے وقت جماع
رد زیادہ ہوتا ہے اور عضو خاص خون آلود نکلتا ہے۔ خاصکر جب رحم کے منہ پر شقاق پیدا ہو
ں کے علاوہ اگر مشکل سے بچہ پیدا ہوا ہو۔ ایسا ہوتا ہے کہ تین تین چار چار پانچ دن تک بچہ پیدا
ں ہوتا۔ یا پردہ بکارت کے پھٹ جانے سے وہ پردہ جو قُبل اور دُبر کے درمیان میں ہے مقعد
ر ہو جائے تو ان تمام صورتوں میں جبکہ اول الذکر صورتیں ہوں۔ تو مرہم باسلیقون مرغ اور بط کی
بی روغن بنفشہ ملاکر استعمال کرائیں۔ مقدار حسب ضرورت ہی۔

مغز ساق گاؤ۔ روغن بنفشہ۔ موم۔ چربی مُرغ چربی بط سب کو پگھلا کر روغن ملا دیں مرہم
بنیگا۔ استعمال کرائیں۔ مرہم سفیداب کافوری بھی مفید ہے۔ دواخانوں سے خرید لو بنانے میں
ت اور خرچ زیادہ ہوگا اور اندراجات نسخوں کے مقابلہ میں اگر نسخہ ہی بنانا مقصود ہے دیگری
بوں میں موجود ہیں بوجہ طوالت نظرانداز کیا جا رہا ہے۔

ازالہ بکارت سے وہ پردہ جو آگے پیچھے ہوگیا ہے اُس کے لئے بکری کے گردہ کی چربی موم سفید
ر پنڈلی گائے پگھلا کر صاف کرکے سنگجراحت مردار سنگ۔ چھ چھ ماشہ پیس لو۔ تولہ تولہ

چربی لے لو ملاکر رکھ لو۔ اور پھایہ میں لت کرکے پٹی اُس مقام پر لگاؤ۔ ایک ماہ تک یہ عمل کرو اور سخت
حرکت نشیب فراز اور زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کراؤ اور جب تک صحت ہو جائے عورت کے
پاس نہ جاؤ یعنی صحبت سے گریز کرو مکمل صحت کے لئے یہ تجربے کے نسخے درج کئے جا رہے ہیں
جب ان نسخہ جات سے فائدہ نہ ہو۔ تو طبیب سے رجوع کرو ورنہ انشاء اللہ ضرورت نہ پڑے گی۔

سیلان الرحم

یہ مرض کثیر الوقوع ہوگیا ہے۔ رحم کی رطوبت جاری ہو جانے کو سیلان الرحم کہتے ہیں اب
اول سبب معلوم کرلیا جائے کیا ہے۔ ایک تو یہ کہ قوت جاذبہ رحم کی کمزور ہو جائے۔ علامت
یہ ہوگی کہ رنگ زرد ہوگا۔ قوت ضعیف اور رطوبت دورہ کے ساتھ یعنی چار دن آتی ہے اور
چار دن بند اور اچھے دوسری بات یہ ہے کہ بدن میں رطوبت فضلیہ یعنی زائد بیکار جمع ہو جائے
اسکو اس طرح پہچانو کہ چاروں خلط یعنی خون بلغم سودا صفرا میں سے کس کا غلبہ ہے ایسا کرو کہ اندام
نہانی میں روئی رکھو جب وہ تر ہو جائے نکال کر خشک کر لو اب دیکھو کونسا رنگ غالب ہے مثلاً
سفید رنگ ہے بلغم۔ زرد رنگ ہے صفرا۔ سیاہی مائل ہے سودا اور سُرخ رنگ ہے خون
اب علاج کرو۔ یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ طبّی الفاظ کو عبارت میں درج نہیں کیا جا رہا تاکہ سمجھ میں ہر
ایک کے آجائے نہ اپنی قابلیت دکھلانا مقصود ہے بلکہ وہ الفاظ درج ہوں گے جس سے مستورات
بھی خود سمجھ کر مردوں کو زحمت سے بچا کر اپنا علاج خود کر سکیں۔ پردہ فاش کرنا مناسب نہیں۔
الحیاءُ شُعبۃٌ من الایمان = حیا ایمان کا شعبہ ہے۔ اب علاج اس طرح کرو اگر قوت غاذیہ
کے سبب سے ہو۔ تو قوت کے لئے لطیف اور سریع الہضم غذا دینا چاہیئے اور ایسی ادویہ تجویز

کریں جو معدہ اور قلب کو پوری پوری تقویت پہونچائیں اور اگر جمع ہونے فضلہ کیوجہ سے ہیں تو جو خلط غالب ہو اوسکا تنقیہ کریں بعدہٗ حقنہ قابض ادویہ اور فرزجہ استعمال کرائیں اب چند نسخے بڑے مجرب المجرب درج کئے جاتے ہیں۔ اِن کو بنالو۔ استعمال کراؤ۔ دیکھو بلا تشخیص مرض جیسا کہ علامات سے ظاہر کیا گیا ہے اوسی کے مطابق علاج کرو۔ انشاء اللہ شفا ہوگی اور میں اپنے پروردگار غفور و المنن سے دعا کرتا ہوں کہ بار الٰہا جو مستورات اس مرض میں گرفتار ہوں بطفیل حبیب پاک اون کو صحت عطا فرما۔ اگر مجھے جوابی لفافہ سے مستورات مطلع کریں گی کافی مدد دونگا۔

اللہ پاک شافی علاج ہے انھیں نسخہ جات سے بعد تشخیص مرض رجوع کر دیا جائیگا بشرط موجودگی و قیام هو الشافی۔ گیرو اور خستگی گو بھی کی خشک جڑ کرلیں۔ ببول کی پتی۔ اقاقیا (یہ ببول کی پتی کا عصارہ ہے) سیاہ رنگ خشک نمبر = ایک ایک تولہ۔ گیرو اقاقیا چھ چھ ماشہ۔ سب کو خشک پیس لو۔ پانی سے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنالو۔ دو گولی صبح و شام گائے کے دودھ پاؤ بھر سے کھاؤ یا ایک وقت صبح لیکن اوپر سے بھنے ہوئے چنے چھلکا دور کر دو اور دو تولہ چبالو۔ ایک ہفتہ کھاؤ۔ بے حد فائدہ کرتا ہے اور یہ نسخہ بنالو شام کو کھاؤ۔ هو الشافی۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ چنیاں گوند۔ کندر چھوٹی مائیں۔ پٹھانی لودھ۔ سنگجراحت۔ چھالیہ کا پھول۔ پستہ کا پھول۔ تیج مصطگی۔ چھوٹی الائچی۔ بنسلوچن۔ ستاور سب چیزیں چھ چھ ماشہ لیکر پیس لو ہموزن مصری یا شکر ملالو۔ اور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام پانی کے گھونٹ سے نگل جاؤ۔ بہت عورتیں اسکی بدولت اچھی ہوگئیں۔ دوائیں کم نہ ڈالنا۔ لڈو بنا لے سیلان الرحم۔ یہ ایک عورت سے نسخہ حاصل ہوا تھا دور دور اس کا شہرہ تھا دو دو آنہ فی لڈو فروخت کرتی تھی تجربہ میں بڑا لاثانی نکلا مستورات ضرور بنائیں اور کھائیں دو ہفتہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے۔

هو الشافی۔ موچرس۔ گل دھاوا۔ گل پستہ۔ دکھنی چھالیہ۔ ببول کا پھول اور پھلی۔ پوست بیرون پستہ بار برنگ بارہنہ۔ موصلی سیاہ و سفید تودری زرد۔ سرخ۔ سفید۔ بہمن سرخ اور سفید۔ کمرکس عقرقرحا۔ شقاقل۔ ببول کا گوند چنیاں گوند مصطگی تج۔ سونٹھ۔ پیپل۔ جائفل۔ جاوتری۔ ہر ایک ادویہ چھٹانک چھٹانک بھر۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ چھوہارے۔ ناریل۔ چرونجی ہر ایک آدھ آدھ پاؤ۔ زعفران تین ماشہ شکر تین پاؤ۔ گھی ایک سیر۔

ترکیب۔ گھی میں گوند بھون لو۔ باقی ادویہ پیس کر رکھ لو شکر کا قوام کر کے ادویہ ملادو اوپر سے مغزیات باریک تراش کر ملاؤ اور زعفران کو عرق بید مشک میں کھرل کر کے شامل کرو اور چار چار تولہ کے لڈو بنا کر روزانہ پاؤ بھر دودھ گائے سے ایک ایک لڈو روزانہ کھایا کرو۔ آجکل اس نسخہ کے بنانے میں قیمت کا صرفہ زیادہ ہے چوتھائی نسخہ آٹھواں حصہ بنالو۔ دودھ نہ ملے پانی سے کھاؤ۔ بہرحال دواخانے سے منگانے میں محصول ڈاک بلاوجہ لگ جاتا ہے پھر یہ یقین نہیں کہ اچھی بھی ہوجا ؤگی۔ ہمت کر کے بنا ڈالو۔ اور کھاؤ۔ پرہیز ضرور کرنا ورنہ دام برباد ہوجائیں گے کم قیمت اور غربائی نسخے بھی آگے تجربہ شدہ درج ہیں اونکو بنا کر کھاؤ۔ صحت اوس کے ہاتھ ہے۔ دیکھو قدرت کس طرح تمہارا ساتھ دیتی ہے۔ خدا پر بھروسہ رکھو۔ اور اوسی سے شفا طلب کرو اور نسخہ جب استعمال کرو چلتے پھرتے زبان سے یا شافی یا شافی پڑھتے رہا کرو۔

نسخہ جات امراض نسوانی کے نفیس حکمت میں درج ہیں اون کو بنالو۔ یہ علاوہ محصول ڈاک قیمت ہے خشکی اور سیمیٹ کے لئے یہ نسخہ اچھا ہے۔

مازو۔ نوسادر۔ مائین خرد جفت بلوط۔ پھلی ببول ناگرموتھا۔ سعد کوفی بالچھڑ۔ گل دیگدان۔ کپور کچری

ابیلہ سیاہ ہر ایک دو دو ماشہ۔ مئہ سا کہ دو چند سب ادویہ کے سفوف بنا کر ملا کر استعمال کریں۔

دیگر۔ کا کڑا سنگی ایسپکر شکر سفید ہموزن ملا کر چھ ماشہ کی مقدار میں دودھ یا پانی کیساتھ کھائیں اور ۔۔۔
۔۔۔ ون کی روٹی گھی میں چور کر کے کھائیں۔

بستان ۹ ماشہ۔ سمندر سوکھ ۹ ماشہ۔ سنگھاڑا خشک ۹ ماشہ گل دھاوا ۹ ماشہ۔ مولسری ۹ ماشہ۔ موصلی سفید ۹ ماشہ گوکھرو ۶ ماشہ۔ بیجبند ۶ ماشہ۔ بڑی الائچی ۶ ماشہ۔ پوست درخت سینبھل ۶ ماشہ۔ موچرس ۶ ماشہ۔ ببیاں گوند ۶ ماشہ۔ ۶ ماشہ۔ شکر سفید دو چند ملا کر سفوف بنالیں خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک

اور بھی ہزاروں نسخے ہیں اگر پرہیز کیا جائے اور احتیاط لازم پکڑی جائے تو اسیقدر کافی ہیں اور مرض کی تشخیص کرلی جائے۔ کہ آیا رطوبت رحم ہے یا سیلان منی ہے۔ آگے بیان سیلان منی کا ہے اس کے علامات سے پہچان لینا چاہیئے۔

اندام نہانی کو تنگ کرنے والی ادویہ

۔۔ ول کی چھال ایک سیر لو۔ اور کچلکہ چوبیس گھنٹہ پانی میں بھگو دو پھر جوشدو جب نصف پانی رہ جائے اوتار کر سرد کر کے بوتلوں میں بھر کر رکھ لو۔ اسی پانی سے استنجا کیا کرو بڑی بہتر چیز ہے

اسی طرح ڈھاک کی کونپل خشک کر کے شکر ملا کر ہموزن کھاؤ۔

۔۔ پھالیہ۔ مازو۔ مولسری کی چھال۔ مائیں خرد۔ پھلی ببول۔ کوٹ چھان کر ایک یا دو یا تین یا سب سفوف بنا کر پوٹلی استعمال کرو۔ دوائیں چھ چھ ماشہ لو۔

اختناق الرحم

انگلی کو خوشبودار تیل میں آلودہ کر کے مریضہ کے رحم میں دغدغہ کیا جائے تاکہ منی اور رطوبت بستہ خارج ہو کر افاقہ ہو جائے سب سے بہتر مجامعت اور عورت کا منزل ہو جانا ہے

اقباس خون کے لئے فرفیون اور فلفل سیاہ ایک ایک ماشہ پیسکر حمول کرنا اور بدن کا تنقیہ کرنا ازبس مفید ہے۔ اگر حمل قرار پا جائے تو جب تک بچہ نہ ہو جائے دورہ نہیں پڑتا اس لئے کہ رحم کا منہ بند رہتا ہے۔ مرض جاتا نہیں البتہ علاج سے افاقہ ہوتا رہتا ہے اور اگر ایک عرصہ تک توجہ سے علاج ابتدائی مرض میں کر لیا جائے تو صحت یاب ہو سکتا ہے۔

معجون نجاح ازبس مفید ہے اسکے ساتھ ساتھ بالچھڑ بچ قلمی ناگرموتھا ہر ایک چھ چھ ماشہ پانی میں پیسکر زیر ناف ضماد کرنا چاہیئے اور ہینگ ایک ماشہ بالچھڑ ۲ ماشہ پلٹی ایک تولہ گل بابونہ ایک تولہ کا سفوف کر کے بقدر نخود گولیاں بنا کر دن میں تین بار گولیاں کھانا چاہئیں۔

مصنف۔ میری ہمشیرہ کو مرض اختناق الرحم بہت شدید تھا۔ علاج کرنے سے اچھی ہو گئی لیکن میری والدہ محترمہ کو باوجود علاج کے ساٹھ سال گذر گئے افاقہ نہ ہوا۔ کم ہو جاتا ہے اور علاج جو درج کیا گیا ہے۔ یہی جاری رہتا ہے۔

ایّام ماہواری کا کم آنا

حیض کا خون بند ہو جائے یا کم آئے۔ یا دیر میں آئے اس سے بہت سے مرض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً۔ ورم احشاء یعنی آنتوں میں ورم آجانا۔ امراض معدہ ورم رحم۔ اختناق الرحم وغیرہ۔ پس لازم ہے اس کے علاج میں غفلت نہ کریں اور مناسب تدابیر عمل میں لائیں ورنہ مذکورہ بالا امراض کی طرح اور بھی شکایات مثلاً حرارت کا آجانا۔ درد سر شدید رہنا۔ دورہ پڑنا۔ یہ عورتیں پیدا ہو کر مریضہ اپنی زندگی سے بیکار ہو جاتی ہے۔ اور اس مرض میں ننانوے فیصدی عورتیں مبتلا ہیں۔ ہم اول علامات ہر ایک کی ظاہر کرتے ہیں۔ اس پر غور کریں کہ ہم میں کون کون سی علامات اور شکایات ہیں

تاکہ وہ خود طبیب پر ظاہر کر کے اپنے مرض کا علاج کر سکیں یا کرا سکیں۔

علاج۔ اگر کمی خون کی وجہ سے ایام میں خرابی ہو تو تقویت بدن اور زیادتی خون کے لئے طاقت ور غذائیں۔ مثلاً بکری کا شوربا۔ شیر یخنی دودھ مکھن۔ ملائی۔ روغن زرد۔ انڈے کی زردی وغیرہ کھلانا چاہیے تاکہ جسم میں طاقت آکر خون کی کمی کا ازالہ ہو جائے حمام کرایا جائے۔ مریضہ کو عیش و آرام میں رکھیں۔ واضح رہے کہ مردوں کے عدم توجہی بے رخی۔ بد مزاجی سے عورتیں غمگین رہتی ہیں یا جس کی فکر غالب ہو کر خشکی پیدا ہوتی ہے جو بہت بڑی قلت خون کا باعث بن جاتی ہے اور اکثر گھروں میں مردوں کے متعلق یہ شکایت عام ہے اسکو دور کرنا چاہیئے۔

اگر خون کے غلیظ ہونے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو جو بلغم غلیظ کے ملنے سے یا سردی ہو جانے کے سبب سے پیدا ہو تو مادہ کے رقیق کرنے کے لئے۔ ایارج فیقرا سے تنقیہ مادہ کریں۔

بزن۔ بخورات ملطفہ۔ حبوب۔ معجونیں مناسبہ جو خون کی غلظت کو رفع کر سکیں استعمال کرائیں۔

ھوالشافی۔ تخم کرفس۔ پودینہ خشک۔ ہنسراج۔ ستکطرامشیع۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک پانچ پانچ ماشہ شہد خالص دو تولہ جوشدیکر صاف کر کے شہد ملا کر چند روز پلائیں۔

اگر رحم کا منہ بند ہو تو حسب سبب تدارک کریں۔ اگر حرارت کی وجہ سے ہو بارد ادویہ اور برودت کی وجہ سے ہو تو مسخنات ملطفہ اور یبوست کی وجہ سے ہو۔ تو مرطبات اور اگر غلیظ خلط کی وجہ سے رحم میں سدہ واقع ہو تو مفتحات یعنی رحم کا منہ جس سے کھل جائے استعمال کرنا چاہیئے۔

تجربہ سے یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ ایام کسی طرح کھل کر نہیں آتے یا تو مجامعت میں ٹھنڈ کر رحم میں لگ گئی یا قابلہ نے خوشبودار تیل میں انگلی ڈبو کر دو غدہ رحم میں کر دیا تو منہ کھل جاتا ہے

اور کھل کر ایام ماہواری ہونے لگتے ہیں۔

اگر قرح رحم یعنی زخم کی وجہ سے منہ کے زخم بھرنے پر سدہ واقع ہو گیا ہو تو لا علاج ہے مگر دوسری آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے ریاضت اور تقلیل غذا ضروری ہے۔ اور اگر فم رحم پر گوشت زائد پیدا ہو گیا ہو تو دستکاری کریں۔

اور اگر موٹاپن مانع ہو۔ تو روزہ رکھیں کم غذا کھائیں۔ فصد کھلوائیں۔ بخار پیدا کرنیوالی دوائیں کھائیں جس سے دبلاپن ہو جائے بھوسی کی روٹی کھائیں سب سے بہتر اور عمدہ تدبیر مسلسل روزہ رکھنا ہے۔ اتباس طمث کے لئے حسب ذیل نسخہ جات استعمال کریں اجرار خون کے لئے = ھوالشافی بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۶ ماشہ۔ تخم خربزہ ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۶ ماشہ۔ ہنسراج ۶ ماشہ تخم گذر ۶ ماشہ۔ صعتر فارسی ۵ ماشہ۔ ابھل ۶ ماشہ پانی میں جوشدیکر شربت بزوری معتدل دو تولہ ملا کر پلائیں۔

شربت بزوری کا نسخہ = یہ رحم کے ورم کو دور کرتا ہے خوب کھل کر خون لاتا ہے۔ ھوالشافی۔ تخم کاسنی بیخ کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ تخم خطمی۔ تخم گذر۔ خار خسک خرد۔ کلتھی۔ مجیٹھ ہر ایک ایک تولہ رات کو جو کوب کر کے بھگو دو صبح جوشدیکر چھانکر نصف سیر شکر ڈالکر قوام کر لو اور نسخہ میں ڈالو۔ مرمکی ایک ماشہ قند سیاہ میں ملا کر بقدر عناب گولی بنا کر نگلو۔ تین دن یا پانچ دن کھاؤ یہ شافہ لو۔ مغز تخم کہوہ ۴ ماشہ ایلوا ۴ ماشہ قسط تلخ ۴ ماشہ۔ مرمکی ۴ ماشہ۔ پھٹکری ۲ ماشہ۔ سجی ایک ماشہ پانی میں پیس لو۔ چھوہارہ کی گٹھلی کے برابر لمبی اور اس کی نصف چوڑی بنا کر خشک کر لو۔ اور روغن بیدانجیر ولایتی میں ڈبو کر پھر اندر رکھو۔ اور پیڑو پر ضماد کرو۔ مرمکی ۶ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۶ ماشہ اندرائن کا گودا ۹ ماشہ آب

برگ سداب میں پیسکر روغن بید انجیر حسب ضرورت ملا کر زیر ناف لیپ لگاؤ۔

منزا ریٹھہ پیسکر پانی سے پھانک لو۔ ریوند خطائی نوشادر دونوں کو ہموزن سفوف بنا لو دو دو ماشہ دن میں سہ بار پانی سے دو۔ ہوالشافی۔ مجیٹھہ ایک تولہ پانی میں جوشدیکر دو تولہ شہد ڈال کر گرد ندہ کا پانی پھاڑا ہوا ڈالکر پلائیں = یہ نسخے کافی ہو جاتے ہیں۔

کثرت سے خون آنا

اسکو کثرت طمث کہتے ہیں۔ یعنی حیض کے خون کی زیادتی عام اس سے کہ خون ایام ماہواری کا زیادہ آئے یا مقررہ دن پورے ہو جانے کے بعد آتا رہے یا غیر مقررہ دنوں میں آتا رہے علاوہ مقررہ کے پھر استحاضہ اس کو کہتے ہیں۔

جب عورت کے جسم سے خون زیادہ نکل جاتا ہے۔ تو بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پشت میں درد ہوتا ہے۔ صفراوی بخار آنے لگتا ہے۔ ایک قسم کا تہبج یعنی ڈھیلا پن چہرہ پر نمایاں نیز استسقاء پیدا ہونے کی علامات نمودار ہونے لگتی ہیں۔

کہنہ مرض ہو جانے پر علاج بہت دشوار ہو جاتا ہے اور جب خفقان۔ سقوط قوت غشی پیدا ہونے لگے تو پھر مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔

ہوالشافی۔ قرص کہربا بہت مفید ہے۔ مناسب بدرقہ تجویز کریں۔ مثلاً گل عباس کا بیج ۳ ماشہ تخم خرفہ ۶ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۶ ماشہ پیسکر شیرہ نکالکر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر قرص کہربا کھا کر پی جائیں یا گبرد سنگجراحت۔ گل ملتانی ہر ایک چھ چھ ماشہ کسی لعاب دار مثلاً ریشہ خطمی کے ساتھ دیں یا شیرہ رتن گگد ۵ تولہ کا نکالیں اور اس میں شربت انار شیریں ۲ تولہ ڈالیں اوپر سے گل ارمنی اور کتیرا ایک ایک ماشہ پیسکر ملائیں

اور پی جائیں۔ پرہیز کریں۔

سنگجراحت۔ مازو سبز۔ کتھہ سفید۔ مائیں خرد ایک ایک ماشہ ٹھنڈے پانی سے ایک ہفتہ کھائیں۔ برگ انار ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں پیسکر پلائیں۔ برگ ببول ۹ ماشہ پانی میں جوشدیکر دو تولہ مصری ملا کر پلائیں۔

اگر حاملہ کا خون جاری ہو۔ تو۔ بیج گولر ۲ تولہ پانی میں جوشدیکر صاف کر کے پلائیں

افسوس صنف۔ مردوں کی بد احتیاطی سے یہ امراض عورتوں کو پیدا ہو کر اپنی زندگی اور لطف و آرام سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں اور مردوں کو اسکی پرواہ نہیں ہوتی وہ غریب مطیع الامری کے لئے اپنی جان تک حاضر کر دیتی ہیں اور جو تعلیم یافتہ سمجھدار واقف کار ہو جاتی ہیں۔ وہ پھر مردوں کے جا و بیجا ناز کا خیال رکھتی ہیں ہر صورت عورتوں میں یہ مرض کثرت سے پایا جاتا ہے معجون جوارشات اور طاقتور دوائیں منگا کر استعمال کرنا چاہئیں

سیلانِ منی از رحم

عموماً عورتوں کو یہ مرض فی زمانہ کثرت سے پیدا ہو رہا ہے۔ رطوبت رحم اور منی کا فرق اوّل معلوم کر لو۔ منی اور رطوبت رحم میں فرق یہ ہے کہ منی کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ بدبو نہیں ہوتی اور بہ نسبت رطوبت کے غلیظ ہوگی۔ اور رطوبت بدبودار ہوگی۔ اس امتیاز کے بعد مردوں کے لئے جو مخصوص ادویہ ہیں عورتوں کے واسطے جریان میں جو دوائیں مفید ثابت ہوئی ہیں نہی مخصوص نسخے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

ہوالشافی۔ گل دھاوا ایک تولہ۔ ببول کا پھول ایک تولہ۔ چھالیہ ۹ ماشہ اور لسوڑہ کا پھول ۹ ماشہ۔

ڈاک ۹ ماشہ اور ببول کا گوند ۹ ماشہ۔ بنسلوچن ۶ ماشہ بھون پھلی ۶ ماشہ۔ تال مکھانا ۶ ماشہ دانہ ہیل خرد ۲ ماشہ۔ شکر سفید ہموزن ادویہ سفوف بنالو۔ خوراک ۹ ماشہ پانی سے یا دودھ سے بڑا بہتر نسخہ ہے۔ پرہیز ترش بادی چیزوں سے ضرور کرو۔

دیگر۔ موصلی سفید ۵ تولہ سیر دودھ میں شکر ملا کر فرینی بنالو۔ ببول کا گوند ۳ ماشہ ثعلب مصری ۳ ماشہ تالمکھانہ ایکتولہ بادام ۳ عدد سفوف بنالو۔ اور فرینی کھاتے وقت اوپر سے چھ ماشہ چھڑک کر تین دن کھاؤ بہت فائدہ مند ہے۔

تیسرا نسخہ یہ پنڈی یعنی لڈو نصف نصف چھٹانک کے بناکر رکھ لو روزانہ ایک لڈو بطور ناشتہ صبح کو پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھایا کرو۔ ایک ہفتہ کے بعد اپنے اوپر نظر ڈالو۔ اکسیر صفت نسخہ ہے۔

سونٹھ۔ تال مکھانا۔ اسگندھ ناگوری۔ بھون پھلی۔ مجیٹھ۔ سنگجراحت۔ بڑا گوکھرو۔ چھوٹا گوکھرو۔ ڈھاک کا اور ببول کا گوند اور چنیاں گوند بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ چکنی چھالیہ چھوٹی الائچی۔ برنگ کابلی موصلہ سنبھل مازو سبز۔ مائیں خرد۔ چھالیہ کا پھول۔ گل دھاوا۔ سمندر سوکھ۔ مولسری کی چھال۔ ثعلب مصری ہر ایک تین تین ماشہ۔ میدہ چاول ساٹھی کا۔ شکر ہموزن ادویہ۔ چرونجی سوا تولہ بادام سوا تولہ۔ کھوپرا سوا تولہ۔ کشمس سوا تولہ۔ چھوہارا سوا تولہ ہر ایک سوا سوا تولہ۔ گھی۔ پاؤ بھر۔ گھی میں میدہ بھون لیں۔ شکر کا قوام بنالیں۔ پھر سب کو ملا کر میوہ تراش کر ملا کر ڈھائی ڈھائی تولہ کے لڈو بنا کر کھائیں۔ اس کے کھانے سے مرض کافور ہو جاتا ہے۔ بڑے تجربہ کی یہ چیزیں ہیں اور بہت زیادہ خراب برباد نہیں ہوتا۔

یہ نسخہ بنانا۔ سب چیزیں ملانا۔ برگد کی لٹ کو جو شدید کر اُس کا ست نکالو۔ کچلکر رات کو بھگونا صبح

کو اُتارنا پھر جوش خوب خوب دینا۔ پانی چھان کر اسکو پھر اُتارنا کہ ایکتولہ رہ جائے اُتار کر خشک کر لینا اوسی کے ہموزن ست گلو خالص اسی طرح بنالینا۔ اسمیں ایک تولہ ببول کا گوند۔ تین مازو۔ املی کا بیج چھلا ہوا ایک تولہ۔ تمر والہ کا بیج ایک تولہ۔ بنسلوچن ایکتولہ۔ بیجبند کا جو سا مصلی ایک تولہ میٹھی ۔۔۔ ماشہ سفوف بنا کر چھ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ کھانا۔ بڑے تجربہ کا نسخہ ہے۔

سنہری بیاض

موجود ہے

ماجزنے مدت تک لگاتار محنت کے بعد اکسیری نسخہ جات حاصل کرنے میں سرگرم کوشش کی لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بارے الحمد اللہ کہ کیمیائے مغربی کے طریقے جابر ابن حیان مشہور کیمیاگر کے تحفے ایک کہنہ مصری بیاض سے حاصل ہوئے اور جس کے تمام و کمال نسخے ماہرین علم صنعت کے نزدیک صحیح ثابت ہوئے اسمیں نہ زیادہ خرچ آتا ہے نہ کسی جڑی بوٹیوں کی تلاش کرنی پڑتی ہے۔ تھوڑی سی محنت کرنے پر ایک سفید پوش آدمی اپنا کام بخوبی چلا سکتا ہے۔ جابر ابن حیان کے مقررہ اصول و تراکیب و نسخہ جات جس کو انتہائی کاوش کے بعد سہل الاصول طرائق سے منظر عام پر لا کر بڑی خوبی کے ساتھ ان کو حل کیا گیا ہے فنی حقیقت۔ اصول و فروع۔ مشکلات لوازمات۔ شرائط راز داری وغیرہ پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ سہل الاصول طریقہ ہدایات روحانی فیوض تائید غیبی۔ اقوال زرین۔ نکات سربستہ تسلی بخش تحقیقات۔ عجیب و غریب نسخہ جات نہ ہم مدعی فن اور ہمارا دعویٰ اکسیر کا نہیں۔

تفصیل غور سے ملاحظہ فرمائیے

اس کتاب میں اوّل دیباچہ ہے۔ پھر اعمال صنعت کے متعلق حضرت آدم علیہ السلام کو

پروردگار عالم نے معدنیات کا زمین سے نکالنا پھر شمس و قمر کی تعلیم جو دی گئی ہے اس کا اظہار مابعد
حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے کسطرح اس علم کو حاصل فرماکر اپنے فرزند ارجمند کو عطا فرمایا۔ نقرہ
ناقہ کی صورت میں بنی اسرائیل کے لئے یہ صنعت رزق کا کس طرح ذریعہ بنی۔ الغرض دیگر
پیغمبران کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد کیمیا و ریمیا و سیمیا۔ کس نداند جز بذات اولیار
اس پر ایک تبصرہ روحانی تائید غیبی کا عطیہ معہ عمل درج کیا گیا ہے۔ مابعد۔ معدنیات کی نسبت
سیارگان سے بتلائی گئی ہے ہفت جوش۔ کیا چیز ہے عجیب و غریب زبردست
کیمیاوی صنعت۔ ہفت دہات سے انگشتری بنانا۔ اسم اعظم شریف اس پر کندہ کرانا۔ ہاتھ
میں پہننا اکسیری نسخہ میں امداد ملنا۔ یہ تائید غیبی سے ایک با خدا صوفی کی ہدایت پر درج کیا گیا
ہے۔ بعد نیاری خدا کی قدرت کا تماشہ نظر آتا ہے۔ علاوہ ازیں اس اسم کو معمول بنا لینا تحقیر
بے اعتباری کا دور ہو جانا۔ بڑا زبردست دقار قائم ہونا۔ دنیا کی مخلوق اطاعت کرنا۔ اچھی خاصی
تسخیر خاص الخاص رموز و اشارات متعلق اس امر کے کہ بجز زر و نقرہ کے کوئی جسم ایسا نہیں
جو آگ کا مقابلہ کر سکے حجر۔ کیا چیز ہے۔ رطوبت کی تعریف۔ رطوبت کس طرح کشتہ میں
شامل کیجاتی ہے۔ اصطلاحات خاص کی تشریح۔ زیبق محلول بنانا۔ نار اُولی کی تعریف تسقیہ
تحلیل کا طریقہ۔ تطہیر حجر اور اُسکی تشریح نیز پاک و صاف کرنا۔ ہدایات ضروریہ۔ مدّت تدبیر۔
القار اکسیر۔ طریقہ ادخال۔ تصفیہ سیماب و گندھک اور علیحدہ علیحدہ اُس کا وقت ادخال شناخت
ذہب و اصلاح نقائص۔ ہر دہات کے متعلق اظہار معلومات۔ ایک بزرگ کامل کا بیش بہا
تحفہ یعنی سورہ مزمل شریف یا موکل بعد ہر نماز کے ایک بار پڑھنا اور نسخہ اکسیری کا بنانا موکلان

کا خواب میں غلط نسخہ کی فوراً اصلاح کر دینا۔ مکمل صحت کے ساتھ معہ ہدایات درج ہے۔
سیماب کا بستہ کرنا اور اسکو سنہرا بنانا۔ عقاقیر تانبہ۔ استنزال معدنیات اور اس کے ذریعہ خواہ
ترزین قمر کرنا یا نقرہ بنانا۔ غسل معدنیات۔ تخمیر تکلیس کرنا۔ ترزین قمر کا تکلیس اور ترزین کے
مجموعے سے حلان شمسی و قمری بنانا۔ شناخت سیماب ابرک۔ زجاج۔ شب۔ کیس زر بنانا
چند تراکیب خاص۔ سوری بنانے کا طریقہ۔ کلس البیض بنانا روح بیضہ تیار کرنا اور اس سے
حلان شمسی بنانا معہ ہدایات و تنبیہ۔ دوسرا نسخہ روح بیضہ سے تیار کرنا مکمل شرح و بسط کے
ساتھ زنگار صنعتی سے نقرہ بنانا۔ عقد سیماب کرنا۔ صفات جلالیہ برائے کشف قلوب اور ایک
عابد زاہد کا مشورہ نیک اسی علم صنعت سے متعلق ازداج مرکب سے چاندی کا خواص بنانا
نقرہ کو رشتہ کرنا۔ بذریعہ مس نقرہ کو رنگین بنانا۔ زنگار صنعتی بنانا سختی دور کرنا جوہر مس کا ایک عیب
بہترین نسخہ۔ انکشافات راز مکالمہ دلچسپ تشویہ کن کن طریقوں سے ہوتا ہے تسمیع کرنا ایض
محلول کیا چیز ہے۔ مار الراس بنانے کی ترکیب چوبا بنانا۔ اصطلاحات ہنوسی رجراجی سیماب بنانا
نوسادر قائم النار۔ ابرک سیاہ سے نقرہ۔ مس سے ذہب عطیہ درویش مجرّب صد ہزار بار ایک
طلسم حروف مقطعات انگشتری پر خاص وقت میں کندہ کرانا۔ افسران اور حاکم وقت سے
حسب منشار کام لینا۔ عمر بھر یہ انگشتری کام دیتی ہے بشرطیکہ باوضو رہے عقل حیران ہو جاتی
ہے۔ سیماب لرزاں قائم النار کرنا۔ اس سے نقرہ یا شمس بنانا یا جوڑا بنانا۔ مس کو سفید کرنا۔
روغن گندھک قائم النار۔ تیزاب سے مس کو صاف کرنا۔ بستہ سیماب کا دوسرا طریقہ۔ مس
کا اشارہ میں پارہ پارہ کر دینا۔ احباب کے تحفے۔ سیماب کے لئے کشتہ کامل مشہور

کیمیاگر کے دو نسخے اکسیر و جلان ذہبی کے نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔ سیماب کو سنہرا بنانا اور زرد خالص ہیں بعد قائم انبار تبدیل کرنا مجربہ جناب حکیم کریم بخش صاحب اڈہ اکبر شاہ خریدار رسالہ الحکیم لاہور

نوٹ۔ نہ مصارف کا سوال ہے نہ کسی جڑی بوٹی کی تلاش اطباء صاحبان یا وہ حضرات اس فن میں تھوڑی بہت معلومات رکھتے ہوں "سنہری بیاض" کو طلب فرمائیں۔ ناواقف حاسد کا نسخہ بنانا اپنے عزیز وقت کو ضائع کرنا ہے۔ جس کی قسمت یاور ہوگی وہ اس کتاب سے انشاء اللہ فائدہ اٹھائیگا۔ قیمت سنہری بیاض تین روپے ہیں خریداران کے لیے نصف قیمت علاوہ محصول ڈاک یعنی معہ محصول ڈاک درِ بیہ دو آنہ (عہ ۲/)

سنہری بیاض ملنے کا پتہ

مصنف سے یا منیجر دار الکتب نفیسہ وشفیقہ
ڈاکخانہ صمدن ضلع فرخ آباد سے
طلب فرمائیے

تمام شد

التماس ضروری

بحمد اللہ اس وقت تک تیرہ تصنیف کتب طب و عملیات میں ہو چکی ہیں۔ مجربات نسوانی کو شائع تاج خوش خیال کرنا پڑا۔ اس وجہ سے کہ دوسری کتاب علیحدہ سے طبع کرانا اب مقصود نہ تھا۔ نیت مخصوص یہ ہے کہ اللہ پاک بطفیل حبیب پاک حج بیت اللہ شریف کرا دے اور مدینہ طیبہ روضہ اقدس پر حاضری نصیب ہو جائے۔ اور پھر اُسی سرزمین پر قیام منظور ہو جائے۔ آمین۔

جب تک حکم خداوندی نہ ہو۔ کچھ عرض نہیں کیا جا سکتا نہ وقت مقرر کیا جا سکتا نوشتہ تقدیر پر شاکر ہوں۔ اور جب تک موجود ہوں۔

احباب کی ہر خدمات بسر و چشم بجا لاؤں گا۔ اور اس کتاب کی تمام ترکیبت والدہ نفیس میاں کی ہے عزیزان یا صاحبزادگان مجاز یا حق دار نہیں ہیں۔ البتہ ہر دو لڑکیاں میری یعنی نفضیلت النساء اور غفرت خاتون باجازت اپنی والدہ صاحبہ استفادہ کی مجاز ہیں اور میں لڑکیوں کو حق سے محروم کرنا نہیں چاہتا دونوں لڑکیوں کی شادی ہو چکی ہے۔ بڑی لڑکی کے شوہر کا نام سید رئیس احمد۔ اور دوسری لڑکی کے شوہر کا نام سید اشتیاق علی ہے۔ اپنے خاص عزیزوں میں انکی شادیاں ہوئی ہیں فقط۔

(رقیمہ۔ سید محمود الحسن)
تاج الاطباء
سید محمود الحسن قصبہ و ڈاکخانہ صمدن براستہ گورسہائے گنج
ضلع فرخ آباد

جملہ کتب ملنے کا پتہ ↓

کتب خانہ شانِ اسلام اُردو بازار لاہور

(مشہور خیری پریس فرخ آباد میں چھپ کر شائع کرا)